سال:6، شمارہ:21

یکم تا 15 مئی، 2026 (مفت)

# نیو انڈیا سماچار

## نصف آبادی، مکمل حقوق

# ریزرویشن کے تئیں حکومت پابند عہد

خواتین کے حقوق پر اعداد کے کھیل نے لگائی روک، مرکز 33 فیصد ریزرویشن کے اپنے عزم پر قائم... نصف آبادی کے حقوق کی جدوجہد اب فیصلہ کن موڑ پر...

ای کاپی کے لئے
کیوآر کوڈ اسکین کریں

خاندانوں کا عالمی دن 15 مئی

# خاندانی اقدار کا خصوصی جشن

ایک مضبوط قوم کی تعمیر میں خاندان ایک بے مثال ادارہ ہے۔ خاندان، فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کی ترقی میں بھی کردار ادا کرتا ہے۔ ہندوستان میں رشتے اور خاندان کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ خاندانوں کے عالمی دن پر یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ہندوستان دنیا کو ایک خاندان سمجھتا ہے۔ وزیراعظم مودی نے متعدد مواقع پر کہا ہے، ”ہمارا واحد بنیادی منتر وسودھیو کٹمبکم ہے“۔

## خاندانوں کے عالمی دن 2026 کا تھیم - ’خاندان، عدم مساوات اور بہبود اطفال‘ ہے۔

15 مئی کو منایا جانے والا خاندانوں کا عالمی دن، دنیا بھر کے خاندانوں، لوگوں، معاشروں اور ثقافتوں کی اہمیت کا جشن منانے کا ایک موقع ہے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کے بعد سے خاندانوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد دنیا بھر کو خاندانوں سے جوڑنا اور خاندان سے متعلق مسائل کے بارے میں سماجی شعور اجاگر کرنا ہے۔

> 140 کروڑ ہم وطن ہی میرا خاندان ہے۔ آج ملک کی کروڑوں بیٹیاں، مائیں اور بہنیں، یہی مودی کا خاندان ہے۔ جس کا کوئی نہیں ہے، وہ بھی مودی کے ہیں اور مودی ان کا ہے۔ میرا بھارت، میرا خاندان —— انہی جذبات کو بڑھاتے ہوئے میں خوابوں کو عزم کے ساتھ شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے، آپ کے لئے جی رہا ہوں، آپ کے لیے جدوجہد کر رہا ہوں اور جدوجہد کرتا رہوں گا۔
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

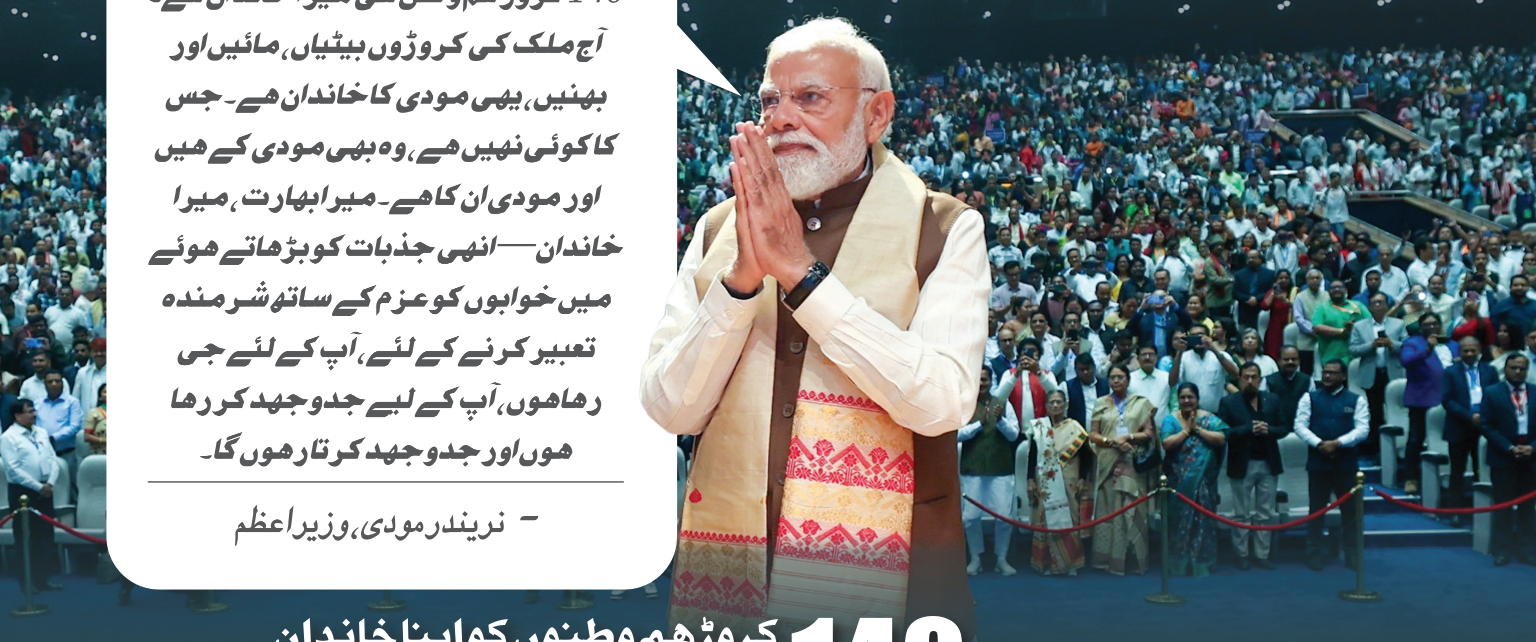

## وزیراعظم مودی مانتے ہیں 140 کروڑ ہم وطنوں کو اپنا خاندان

- 15 اگست 2023 کو بھائیوں، بہنوں یا ہم وطنوں کی بجائے لال قلعہ کی فصیل سے 140 کروڑ ’پریوار جن‘ کہہ کر وزیراعظم مودی نے خطاب کیا۔
- وزیراعظم مودی نے مارچ 2024 میں 140 کروڑ پریوار جنوں کو خط لکھا۔
- فوجیوں کو خاندان سمجھتے ہیں، ہر سال ان کے ساتھ دیوالی منانے جاتے ہیں۔
- جب وزیراعظم نریندر مودی سے ایک تقریب میں پوچھا گیا–آگے پیچھے کوئی نہیں ہے تو وہ اتنی محنت کس کے لئے کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا- میرے خاندان میں 140 کروڑ لوگ ہیں، اس لیے مجھے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

# اندرونی صفحات پر...


نیو انڈیا
**سماچار**

**سال:6، شمارہ:21، یکم تا 15 مئی** 2026،

**مدیر اعلیٰ**
**دھیریندر اوجھا**
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
**سنتوش کمار**

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
**پون کمار**

معاون صلاح کار ایڈیٹر
**اکھلیش کمار**
**چندن کمار چودھری**

لینگویج ایڈیٹرس
**سمت کمار** (انگریزی)
**رجنیش مشرا** (انگریزی)
**ندیم احمد** (اردو)

سینئر ڈیزائنر
**پھول چند تیواری**

ڈیزائنر
**ابھے گپتا**
**ستیم سنگھ**

**نیا ہندوستان اور خواتین کی قیادت**
**کور اسٹوری**

**مرکزی حکومت نے جمہوریت کے مقدس مندر میں 16 سے 18 اپریل تک منعقدہ خصوصی اجلاس سے ایک بار پھر یہ اعلان کیا کہ خواتین کی قیادت میں ترقی کے سفر کے تئیں وہ پابند عہد ہے۔ نیا ہندوستان اب ایک ایسی صبح کی طرف گامزن ہے، جہاں ہر عورت صرف خواب نہیں دیکھے گی، بلکہ اسے شرمندہ تعبیر کر کے ملک کے مستقبل کو اپنی ہمت، عزم اور تخلیقی صلاحیت سے روشن کرے گی** | 12-34

**وزیر اعظم کا قوم سے خطاب** | 35-36

**مہاتما جیوتی راؤ پھلے**
**ہندوستان کے روحانی راہ نما**

**عظیم سماجی مصلح مہاتما جیوتی راؤ پھلے کی 200 ویں یوم پیدائش پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خصوصی مضمون...** | 6-7

**خبروں کا خلاصہ** | 4-5

**خریف سیزن 2026 کے لیے کھاد سبسڈی**
مرکزی کابینہ نے جے پور میٹرو کی توسیع کی بھی دی منظوری | 37-39

**خاندان محفوظ، مستقبل یقینی**
فلیگ شپ اسکیم پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے جے بی وائی، اے پی وائی کے 11 سال | 40-43

**ترقی اور فطرت کا کوریڈور، دہلی-دہرادون ایکسپریس وے**
وزیر اعظم مودی نے دہلی-دہرادون اقتصادی کوریڈور کا کیا افتتاح | 44-45

**راجیہ سبھا میں 110 فیصد اور لوک سبھا میں 93 فیصد ہوا کام کاج**
پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی | 50-52

**فلسفہ اور ٹیکنالوجی دونوں میں مالا مال کرناٹک**
وزیر اعظم مودی نے شری گرو بھیرویکیہ مندر کا کیا افتتاح | 53

**شخصیت: میجر ہوشیار سنگھ**
جن سے ڈر کر بھاگ گئی تھی پاکستانی فوج | 54

**آپریشن سندور کے ایک سال**
**خود کفیل دفاعی نظام کے ایک نئے دور کا آغاز**

**یہ ایک فوجی مہم کی نہیں، بلکہ ہندوستان کی فیصلہ کن سیکورٹی پالیسی، مسلح افواج کی ناقابل تسخیر بہادری کی ہے سالگرہ** | 8-11

**یکم مئی یوم مزدور پر خصوصی**
**ہندوستان کے لئے اب شرمیو جیتے**

**مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر مزدوروں کو بااختیار بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں پر پیش ہے ایک خصوصی رپورٹ...** | 46-49

**13 زبانوں میں دستیاب نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:**
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

**نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔**
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

**'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں:** @NISPIBIndia


ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
**مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ:** کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
**ای میل**–response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔نمبر DELURD/2020/78832

# مدیر کے قلم سے...

# خواتین ریزرویشن کے نفاذ کے تئیں حکومت پرعزم

## 33فیصد ریزرویشن کو حقیقت بنانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری

تسلیمات !

यत्र नार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवताः।
यत्रैतास्तु न पूज्यन्ते सर्वास्तत्राफलाः क्रियाः ॥

یعنی جہاں عورتوں کی پوجا کی جاتی ہے، وہاں دیوتا بستے ہیں۔ جہاں ایسا نہیں ہوتا ہے وہاں تمام کوششیں بے سود ہوتی ہیں۔

ہندوستانی روایت میں خواتین کو طاقت، تخلیقی صلاحیت اور قیادت کی بنیاد سمجھا گیا ہے۔ آج، اسی خیال نے پالیسی کی شکل اختیار کرلی ہے، جہاں خواتین کو نہ صرف استفادہ کنندگان بلکہ ترقی کی اہم قوت کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ گزشتہ برسوں میں یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ جب مواقع، وسائل اور فیصلہ سازی میں شراکت داری ملتی ہے تب خواتین کی طاقت ہر میدان میں نئی بلندیوں کو چھوتی ہے۔

فوج سے لے کر اسٹارٹ اپ تک، کھیل سے لے کر سائنس اور تحقیق تک، ملک کی بیٹیاں اپنی صلاحیتوں اور محنت کے ذریعے نئی جہتیں قائم کر رہی ہیں۔ یہ تبدیلی محض علامتی نہیں ہے بلکہ پالیسی ترجیحات کا نتیجہ ہے جس میں خواتین کی شرکت اور قیادت کو مرکز میں رکھا گیا ہے۔

خواتین ریزرویشن کو حقیقت بنانے کی کوشش بھی اسی وسیع تر ویژن کا حصہ ہے۔ پارلیمنٹ میں ضروری حمایت نہ ملنے کے باوجود حکومت خواتین کو ان کا حق دلانے کے لیے پرعزم ہے۔

امرت کال میں وکست بھارت کا ویژن تبھی پورا ہوگا جب خواتین کی طاقت کا مکمل عروج یقینی ہو۔ خواتین کی عزت، مساوی مواقع اور قیادت کو آگے بڑھانا صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کی ذمہ داری ہے۔ یہی شمولیتی ترقی کا راستہ ہے اور یہی ملک کی حقیقی ترقی کی بنیاد ہے۔ اسی تناظر میں، خواتین کی قیادت میں ترقی کا 12 سالہ سفر اس بار کے شمارے کی ہماری کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں پرم ویر چکر یافتہ میجر ہوشیار سنگھ، مرکزی کابینہ کے فیصلے، فلیگ شپ میں پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے جے بی وائی، اے پی وائی کے 11 سال، یکم مئی کو یوم مزدور اور آپریشن سندور کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر خصوصی مواد اور مہاتما جیوتی راؤ پھلے پر خصوصی مضمون سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر 15 مئی کو ہونے والے خاندانوں کے عالمی دن اور بیک کور پر 7 مئی کو منائے جانے والے سرحدی سڑک تنظیم کے یوم تاسیس پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

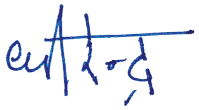

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

# آپ کی بات...

## پیچیدہ موضوعات پر بھی آسان زبان میں معلومات

ایک قاری کے طور پر میں ''نیو انڈیا سماچار'' کا 15-1 مارچ 2026 کا شمارہ پڑھ کر اپنا تجربہ ساجھا کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے یہ شمارہ انتہائی معلوماتی، سادہ اور دلچسپ معلوم ہوا۔ اس جریدے میں ملک کی ترقی، نئے منصوبوں اور حالات حاضرہ کو بیحد آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ انفراسٹرکچر کی ترقی، سائبر سیکورٹی، صحت خدمات، 6 جی ٹیکنالوجی، ریلوے اور خلا میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں پڑھ کر ملک کی ترقی کی واضح تصویر سامنے آتی ہے۔ مجھے خاص طور پر یہ بات پسند آئی کہ پیچیدہ موضوعات کو بھی سادہ انداز میں بیان کیا گیا ہے، جس سے عام قاری کے لیے بھی انہیں سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ مزید یہ کہ فراہم کردہ معلومات مستند اور مفید ہیں۔ یہ جریدہ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے بہت فائدہ مند ہے، کیونکہ اس میں حالات حاضرہ کے بارے میں جامع اور واضح معلومات دستیاب ہیں۔ ایک قاری کے طور پر، میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ شمارہ معلوماتی اور متاثر کن ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح کے مفید شمارے آئندہ بھی شائع ہوتے رہیں گے۔

**ابھیجیت یش بھارتی**

abhijeetyashbharti@gmail.com

## نیپالی زبان میں بھی شائع ہو، بہترین جریدہ...

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ نیو انڈیا سماچار کو ہندی سمیت 13 ہندوستانی زبانوں میں شائع کرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس سے قارئین کو ملک کے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیشرفت اور حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔ میری عاجزانہ گزارش ہے کہ اگر ممکن ہو تو اس جریدے کو نیپالی زبان میں شائع کرنے کا انتظام کریں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میری درخواست پر ضرور غور کریں گے اور اس سمت میں صحیح فیصلہ لیں گے۔

**برکو کھڑ کا ڈوور سیلی**

birkhakd@gmail.com

## پرم ویر چکر فاتح کی حوصلہ افزا کہانی نے کیا متاثر

میں مقبول جریدہ نیو انڈیا سماچار کا باقاعدہ قاری ہوں۔ 15-1 مارچ 2026 کے بنگالی ایڈیشن میں پرم ویر چکر فاتح رائفل مین سنجے کمار کی بہادری کے بارے میں شائع ایک مضمون نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اس مضمون کے حوالے سے میں اپنی زندگی کا ایک بہت ہی قابل فخر اور یادگار لمحہ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ 8 دسمبر 2000 کو جموں چھاؤنی میں مجھے رائفل مین سنجے کمار سے ذاتی طور پر ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ہندوستان کے بہادروں کی کہانیاں شیئر کر کے ہمیں مسلسل متاثر کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔

debu.mohorrier@gmail.com

## ہندوستان کی ترقی کے بارے میں درست معلومات

ماضی میں مجھے باقاعدگی سے نیو انڈیا سماچار جریدہ موصول ہوتا رہا ہے۔ اس جریدے کے ذریعے ہمیں ہندوستان کی ترقی کے بارے میں درست معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں ہو رہی ترقی کے بارے میں معلومات مل رہی ہیں۔ یہ ہم وطنوں کے لیے بہت حوصلہ افزا ہے۔ اس سے ملک کا وقار بڑھ رہا ہے۔ جریدے کے ذریعے ہمیں معلومات فراہم کرنے کے لیے آپ اور آپ کی ٹیم کا شکریہ۔

**وجے موہریر**

vastutejomay58@gmail.com


**مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003**

**ای میل -** response-nis@pib.gov.in

# خبروں کا خلاصہ

## ہندوستان کے جوہری سفر میں ایک نیا باب

ہندوستان نے اپنے جوہری توانائی کے پروگرام میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کلپکم، تمل ناڈو میں سودیشی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (پی ایف بی آر) نے کامیابی کے ساتھ اپنی پہلی کریٹیکیلٹی (خود کو برقرار رکھنے والے جوہری سلسلے کے رد عمل کی حالت) حاصل کرلی ہے۔ اس حصولیابی کے ساتھ، ہندوستان رسمی طور پر اپنے تین مرحلوں پر مشتمل جوہری توانائی کے پروگرام کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے، جس کا تصور سب سے پہلے ہندوستان کے جوہری پروگرام کے معمار ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا نے کیا تھا۔ مکمل طور پر آپریشنل ہونے کے بعد ہندوستان، روس کے بعد تجارتی فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بن جائے گا۔ پی ایف بی آر کے ذریعہ یورینیم کے وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہو گا۔ ملک کے تھوریم کے وسیع ذخائر کے استعمال کی راہ بھی ہموار کرے گا۔ 500 میگاواٹ کا یہ ری ایکٹر کم ایندھن میں زیادہ توانائی دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

## پون توانائی کے شعبے میں اب تک کا سب سے زیادہ سالانہ اضافہ

ہندوستان نے مالی سال 26-2025 میں پون توانائی کے شعبے میں اپنا اب تک کا سب سے زیادہ اضافہ درج کیا ہے۔ ایک سال کے دوران ملک میں 6.05 گیگاواٹ نئی پون توانائی کی صلاحیت کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پچھلے مالی سال 25-2024 کے مقابلے میں اس بار پون توانائی کی صلاحیت میں تقریباً 46 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ قبل ازیں 17-2016 میں 5.5 گیگاواٹ کا ریکارڈ بنا تھا۔ اس نئی حصولیابی کے ساتھ ہندوستان کی کل تنصیب شدہ پون توانائی کی صلاحیت اب 56 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے۔

گجرات، کرناٹک اور مہاراشٹر پون توانائی کی پیداوار اور نئی صلاحیت کا اضافہ کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ یہ کامیابی 2030 تک ہندوستان کے 500 گیگاواٹ غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ہندوستان اپنی پالیسیوں کی بدولت آج دنیا کی معروف پون توانائی بازاروں میں شامل ہے۔ وہیں، دوسری طرف، قابل تجدید توانائی کے اعداد و شمار 2026 کے مطابق، قابل تجدید توانائی کی تنصیب شدہ صلاحیت میں ہندوستان، برازیل کو پیچھے چھوڑ کر دنیا میں تیسرے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان نے مالی سال 26-2025 کے دوران مجموعی طور پر 55.3 گیگاواٹ غیر جیواشم توانائی کی صلاحیت کا اضافہ کیا ہے۔ 31 مارچ 2026 تک ملک میں غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع سے مجموعی طور پر 283.46 گیگاواٹ صلاحیت نصب کی جا چکی ہے۔

## جنگی جہاز 'آئی این ایس تاراگیری' ہندوستانی بحریہ میں شامل

اپریل کے پہلے ہفتے میں پروجیکٹ 17 اے زمرے کا چوتھا طاقتور جنگی جہاز 'آئی این ایس تاراگیری' کو آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ یہ جنگی جہاز جدید بحری جہاز سازی کا شاہکار ہے جسے وار شپ ڈیزائن بیورو نے ڈیزائن کیا ہے۔ 75 فیصد سے زیادہ سودیشی مواد سے تیار کردہ تاراگیری، ہندوستان کی جہاز سازی کی صلاحیت اور مضبوط سرکاری - نجی شراکت داری کی بہترین مثال ہے۔ یہ دشمن کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے، اپنی حفاظت کو یقینی بنانے اور ضرورت پڑنے پر فوری جوابی کارروائی کرنے کے لئے ڈیزائن کردہ سسٹم سے لیس ہے۔ اس میں جدید رڈار، سونار اور میزائل سسٹم جیسے برہموس اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل ہیں، جس سے اس کی آپریشنل صلاحیت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

# کاشی میں دنیا کی پہلی وکرمادتیہ ویدک گھڑی

کاشی کی مقدس سرزمین پر ہندوستانی نظام وقت کی شان ابھری ہے۔ کاشی کی لازوال روایت نے ایک بار پھر تاریخ رقم کرتے ہوئے شری کاشی وشوناتھ مندر کی مقدس سرزمین پر دنیا کی منفرد "وکرمادتیہ ویدک گھڑی" نصب کی گئی ہے۔

یہ حیرت انگیز گھڑی ہمیں جدید سیکنڈوں اور منٹوں کی حدود سے پرے لے جاکر سناتن وقت کے حساب سے جوڑ دے گی۔ اب ہر لمحہ تیتھی، نکشتر، یوگا، کرن اور بھدر کے صحیح علم کے ساتھ ساتھ سیاروں کی آمدورفت کے بارے میں معلومات کی عکاسی کرے گا۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک 30 مہورتوں میں تقسیم وقت کی یہ شکل ہمارے رشیوں کے گہرے سائنسی نقطہ نظر کی عکاسی کرے گی۔ یہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک 30 مہورتوں میں منقسم ہر لمحے کو بھی بتائے گی، کیونکہ یہ نہ صرف وقت بلکہ ثقافت کا بھی احساس کراتی ہے۔

# گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس پر 18 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار

گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) نے 18.4 لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار پورا کیا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران کل آرڈرز میں 68 فیصد مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ای) کو موصول ہوا ہے جو کل مالیت کا 47.1 فیصد ہے۔ اس پلیٹ فارم پر 11 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ای رجسٹرڈ ہیں۔ مالی سال 26-2025 کے دوران انہیں 2.36 لاکھ کروڑ روپے کے 51 لاکھ سے زیادہ آرڈر موصول ہوئے ہیں، جو پچھلے مالی سال کے مقابلے میں 20 فیصد سے زیادہ ہے۔ پورٹل پر خواتین کی زیر قیادت 2.1 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ای رجسٹرڈ ہیں۔ انہیں 28,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈر موصول ہوئے ہیں۔

## ڈی ایل سی مہم 4.0

# پنشن یافتگان کی بہبود کے لیے اب تک کی سب سے بڑی مہم

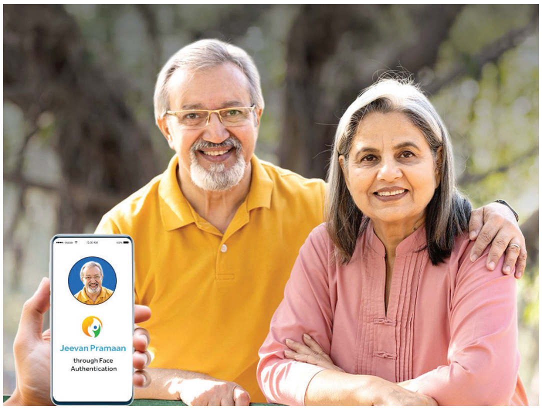


محکمہ پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود (ڈی او پی پی ڈبلیو) نومبر 2022 سے لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے کے عمل کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے ایک مہم چلا رہا ہے۔ مہم کے تحت ہر سال یکم سے 30 نومبر تک ملک بھر کے شناخت شدہ شہروں میں کیمپ منعقد کئے جاتے ہیں۔ مہم کے تحت ملک بھر کے 2000 شہروں اور اضلاع میں 75000 کیمپ لگائے گئے۔ اس دوران 1.91 کروڑ سے زیادہ ڈی ایل سی بنائے گئے، جن میں سے 1.16 کروڑ سے زیادہ ڈی ایل سی (60 فیصد) چہرے کی تصدیق کی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنائے گئے۔ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (ڈی ایل سی) پنشن یافتگان کے لیے آدھار پر مبنی ڈیجیٹل سروس ہے جو انہیں گھر بیٹھے اسمارٹ فون کے ذریعے چہرے کی تصدیق کا استعمال کرتے ہوئے لائف سرٹیفکیٹ جمع کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

# مہاتما جیوتی راؤ پُھلے

## ہندوستان کے روحانی راہ نما

**رواں سال 11 اپریل کو عظیم سماجی مصلح مہاتما جیوتی راؤ پُھلے کی 200 ویں یوم پیدائش کی تقریبات کا آغاز ہوا ہے۔ اس خاص موقع کو نشان زد کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک مضمون لکھا، جس میں بتایا گیا کہ مہاتما پھلے کس طرح آج بھی لاتعداد لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں اور کس طرح تعلیم، علم اور عوامی بہبود پر ان کا زور موجودہ دور میں بھی کافی حد تک موزوں ہے۔**

**نریندر مودی**
وزیر اعظم

مہاتما پھلے ایک عظیم مصلح تھے۔ اس کے علاوہ ان کی زندگی اخلاقی جرات، مسلسل جستجو اور سماجی بہبود کے تئیں غیر متزلزل عزم کی مثال ہے۔ مہاتما پھلے کو ان کے قائم کردہ اداروں اور ان کی زیر قیادت تحریکوں کی وجہ سے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ، ہمارے تہذیبی سفر میں ان کی شراکت اس امید میں پنہاں ہے جو انہوں نے پیدا کی، اس اعتماد میں جو انہوں نے دلوں میں جگایا اور اس قوت میں جو ان کے افکار آج بھی ملک بھر کے لاکھوں لوگوں کو تحریک عطا کر رہے ہیں۔

1827 میں ریاست مہاراشٹر میں پیدا ہوئے مہاتما پھلے ایک سادہ پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن ان کی ابتدائی مشکلات کبھی بھی ان کی تعلیم، ان کی جرات یا معاشرے کے تئیں ان کے عزم کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں۔ یہ ان کا ایک مستقل خاصہ رہا کہ خواہ جتنی بھی مشکلات درپیش ہوں، انسان کو محنت کرنی چاہیے، علم حاصل کرنا چاہیے اور ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے بجائے اس کے کہ کچھ نہ کیا جائے۔ بچپن سے ہی نوجوان جیوتی راؤ انتہائی متجسس تھے اور اپنی عمر کے دیگر بچوں کے مقابلے کہیں زیادہ کتابیں پڑھتے تھے۔ وہ کہتے بھی تھے، ”ہم جتنا زیادہ سوال کرتے ہیں، ان سے اتنا ہی زیادہ علم نکلتا ہے“۔ واضح طور پر ان کے بچپن سے ہی ان میں موجود تجسّس کا جذبہ زندگی بھر قائم رہا۔ اپنی پوری زندگی میں مہاتما پھلے کے مشن کا محور علم اور تعلیم رہا ہے۔ انہوں نے غیر معمولی بصیرت کے ساتھ یہ حقیقت جان لی تھی کہ علم کوئی ایسی شے نہیں جو چند لوگوں کی جاگیر ہو، بلکہ یہ ایک ایسی قوت ہے جو سب کے ساتھ بانٹنے کے لیے ہوتی ہے۔ ایک ایسے دور میں جب بہت سے لوگوں کو تعلیم کے فیض سے محروم رکھا گیا، انہوں نے لڑکیوں اور رسمی تعلیم سے محروم افراد کے لیے اسکول قائم کیے۔ وہ کہا کرتے تھے، ”بچوں میں ماؤں کے ذریعے جو بہتری آتی ہے وہ بہت قیمتی ہوتی ہے۔ اس لیے اگر اسکول کھولے جائیں تو سب سے پہلے لڑکیوں کے لیے کھولے جائیں“۔ انہوں نے ایک ایسے نئے سماجی تصور کو تشکیل دینے کا کام کیا جس میں کلاس روم انصاف اور مساوات کا ذریعہ بن جائے۔

تعلیم کے حوالے سے ان کا ویژن انتہائی متاثر کن ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں ہم نے تحقیق اور اختراع کو بھارت کے نوجوانوں کے لیے ایک بنیادی ستون بنانے کی کوشش کی ہے۔ ایسے ایکو سسٹم کے قیام کے لیے کوششیں جاری ہیں جہاں نوجوان ذہنوں کو سوال کرنے، دریافت کرنے اور جدت طرازی کی ترغیب دی جائے۔ علم، ہنر

> **بچپن سے ہی نوجوان جیوتی راؤ انتہائی متجسس تھے اور اپنی عمر کے دیگر بچوں کے مقابلے کہیں زیادہ کتابیں پڑھتے تھے۔ وہ کہتے بھی تھے، ”ہم جتنا زیادہ سوال کرتے ہیں، ان سے اتنا ہی زیادہ علم نکلتا ہے“۔**

وزیر اعظم کا مضمون پڑھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اور مواقع میں سرمایہ کاری کے ذریعے ہندوستان اپنے نوجوانوں کو مسائل حل کرنے والا اور قومی ترقی کا محرک بنا رہا ہے۔

اپنے علم اور دانش کی بدولت مہاتما پھلے نے زراعت، حفظان صحت اور دیہی ترقی جیسے شعبوں کے بارے میں گہری بصیرت پیدا کی۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ ہمارے کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ ناانصافی ہمارے معاشرے کو کمزور کرتی ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ سماجی عدم مساوات روزمرہ کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے، خواہ وہ کھیت ہوں یا دیہات۔ اسی لیے انہوں نے غریبوں، محروموں اور پسماندہ طبقات کو وقار دلانے کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

مہاتما پھلے نے کہا تھا،

"जोपर्यंत समाजातील सर्वांना समान अधिकार मिळत नाहीत, तोपर्यंत खरे स्वातंत्र्य मिळत नाही"

(جب تک معاشرے میں سب کو برابر کے حقوق نہیں ملتے، تب تک حقیقی آزادی حاصل نہیں ہو سکتی) اور اسی مقصد کے لیے انہوں نے ایسے ادارے قائم کیے جنہوں نے اس ویژن کو عملی شکل دی اور ایک منصفانہ معاشرے کی تشکیل میں اہم رول ادا کیا۔ ان کے ذریعے قائم کردہ ستیہ شودھک سماج جدید بھارت کی سب سے اہم سماجی اصلاحی تحریکوں میں سے ایک تھا۔ یہ تحریک سماجی اصلاح، کمیونٹی خدمت اور انسانی وقار کے فروغ میں پیش پیش رہی۔ یہ خواتین، نوجوانوں اور دیہی علاقوں میں رہنے والوں کے لیے ایک موثر آواز بنی۔ اس تحریک نے مہاتما پھلے کے اس بنیادی یقین کی عکاسی کی کہ انصاف، ہر فرد کیلئے احترام اور اجتماعی ترقی کے جذبے کو مرکز میں رکھ کر معاشرے کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

ان کی ذاتی زندگی بھی حوصلے کی مثالوں سے بھری ہوئی تھی۔ مسلسل کام کرنے اور عوام کے درمیان رہنے سے ان کی صحت متاثر ہوئی، لیکن شدید ترین صحت کے مسائل بھی ان کے عزم کو کمزور نہ کر سکے۔ ایک سنگین اسٹروک کے بعد بھی انہوں نے اپنی جدوجہد اور مشن کو جاری رکھا۔ جی ہاں، ان کا جسم آزمائشوں سے گزرا، لیکن معاشرے کے لیے ان کا عزم کمزور نہیں پڑا۔ آج لاکھوں لوگوں کے لیے، خاص طور پر وہ جو جدوجہد سے حوصلہ پاتے ہیں، ان کی زندگی کا یہ طاقتور ترین پہلو باعث تحریک ہے۔

مہاتما پھلے کی یاد ساوتری بائی پھلے کے ذکر کے بغیر ادھورا ہے، جو خود ہمارے ملک کی عظیم ترین مصلحین میں سے ایک تھیں۔ ہندوستان کی ابتدائی خواتین معلّمین میں شامل انہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ میں کلیدی رول ادا کیا اور انہیں اپنے خواب پورے کرنے کا موقع دیا۔ مہاتما پھلے کے انتقال کے بعد ساوتری بائی نے ان کے مشن کو آگے بڑھایا اور 1897 میں طاعون کی وبا کے دوران انہوں نے متاثرین کی اس قدر خدمت کی کہ وہ خود بھی اس بیماری میں مبتلا ہو گئیں اور جاں بحق ہو گئیں۔

ہماری سرزمین کو بارہا ایسے عظیم مردوں اور خواتین کا شرف حاصل رہا ہے جنہوں نے فکر، قربانی اور عمل کے ذریعے معاشرے کو تقویت بخشی۔ انہوں نے تبدیلی کا انتظار نہیں کیا، بلکہ خود تبدیلی کا ذریعہ بن گئے۔ صدیوں سے ہمارے ملک میں سماجی اصلاحات کی آواز انہی لوگوں سے اٹھی ہیں، جنہوں نے تکلیف کو تقدیر نہیں سمجھا، بلکہ اسے ختم کرنے کی کوششوں میں مصروف عمل رہے۔ مہاتما جیوتی راؤ پھلے بھی ایسے ہی ایک عظیم شخص تھے۔

مجھے آج بھی 2022 میں پنے کے اپنے دورے کی یاد ہے، جب میں نے شہر میں مہاتما پھلے کے عظیم مجسمے کے سامنے انہیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ ان کے 200 ویں یوم پیدائش کے سال کے آغاز پر ہم ان کے خیالات کو اپنا کر ہی انہیں سچا خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ ہمیں تعلیم کے تئیں اپنے عزم کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ناانصافی کے بارے میں حساس بننا ہوگا اور یہ یقین کرنا ہوگا کہ معاشرہ اپنی کاوشوں سے ہی خود کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ان کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ معاشرے کی قوت کو مفاد عامہ اور اخلاقی اقدار سے جوڑ کر ہندوستان میں انقلابی تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ان کے خیالات کروڑوں لوگوں میں نئی امید جگاتے ہیں۔ مہاتما جیوتی راؤ پھلے دو سو سال بعد بھی محض تاریخ کا نام نہیں، بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے راہ نما بنے ہوئے ہیں۔

## آپریشن سندور

# خود کفیل دفاعی نظام کے نئے دور کا آغاز

**آپریشن سندور کا ایک سال مکمل ہونا محض ایک فوجی مہم کی سالگرہ نہیں، بلکہ ہندوستان کی فیصلہ کن سیکورٹی پالیسی، مسلح دستوں کی ناقابل تسخیر شجاعت اور دہشت گردی کے خلاف کلی عدم برداشت کی واضح عہدبستگی کی علامت ہے۔ گزشتہ ایک برس میں اس مہم نے نہ صرف ملک کی اسٹریٹجک صلاحیت اور فوری جوابی کارروائی کی طاقت کو اجاگر کیا، بلکہ خود کفیل دفاعی نظام، جدید ٹیکنالوجی اور قومی عزم کے نئے دور کا بھی اعلان کیا ہے۔**

آپریشن سندور ہندوستان کی دفاعی تاریخ کا ایک اہم باب بن گیا ہے۔ یہ مہم فوجی درستگی، تینوں افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور مضبوط قومی عزم کی علامت بن کر ابھری۔ خواہ ہمالیہ کی مشکل بلندیوں پر چیلنج کا سامنا کرنا ہو، سمندری سرحدوں کی سلامتی کو یقینی بنانا ہو یا فضائی دراندازی کی کسی کوشش کو ناکام بنانا ہو، ہندوستان نے ہر محاذ پر اپنی تیاری، ثابت قدمی اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ اسی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کی زیر قیادت آپریشن سندور کے بعد مشن سدرشن چکر پر بھی تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔ اس مشن کا مقصد دشمنوں کی جانب سے ہندوستان پر کسی بھی حملے یا حملے کی کوشش کو ابتدائی سطح پر ہی ناکام بنانے کے لئے ہتھیاروں کا ایک مضبوط اور جدید دفاعی نظام تیار کرنا ہے۔

> **ہندوستان میں پہلے بھی دہشت گردانہ واقعات ہوئے ہیں، لیکن تب ان کے ماسٹر مائنڈ بے فکر رہتے تھے اور بغیر کسی خوف کے مستقبل کے حملوں کی منصوبہ بندی کرتے رہتے تھے۔ اب صورت حال بدل چکی ہے۔ آج ہر حملے کے بعد ماسٹر مائنڈ کی نیند اڑ جاتی ہے، کیونکہ انہیں پتہ ہے کہ ہندوستان کرارا جواب دے گا اور درست کارروائی سے خطروں کو ختم کر دے گا۔ ہندوستان نے ایک 'نیو نارمل' قائم کر لیا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

## ڈرون پاور... ابھرتی ہوئی سودیشی صنعت

ڈرون فیڈریشن انڈیا (ڈی ایف آئی) ایک اولین صنعتی ادارہ ہے جو 550 سے زیادہ ڈرون کمپنیوں اور 5,500 ڈرون پائلٹوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کا ہدف 2030 تک ہندوستان کو ڈرون کا عالمی مرکز بنانا ہے۔ یہ دنیا بھر میں ہندوستانی ڈرون اور کاؤنٹر-ڈرون تکنیک کی ڈیزائن، ترقی، مینوفیکچرنگ اور برآمدات کو فروغ دیتا ہے۔

## ہندوستانی ڈرون بازار

**11** ارب ڈالر تک سال 2030 تک پہنچنے کا تخمینہ۔

**12.2%** حصہ ہندوستان کا ہے عالمی ڈرون بازار میں۔

> **آپریشن سندور کے دوران دنیا نے آکاش میزائل سسٹم، برھموس، آکاش تیر ائیر ڈیفنس کنٹرول سسٹم اور دیگر سودیشی سازوسامان کی طاقت دیکھی۔ اس آپریشن کی کامیابی کا سہرا بہادر مسلح دستوں کے ساتھ ساتھ اختراعات، ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے شعبے میں صف اول میں کام کرنے والے 'صنعت کے جانبازوں' کے سر جاتا ہے۔**
>
> – راج ناتھ سنگھ، وزیر دفاع

آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی فوج نے دہشت گردی کے ڈھانچے پر حملہ کر کے متعدد خطرات کم کر دیئے تھے۔ اس میں سودیشی ہائی ٹیک سسٹم نے قومی دفاع میں اہم رول نبھایا۔ خواہ ڈرون جنگ ہو، کثیر سطحی فضائی دفاع ہو یا الیکٹرانک جنگ، آپریشن سندور فوجی مہمات میں تکنیکی خود انحصاری کی سمت میں ہندوستان کے سفر میں ایک اہم حصولیابی رہا۔ ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان کو سپلائی کئے گئے چینی ایئر ڈیفنس سسٹم کو درکنار کر دیا اور اسے جام کر دیا۔ اس سے محض 23 منٹ میں مشن مکمل کر کے ہندوستان کی تکنیکی صلاحیت کا مظاہرہ کیا گیا۔ آپریشن سندور میں پہلے ہندوستانی فوج کی

## سودیشی سے خودکفیل ہوتا ڈیفنس ایکوسسٹم...

**3** لاکھ کروڑ روپے کی پیداوار کا ہدف 2029 تک۔

**1.54** لاکھ کروڑ روپے کی سودیشی دفاعی پیداوار مالی سال 2024-25 میں۔

**25%** سے بڑھا کر کم از کم آئندہ تین برسوں میں 50 فیصد گھریلو دفاعی مینوفیکچرنگ کرنے کا ہدف نجی شعبے میں۔

**1,000** کروڑ روپے سے کم تھیں 10 سال قبل برآمدات۔

**38,424** کروڑ روپے کی برآمدات کا 2025-26 میں ریکارڈ۔

**50,000** کروڑ روپے کی برآمدات کا ہدف 2029 تک۔

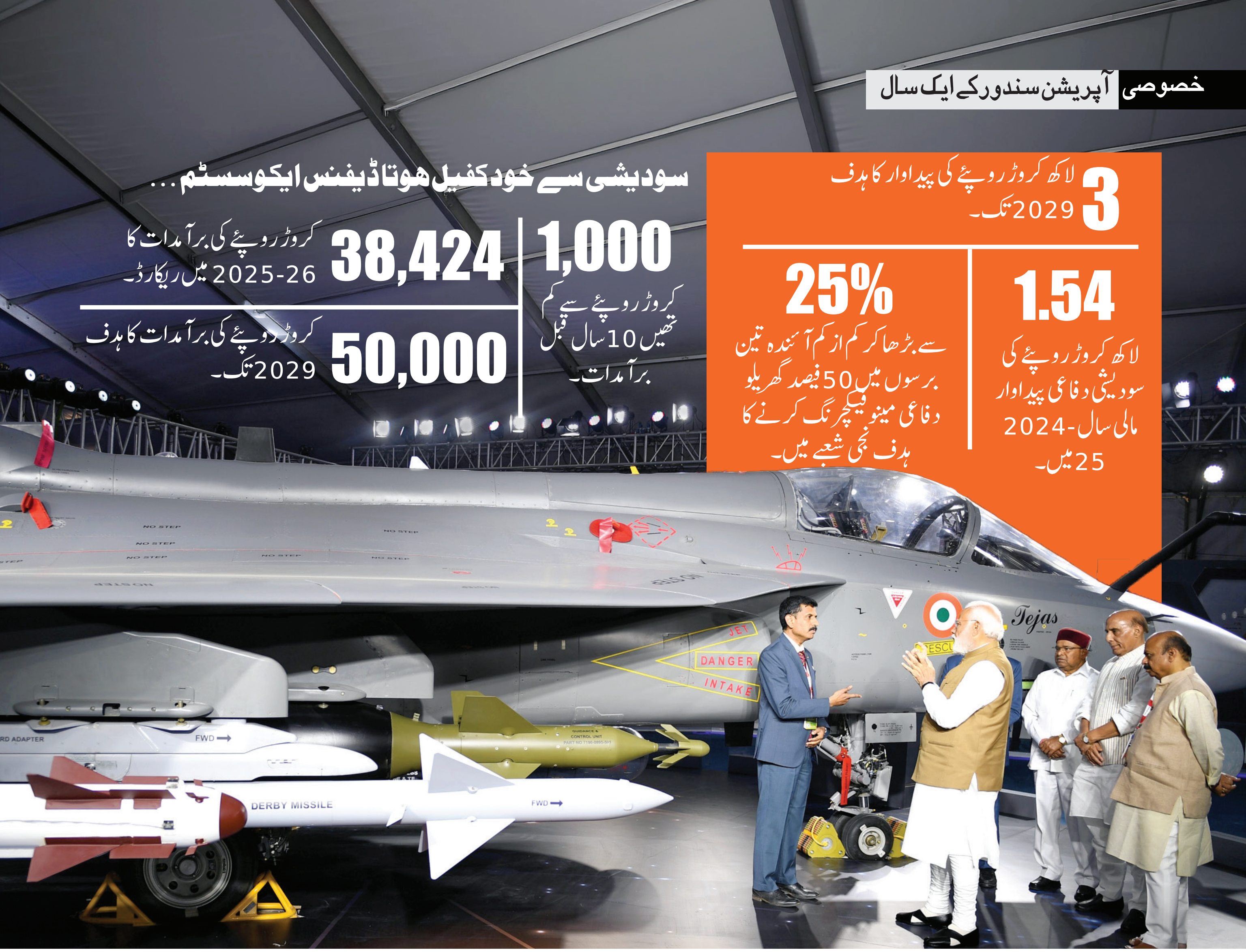


کارروائی کے بعد بوکھلائے پاکستان نے ڈرون اور میزائلوں سے ہندوستان پر حملہ کیا۔ اونتی پورہ، سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپورتھلا، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بٹھنڈا، چنڈی گڑھ اور بھج سمیت شمالی اور مغربی ہندوستان میں کئی فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی، لیکن انہیں مربوط کاؤنٹر یو اے ایس (پائلٹ کے بغیر فضائی نظام) گرڈ اور فضائی دفاع کے نظاموں کے ذریعہ ہندوستان کی فوج نے بے اثر کر دیا۔ اس کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے 8 مئی کی صبح، ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں متعدد مقامات پر ائیر ڈیفنس رڈار اور سسٹم کو نشانہ بنایا۔ لاہور میں ایک ائیر ڈیفنس سسٹم کو بے اثر کر دیا گیا۔ ہندوستان کے جارحانہ حملوں نے سرجیکل درستگی کے ساتھ پاکستان کے اہم ائیر بیس- نور خان اور رحیم یار خان کو نشانہ بنایا۔ تباہ کن اثرات کے لئے لائیٹرنگ ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا، جن میں سے ہر ایک نے دشمن کے رڈار اور میزائل سسٹم سمیت اہم اہداف کو تلاش کر کے انہیں تباہ کر دیا۔

## پہلگام حملے سے آپریشن سندور تک کی کہانی

22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ایک گھناؤنا دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس میں 26 بے قصور افراد مارے گئے تھے۔ ہلاک شدگان میں 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری شامل تھے۔ اس واقعے کے بعد ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ سری نگر پہنچے، جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور اسی رات انہوں نے سیکورٹی فورسز اور ایجنسیوں کے ساتھ میٹنگ کر ہدایت دی تھی کہ حملے میں ملوث دہشت گرد ملک سے فرار نہ ہو سکیں۔ وزیراعظم کی زیر صدارت 23 اور 30 اپریل کو کابینہ کمیٹی برائے سلامتی (سی سی ایس) کی میٹنگ ہوئی۔ 23 اپریل کو سب سے پہلے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے اور پاکستانی شہریوں کا سارک ویزا منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پاکستانی ہائی کمیشن میں خدمات انجام دینے والے دفاعی، فوجی اور بحریہ کے صلاح کاروں کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا۔ 6-7 مئی کی شب ہندوستانی فوج نے سرحد پار دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ ان کے 9 ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ آپریشن سندور کے دوران 125 سے زیادہ دہشت گرد مارے گئے۔

سات مئی کی شب 1 بج کر 22 منٹ پر ہندوستان کے ڈی جی ایم او نے پاکستان کے ڈی جی ایم او کو بتایا کہ ہندوستان نے دہشت گردوں

کے ٹھکانوں اور ان کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کیا ہے۔ ہندوستان کو سیلف ڈیفنس کا حق ہے۔ 8 مئی کو پاکستان نے ہندوستان کے رہائشی علاقوں اور فوجی تنصیبات پر حملہ کیا۔ اس حملے میں ایک گرودوارہ کو نقصان پہنچا، ایک مندر ٹوٹا اور کچھ شہری مارے گئے۔ اس کے بعد اگلے دن ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان کو کرارا جواب دیتے ہوئے اس کے 11 ائیر بیس کو تباہ کر دیا۔ ہندوستان نے پاکستان کے ائیر بیس اور ائیر ڈیفنس سسٹم کو نشانہ بنایا اور ان کے حملہ کرنے کی صلاحیت کو ناکارہ بنا دیا۔ اس کے بعد پاکستان کے پاس پناہ میں آنے کے سوا کوئی اور راستہ نہیں بچا تھا اور اسی لیے 10 مئی کو پاکستان کے ڈی جی ایم او نے ہندوستان کے ڈی جی ایم او کو فون کیا اور شام 5 بجے ہندوستان نے جنگ روک دی۔

## آپریشن مہادیو

آپریشن مہادیو 22 مئی 2025 کو شروع کیا گیا تھا۔ اس دن انٹلی جنس بیورو کو دچیگام کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں اطلاع ملی۔ سخت سردی اور بلندیوں پر آئی بی، فوج اور سی آر پی ایف کے افسران اور جوان دہشت گردوں کے سگنل حاصل کرنے کی کوشش میں پیدل گشت کرتے رہے۔ 22 جولائی کو سینسر کے ذریعہ کامیابی ملی اور دہشت گردوں کی موجودگی کی تصدیق ہو گئی۔ سی آر پی ایف اور جموں و کشمیر پولیس کے جوانوں نے مشترکہ طور پر دہشت گردوں کو گھیر لیا اور آپریشن میں پہلگام حملے میں معصوم شہریوں کو ہلاک کرنے والے تینوں دہشت گردوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

## آپریشن سندور میں اسرو کا تعاون

اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے اس آپریشن کے بعد ایک تقریب میں بتایا تھا کہ ملک کے شہریوں کی سلامتی یقینی بنانے کے لئے آپریشن کے دوران کم از کم 10 سیٹلائٹس مسلسل چوبیسوں گھنٹے کام کر رہے تھے۔ سیٹلائٹ اور ڈرون ٹیکنالوجی کے مشترکہ استعمال کے ذریعے ہندوستان اپنی 7,000 کلومیٹر سے زیادہ کی ساحلی پٹی کی نگرانی کر رہا ہے۔

> **وزیر اعظم نریندر مودی نے 'آپریشن سندور' کے ذریعہ دہشت گردوں کے آقاؤں کو مارا اور 'آپریشن مہادیو' میں پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کو مٹی میں ملا یا۔**
>
> **– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ**

## مشن سدرشن چکر

ہندوستان کی جارحانہ اور مزاحمتی صلاحیتوں کو تقویت فراہم کرنے کے لئے وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے سے تحریک حاصل کرتے ہوئے مشن سدرشن چکر کا آغاز کیا ہے۔ دشمنوں کی طرف سے ہندوستان پر حملہ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کی غرض سے ایک طاقتور ہتھیار سسٹم بنانے کے لئے مشن سدرشن چکر شروع کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی اسٹریٹیجک خود مختاری کو مضبوط کرتے ہوئے تیز، درست اور طاقتور دفاعی کارروائیوں کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سال 2035 تک تمام عوامی جگہوں کو ایک توسیع شدہ ملک گیر حفاظتی ڈھال کے ذریعے محفوظ کیا جائے گا۔

نیا بھارت اور
خواتین کی قیادت
کور اسٹوری

# 33 فیصد خواتین ریزرویشن

# جمہوری

## عزم کا اعلان...

## وہ کسی طے شدہ دائرے میں سمٹنے کے لئے نہیں بنی ہیں...

## وہ تو نئی راہ بنانے کے لئے بنی ہیں...

**اسی عزم کے ساتھ نیا بھارت عمدگی کے نت نئے باب لکھ رہا ہے۔ نصف آبادی کے حقوق کو مضبوط بنانے کے لیے دہائیوں سے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ اختتام کی طرف گامزن 21ویں صدی کی تیسری دہائی میں خواتین کی شراکت داری کو مضبوط بنانے کا عزم اور بھی واضح ہو گیا ہے۔ نہ صرف خواتین کو بااختیار بنانے کا ویژن بلکہ خواتین کی طاقت کی قیادت میں ترقی بھی گزشتہ 12 سال میں قومی پالیسی کا ایک اہم ستون بنی ہے۔ تعلیم، صحت، اقتصادی خوشحالی اور قیادت کے مواقع میں خواتین کو بااختیار بنانے کے متعدد اقدامات اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔ اسی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے مرکزی حکومت نے 16 سے 18 اپریل تک منعقدہ اپنے خصوصی اجلاس میں جمہوریت کے اس مقدس مندر سے ایک بار پھر یہ اعلان کیا کہ وہ خواتین کی طاقت کی قیادت میں ترقی کے سفر کے تئیں اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ نیا بھارت اب اس صبح کی طرف گامزن ہے جہاں ہر عورت نہ صرف خواب دیکھے گی بلکہ اسے شرمندہ تعبیر کرے گی، اپنی ہمت، عزم اور تخلیقی صلاحیت سے ملک کے مستقبل کو روشن کرے گی۔**

ناری تو نارائنی، تم سے ہی طاقت ہے، تم ہی ہو ملک کی طاقت۔ ان الفاظ میں نیا ہندوستان ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ وکست بھارت کے عزم کی تکمیل کا منتر اب خواتین کی قیادت میں 'جے گھوش' کے لیے تیار ہے۔ یہ صرف ایک خیال نہیں ہے بلکہ اس دور کی تبدیلی کی گواہ ہے، جہاں خواتین نہ صرف شریک ہیں بلکہ تبدیلی کی علمبردار بن کر ملک کی سمت اور حالت کو تشکیل دے رہی ہیں۔ 2026 میں 16 سے 18 اپریل تک منعقدہ پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں قومی مفاد کے عہد ساز فیصلے پر سیاست حاوی ہو گئی۔ مرکزی حکومت کے عہد پر اعداد و شمار بھاری پڑ گئے۔ حقوق کی جنگ جو تین دہائیوں سے جاری تھی فی الحال اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکی۔ اس فیصلے کا مقصد صرف پالیسی میں تبدیلی یا نصف آبادی کو بااختیار بنانے تک محدود نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد سماجی شعور کی نشاۃ ثانیہ کا ایک لمحہ ہونا تھا۔ لیکن تاریخ رقم کرنے کے قریب پہنچ چکے اس فیصلے پر سیاسی نیت بے نقاب ہوئی ہے۔ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کو 2029 کے عام انتخابات سے نافذ کرنے کا مرکزی حکومت کا پختہ عزم آئینی لحاظ سے لازمی دو تہائی ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اب، ایک بار پھر، مرکزی حکومت نے جمہوریت کے اعلیٰ ترین مندر سے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ اگرچہ اعداد و شمار نے اس کا ساتھ نہیں دیا، لیکن خواتین ریزرویشن کو یقینی بنانے کا فیصلہ نئے ہندوستان کا ثقافتی عہد ہے جس کے تئیں مرکزی حکومت ثابت قدم ہے۔

اگر پارلیمنٹ سے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں 33 فیصد خواتین ریزرویشن کا آئینی ترمیمی بل منظور ہو جاتا تو 2029 کے عام انتخابات سے اسے نافذ کرنے کے لیے تاریخی قانون ساز اقدام وکست بھارت کی راہ ہموار کرتا۔ اس کے لئے مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کا ایک خصوصی اجلاس طلب کر ناری شکتی وندن ادھینیم 2023 میں ترمیم کی تجویز لوک سبھا میں پیش کی تھی، تاکہ دہائیوں سے انتظار کر رہیں خواتین نہ صرف گھر بلکہ قومی پالیسی سازی میں بھی فیصلہ کن کردار ادا کر سکیں۔

نئے ہندوستان کی نئی پارلیمنٹ نے 20 اور 21 ستمبر 2023 کو اس بل کو منظور کر کے تاریخ رقم کی تھی۔ کبھی سیاست اور طاقت کو مقدم سمجھ کر جس بل کو دہائیوں تک زیر التوا رکھا گیا یا یوں کہیں کہ صرف باتیں ہوئیں، اسے وزیر اعظم نریندر مودی نے حقیقت بنا دیا تھا۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے افتتاح کے واحد مقصد کے لیے خصوصی اجلاس طلب کیا گیا تھا۔ لیکن 2023 میں بنے اس

# ناری شکتی سے ہو رہی وکست بھارت کی تعمیر

**آج ہندوستان کی ناری شکتی ہر میدان میں اپنا پرچم لہرا رہی ہے۔ یہ تبدیلی صرف خواتین کو بااختیار بنانے تک محدود نہیں ہے، یہ معاشرے کی ذہنیت اور صلاحیت دونوں کو تبدیل کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے خواتین کو بااختیار بنانے کی طرف ایک انقلابی تبدیلی دیکھی ہے۔ خواتین کی زیر قیادت ترقی کے مشن میں وکست بھارت کی تعمیر میں خواتین کے کردار کو یقینی بنانے والے اہم اقدامات . . .**

## حقوق اور قانونی تحفظ...

**خواتین کو حقوق، تحفظ اور مواقع فراہم کرنے کے لیے کئی تاریخی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ناری شکتی وندن ادھینیم نے لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں حقوق کو یقینی بنایا، جبکہ خواتین پنچایتوں کو مضبوط کر رہی ہیں...**

**2029 کے عام انتخابات سے 33 فیصد خواتین ریزرویشن کے نفاذ کے لیے تین بل پیش کیے گئے**

- آئین (131ویں ترمیم) بل 2026
- یونین ٹیریٹریز قوانین (ترمیمی) بل 2026
- حد بندی بل-2026

قانون میں ترمیم ضروری تھی، تاکہ اسے 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے نافذ کیا جاسکے۔ اگر حکومت 2026 کے بعد ہونے والی مردم شماری اور پھر حد بندی کا انتظار کرتی تو قانون بن جانے کے باوجود خواتین کو 2029 کے انتخابات سے یہ حق نہیں مل پاتا۔ اس لیے اس بار بھی پارلیمنٹ کا تین روزہ خصوصی اجلاس طلب کر مرکزی حکومت نے خواتین کو ان کا حق دلانے کے تاریخی اقدام اور اپنی مضبوط قوت ارادی کا مظاہرہ کیا۔

### خواتین کی قیادت علامتی نہیں، مکمل نمائندگی

ناری شکتی وندن ادھینیم میں ترمیم کے مطابق لوک سبھا میں نشستوں کی

**72-1971 سے اب تک نشستوں کی تعداد منجمد رہی ہے اور آج 127 نشستیں ایسی ہیں جن میں 20 لاکھ سے زیادہ رائے دہندگان ہیں۔ ان نشستوں پر ایک ووٹ، ایک ووٹر اور ایک قدر کے اصول کی مکمل طور پر خلاف ورزی ہوتی ہے۔**

تعداد 545 سے بڑھا کر 850 کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ چونکہ یہ ایک آئینی ترمیمی بل تھا، اس کے لیے پارلیمنٹ میں محض اکثریت کافی نہیں تھی، بلکہ اس کے لئے دو تہائی اکثریت درکار تھی۔ خواتین ریزرویشن کو 2029 سے ہی نافذ کرنے کے مقصد کی تکمیل والے بل

## فیصلہ سازی میں مضبوط شراکت داری

**14.5** لاکھ منتخب خواتین نمائندگان پنچایتی راج اداروں میں ہیں۔

- یہ کل نمائندوں کا تقریباً 46 فیصد ہے، جو دنیا میں ایک منفرد مثال ہے۔
- یہ فیصلہ سازی میں خواتین کی مضبوط شراکت داری اور مضبوط جمہوریت کی مثال ہے۔ اب، ہندوستان میں خواتین نہ صرف مستفیدین ہیں بلکہ پالیسی سازی میں شراکت دار بھی ہیں۔

## سیاست میں خواتین کی بڑھتی ہوئی دلچسپی

- پہلی لوک سبھا 22 خواتین ارکان
- چھٹی لوک سبھا 19 خواتین ارکان
- آٹھویں لوک سبھا 44 خواتین ارکان
- 14ویں لوک سبھا 51 خواتین ارکان
- 17ویں لوک سبھا 78 خواتین ارکان
- 18ویں لوک سبھا 75 خواتین ارکان

## ناری شکتی وندن ادھینیم

**33%** خواتین عوامی نمائندوں کو منتخب کرنے کا التزام تھا 2029 کے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات سے۔

**التزامات کے مطابق لوک سبھا میں کل 850** نشستیں ہونی تھیں۔

**ان میں ریاستوں سے 815 اور مرکز کے زیر انتظام خطوں سے 35** ارکان پارلیمنٹ ہوتے۔

- باقی نشستیں خالی رکھی گئی تھیں، جن پر مرد یا عورت کوئی بھی الیکشن لڑ سکتا ہے۔
- ایس سی–ایس ٹی کا ریزرویشن بھی اضافہ شدہ سیٹوں کے تناسب سے 205 سیٹیں ہوتیں جو پہلے 131 تھیں۔
- تمام ریاستوں میں سیٹوں کی مساوی تقسیم –50 فیصد اضافے کا ماڈل رکھا گیا تھا۔
- نشستوں میں ریاست کے لحاظ سے اضافے کے لیے ایک معیار مقرر کیا گیا تھا تاکہ کسی بھی ریاست کو آبادی کی بنیاد پر سیٹوں کا نقصان نہ ہو۔
- نشستیں نفاذ کی تاریخ سے 15 سال کے لیے مخصوص ہوں گی، جسے پارلیمنٹ چاہے تو بڑھا سکتی ہے۔
- لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے والا بل 21-22 ستمبر 2023 کو منظور ہوا تھا۔ یہ 29 ستمبر کو صدر جمہوریہ کے دستخط کے ساتھ ہی قانون بنا تھا۔
- ستمبر 2023 میں بنے قانون کو مرکزی حکومت نے 16 اپریل 2026 کو مشتہر کر دیا۔

**"ہم نے حد بندی کمیشن ایکٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے، صرف پرانے ایکٹ کو فل اسٹاپ اور کوما کے ساتھ دھرایا ہے۔ اگر ماضی میں اس ایکٹ کا استعمال کسی قسم کی ہیرا پھیری کے لئے کیا گیا ہوگا تو میں اس پر تبصرہ نہیں کر سکتا۔ لیکن موجودہ حکومت نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی ہے۔"**

امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

پر جب لوک سبھا میں ووٹنگ ہوئی تو اس کے حق میں 298 اور مخالفت میں 230 ووٹ پڑے۔ یعنی آئینی دفعات کے مطابق، اکثریت کے اعداد دو تہائی سے کم تھے اور یہ بل منظور نہیں ہو سکا۔ یعنی اب خواتین کو ایک بار پھر اپنے حقوق کے لیے لڑنا پڑے گا۔ مرکزی حکومت نے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ سیاست میں خواتین کی نمائندگی اب پہلے کی طرح علامتی نہیں رہے گی، بلکہ نصف آبادی کی منصفانہ نمائندگی کو حقیقت میں بدلنے کے لیے وہ پر عزم ہے۔

دہائیوں سے زیر التوا مقنّنہ میں خواتین ریزرویشن کے خواب کو وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم نے حقیقت میں تبدیل کیا تھا تو عام اتفاق رائے کے نام پر زیر التوا بل ستمبر 2023 میں ہی پارلیمنٹ

# تین دہائیوں کا سفر
## جلد زمین پر اتارنے کا عزم

- سال 1975 میں ہندوستان میں خواتین کی حیثیت سے متعلق ایک کمیٹی نے خواتین کی کم ہوتی ہوئی نمائندگی پر تبصرہ کیا تھا۔
- سال 1981 کے قومی متوقع منصوبے میں بھی خواتین کے لیے تمام اداروں میں 30 فیصد ریزرویشن کی سفارش کی تھی۔
- 73واں اور 74واں ترمیم بھی آیا لیکن لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین ریزرویشن کا کام آگے نہیں بڑھ سکا۔
- خواتین ریزرویشن کا سب سے پہلا بل 12 ستمبر 1996 کو ایچ ڈی دیو گوڑا کی حکومت کے دوران آئین کی 81ویں ترمیم کے طور پر پیش کیا گیا۔ پہلے اسے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا، رپورٹ آئی اور پھر 11ویں لوک سبھا کے اختتام کے بعد بل ختم ہو گیا۔
- یہ بل دوسری بار آئین کی 84ویں ترمیم کے طور پر 14 دسمبر 1998 کو اٹل بہاری واجپئی کی قیادت والی حکومت میں پیش کیا گیا، لیکن یہ کوشش 12ویں لوک سبھا کے اختتام کے ساتھ ہی ختم ہو گئی۔
- تیسری بار پھر آئین کی 85ویں ترمیم کا بل 23 دسمبر 1999 کو اٹل بہاری واجپئی کی حکومت میں پیش کیا گیا لیکن سیاسی جماعتوں میں اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے یہ بل آگے نہیں بڑھ سکا۔
- چوتھی کوشش میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی زیر قیادت حکومت میں 108واں آئینی ترمیمی بل 6 مئی 2008 کو راجیہ سبھا میں پیش، قائمہ کمیٹی میں گیا۔ رپورٹ آنے پر 9 مارچ 2010 کو راجیہ سبھا میں بھاری ہنگامے کے درمیان یہ بل منظور کیا گیا۔ اسے لوک سبھا کو بھیجا گیا، لیکن 18 مئی 2014 کو لوک سبھا کی تحلیل کے بعد یہ بل لیپس ہو گیا۔
- موجودہ حکومت میں مرکزی کابینہ نے 18 ستمبر 2023 کو ناری شکتی وندن ادھینیم 2023 کو منظوری دی۔
- 19 ستمبر 2023 کو ناری شکتی وندن ادھینیم 2023 (128واں آئینی ترمیمی بل) لوک سبھا میں ایک خصوصی اجلاس طلب کر پیش کیا گیا۔ بل کے حق میں 454 اور مخالفت میں صرف 2 ووٹ پڑے۔
- 20 ستمبر 2023 کو ناری شکتی وندن ادھینیم، 2023 راجیہ سبھا میں پیش، بغیر کسی مخالفت کے 214 ووٹوں کے ساتھ پاس ہوا۔
- 28 ستمبر 2023 کو صدر دروپدی مرمو نے ناری شکتی وندن ادھینیم 2023 پر دستخط کئے جس کے بعد یہ قانون بن گیا۔
- 16 سے 18 اپریل 2026 تک پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں 131ویں آئینی ترمیمی بل، 2026، حدبندی بل، 2026 اور یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2026 پیش کیا گیا۔ حکومت نے عہد بستگی دکھائی لیکن آئینی ترمیمی بل کے لئے درکار دو تہائی حمایت میں ووٹ نہیں ہوئے۔

کے خصوصی اجلاس میں مرکزی حکومت کے جرات مندانہ فیصلے، عزم اور دیانتدارانہ اقدام کی بدولت آسانی سے قانون کی شکل اختیار کر گیا تھا۔ اس سے لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد خواتین ریزرویشن کی راہ ہموار ہو چکی تھی۔ تاہم تکنیکی وجوہات کی بنا پر زمین پر اس کے نفاذ میں تاخیر ہو رہی تھی۔ چنانچہ مرکزی حکومت نے اس میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا اور 18-16 اپریل تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کر کے ستمبر 2023 کے قانون میں ضروری ترمیم کی تجویز پیش کی۔

### عہد بستگی کی عکاسی کرنے والا بنا خصوصی اجلاس

اگرچہ پارلیمنٹ کا یہ خصوصی اجلاس تاریخ رقم کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا، لیکن اس کے باوجود اس نے ناری شکتی کو بااختیار بنانے کے اپنے مشن میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے عزم کا ایک طاقتور ثبوت بنا ہے۔ 2029 کے عام انتخابات سے خواتین ریزرویشن کو زمین پر نافذ کرنے کے لیے ناری شکتی وندن ادھینیم 2023 میں ترمیم ضروری تھی۔ اسی عہد بستگی کے پیش نظر مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا اور ضروری بل پیش کیا۔ یہی نہیں،

اڈیشہ کے پوری بیچ پر ناری شکتی وندن کے جذبے کو وقف مشہور سینڈ آرٹسٹ سدرشن پٹنائک کی طرف سے تیار کردہ پر کشش ریت آرٹ خواتین کو بااختیار بنانے اور بڑھتی ہوئی شراکت داری کا ایک متاثر کن پیغام۔

وزیراعظم نریندر مودی نے اسے سیاسی فیصلہ کے بجائے قومی مفاد میں فیصلہ قرار دیتے ہوئے اسے خواتین کا حق اور ہندوستان کی ثقافتی وابستگی کی علامت قرار دیا۔ لیکن، ایک بار پھر دہائیوں سے جاری اگر مگر نے 2029 سے خواتین ریزرویشن کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ وزیراعظم نے خصوصی اجلاس طلب کئے جانے کے بعد سے مسلسل اس بات پر زور دیا کہ خواتین ریزرویشن کے نفاذ میں ایک دن بھی ضائع نہیں ہونا چاہیے۔

مرکزی حکومت کو امید تھی کہ ستمبر 2023 کی طرح ہی جمہوریت کے اعلیٰ ترین مندر سے ایک بار پھر خواتین ریزرویشن کے حوالے سے جمہوری وابستگی کا اعلان ہو گا۔ تاہم، اتفاق رائے نہیں ہو سکا اور حزب اختلاف کی جانب سے حمایت نہ ملنے سے آئینی ترمیم کے لیے ضروری عددی قوت اس بل کی حمایت میں حاصل نہیں کی جا سکی۔

وزیراعظم مودی کا عزم صرف پارلیمنٹ میں ترمیمی بل پیش کرنے تک ہی محدود نہیں تھا۔ انہوں نے اس خصوصی بحث میں حصہ لیتے ہوئے حزب اختلاف کو اس ترمیم کی حمایت کے عوض میں اسے پورا کریڈٹ دینے کا بھی یکطرفہ طور پر اعلان کیا۔ لوک سبھا میں بحث کے لیے مختص وقت کو بھی بڑھایا گیا اور بحث پہلے دن رات ایک بجے تک جاری رہی۔ مرکزی حکومت نے ترمیم سے متعلق پھیلائی گئی افواہ کو دور کرنے کے لئے معقول جواب دے کر اسے حل بھی کر دیا۔ تمام معلومات فراہم کی گئیں تاکہ مخالفت کی آواز اور جذبات کا ازالہ کیا جا سکے۔ وزیراعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ خواتین ریزرویشن کا مسئلہ تقریباً چار دہائیوں سے سیاسی بحث کا موضوع رہا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ ملک کی نصف آبادی کی نمائندگی کرنے والی خواتین کو ان کی مناسب نمائندگی حاصل ہو۔

مزید برآں، خود وزیراعظم نے تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ غور و فکر کر کے پوری حساسیت کے ساتھ خواتین ریزرویشن ترمیم کے حق میں ووٹ دیں۔ ملک کی خواتین کی جانب سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے تمام اراکین پارلیمنٹ پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے خواتین کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں خواتین، پارلیمنٹ، اس کے مقصد اور اس کے فیصلوں کی طرف دیکھ رہی ہیں۔ وزیراعظم نے ارکان پارلیمنٹ پر زور دیا کہ وہ اپنے گھروں میں اپنی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بیویوں سب کو یاد کرتے ہوئے اپنے ضمیر کی آواز سنیں۔ وزیراعظم مودی نے اس ترمیم کو ملک کی خواتین کی خدمت اور عزت کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا اور اراکین سے جذباتی اپیل بھی کی تھی۔

**”میں تمام ممبران پارلیمنٹ سے کہوں گا... آپ اپنے گھر میں اپنی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی، سب کو یاد کرتے ہوئے اپنے ضمیر کی آواز سنیں۔ ملک کی خواتین کی خدمت اور ان کا احترام کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔**

**انہیں نئے مواقع سے محروم نہ کریں۔**

**اگر یہ ترمیم اتفاق رائے سے منظور ہو جاتی ہے تو ملک کی خواتین کی طاقت مزید بااختیار ہو جائے گی... ملک کی جمہوریت مزید طاقتور ہو گی۔**

**آئیے، ہم مل کر آج تاریخ رقم کریں۔ ہندوستان کی خواتین کو ملک کی نصف آبادی کو اس کا حق دیں“۔**

# پیدائش سے لے کر زندگی کے ہر پڑاؤ پر
## کوئی نہ کوئی حکومت کی اسکیم

**بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ**
مادر رحم میں بیٹی کا قتل نہ ہو

**ماترووندنا یوجنا**
...تاکہ ماں کو مناسب غذائیت ملے

**سکنیا سمردھی یوجنا**
بیٹی کو پڑھائی میں کوئی مشکل پیش نہ آئے

**مشن اندردھنش**
بیٹی کو سنگین بیماری سے بچانے والے ٹیکے لگیں

**سوچھ بھارت مشن**
اسکول میں بیت الخلا کا کوئی مسئلہ نہ ہو

**سینیٹری پیڈ مہم**
ماہواری کے دوران بیٹی کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو

**کھیلو انڈیا**
کھیل میں آگے بڑھنے کا موقع، سالانہ 1 لاکھ روپئے تک کی امداد

**اجولا یوجنا**
دھوئیں سے پاک، مفت گیس

**جل جیون مشن**
سر پر پانی نہ ڈھونا پڑے

**مفت راشن کی اسکیم**
راشن کی فکر ختم

**آیوشمان یوجنا**
5 لاکھ روپے تک مفت علاج، اہل خانہ کو علاج کی فکر نہ ہو

**جن اوشدھی کیندر**
بیماری میں 80 فیصد تک سستی دوا

**زچگی کی چھٹی 26 ہفتے**
کیریئر پر کوئی منفی اثر نہ پڑے، دنیا کے خوشحال ممالک میں بھی نہیں ہے

**سینک اسکول-این ڈی اے کے دروازے کھلے**
بیٹی کو فوج میں جانے کا متبادل

**اسکل انڈیا**
ہنر مندی کا فروغ ہو، ووکیشنل ٹریننگ سے ڈرون دیدی بن رہی ہیں لکھ پتی دیدی

خواتین کو ان کا حق ملے، اس کے لئے اپیل کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم مودی نے اس فیصلے کو سیاسی مفادات کے بجائے قومی مفاد کے ترازو پر تولنے کی بھی اپیل کی تھی۔ انہوں نے کہا، ”ہم سب خوش قسمت ہیں کہ ہمیں ملک کی نصف آبادی کو قومی تعمیر میں حصہ لینے کے لیے بااختیار بنانے کا موقع مل رہا ہے۔ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہماری خواتین کی طاقت کو ملک کی پالیسی سازی کا حصہ بنایا جائے۔ پچھلے 30-25 برسوں میں لاکھوں خواتین زمینی سطح پر لیڈر اور اوپینین میکر بن چکی ہیں۔ اس لیے اب ان کی مخالفت کرنے والوں کو ایک طویل عرصے تک اس کی قیمت چکانا پڑے گی۔ ملک کی خواتین کو ریزرویشن قومی مفاد میں فیصلہ ہے، جس میں مائیں، بہنیں اور بیٹیاں ہماری نیت کو دیکھیں گی۔ اس لئے اسے سیاست کے ترازو میں نہ تولیں۔ ہمیں اس خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے کہ ہم ملک کی خواتین کو کچھ دے رہے ہیں، بلکہ یہ ان کا حق ہے۔ ہمارا جذبہ کریڈٹ لینے کا نہیں، بلکہ خواتین کو مزید بااختیار بنانے کا ہے“۔ مرکزی حکومت کا یہ ویژن تھا کہ جب 2029 کے عام انتخابات کے بعد لوک سبھا کی تشکیل ہو تو کم از کم 33 فیصد ممبران پارلیمنٹ خواتین ہوں۔ اس لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ ”یہ میری زندگی کے سب سے خاص لمحات میں سے ایک رہا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات اور مستقبل میں ہونے والے ریاستی اسمبلی کے انتخابات خواتین ریزرویشن کے التزامات کے ساتھ کرائے جائیں“۔ اگرچہ یہ بل منظور نہیں ہو سکا ہے، لیکن مرکزی حکومت کا عزم واضح ہو چکا ہے کیونکہ امرت کال کی طرف گامزن ہندوستان میں ناری شکتی، پالیسی، دیانتداری، فیصلہ سازی اور قیادت کی عکاس بنی ہے اور مرکزی حکومت

## بڑھ رہی ہیں آگے

- ملک کی بیٹیاں فائٹر پائلٹ بن کر آسمان کی بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔
- دنیا کے کسی بھی ملک کے مقابلے ہندوستان میں خواتین پائلٹوں کی فیصد سب سے زیادہ ہے۔
- پی ایچ ڈی اندراج میں بیٹیوں کی تعداد 2014 کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔
- ریاضی اور سائنس یعنی اسٹیم تعلیم میں بیٹیوں کی تعداد بڑھ کر 43 فیصد ہو گئی ہے۔
- 21 ریاستوں میں پنچایتوں میں خواتین کی شراکت داری تقریباً 50 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

چاہتی ہے کہ وکست بھارت کی تعمیر میں خواتین رہنما بنیں، خواتین اہل ہوں اور قوم کو سمت فراہم کریں۔

## خواتین ریزرویشن... جاری ہے سفر

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے کہا تھا۔ ''اگر کسی ملک میں عورتیں ترقی کر رہی ہیں تو میرا ماننا ہے کہ وہ معاشرہ، وہ قوم ترقی کر رہی ہے''۔ اسی سوچ کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مرکزی حکومت نے 2023 میں ہی آئینی ترمیم کے ذریعے مرکز کے زیر انتظام خطے قومی راجدھانی دہلی، لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کو زمین پر اتارنے کا التزام کیا تھا۔ ایس سی اور ایس ٹی کے لیے سیٹوں کا ریزرویشن پہلے سے ہی موجود ہے، اس میں ہی

**ملک کی خواتین نے اپنی محنت، ہمت اور خود اعتمادی سے نئی بلندیوں کو چھوا ہے۔ اب، مل کر، ہمیں اس طاقت کو نئی توانائی دینا ہے، اس کے لیے مواقع کو بڑھانا ہے۔ میں ملک کی ہر ماں، بہن اور بیٹی، سبھی کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ملک ان کی امنگوں کو سمجھتا ہے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ہر ضروری قدم اٹھا رہا ہے۔**

نریندر مودی، وزیر اعظم

33 فیصد خواتین ریزرویشن کو یقینی بنایا جانا تھا۔ حالانکہ، 2023 میں بننے والے قانون کو 16 اپریل 2026 کو مشتہر کر دیا گیا ہے۔ یعنی 33 فیصد خواتین ریزرویشن نافذ تو ہوگا، لیکن اس میں طریقہ کار میں تاخیر ہوگی۔

دراصل، خواتین ریزرویشن بل پہلی بار 11 ویں لوک سبھا میں 1996 میں سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا کے دور میں پیش کیا گیا تھا۔ اس کے بعد دسمبر 1998 میں اٹل بہاری واجپئی حکومت نے 12 ویں لوک سبھا میں بل پیش کیا۔ اس کے بعد اسے منموہن سنگھ حکومت میں لوک سبھا میں نہیں بلکہ مئی 2008 میں راجیہ سبھا میں پیش کیا گیا۔ تب اسے پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی میں بھیج دیا گیا اور اس کی رپورٹ کے بعد اسے 9 مارچ 2010 کو راجیہ سبھا میں منظور کر کے لوک سبھا کو بھیجا گیا۔ تاہم 15 ویں لوک سبھا کی تحلیل کے ساتھ ہی یہ بل بھی ختم ہو گیا تھا۔ اب، 17 ویں لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے ناری شکتی وندن ادھینیم کو ایک نئی شکل میں متعارف کرایا، جسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تقریباً متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ ستمبر 2023 میں ناری شکتی وندن ادھینیم کی منظوری سے 33 فیصد خواتین کی شراکت داری یقینی ہوئی۔ یہی نہیں، پنچایتی راج اداروں میں 14.5 لاکھ منتخب خواتین نمائندگان ہیں، جو کل نمائندوں کا تقریباً 46 فیصد ہے، جو فیصلہ سازی میں خواتین کی مضبوط شراکت داری اور مضبوط جمہوریت کی مثال ہیں۔

# انصاف اور تحفظ

**سماجی برائیوں پر چوٹ ہو یا کام کی جگہ پر محفوظ ماحول فراہم کرنا، نیا بھارت ناری شکتی کو انصاف اور تحفظ کی ڈھال فراہم کر رہا ہے۔**

## طلاق ثلاثہ پر قانون

- مسلم خواتین کو قانونی تحفظ اور مساوات۔
- اس سے طلاق ثلاثہ کا خاتمہ ہوا۔

## نربھیا فنڈ

**5,846.08**
کروڑ روپے کا استعمال نربھیا فنڈ سے خواتین کے تحفظ کے لئے کیا گیا ہے۔

## زچگی کی چھٹی

12 سے بڑھا کر 26 ہفتوں تک

## فاسٹ ٹریک کورٹ

**774**
فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتیں، بشمول 398 خصوصی پوکسو عدالتیں، 31 جنوری 2026 تک آپریشنل۔

- عصمت دری اور جنسی جرائم کے مقدمات میں فوری انصاف
- ون اسٹاپ سینٹر اور ہیلپ لائن
- ضرورت مند خواتین کی مدد کرنا

## بھارتیہ نیائے سنہیتا - 2023

- جنسی جرائم پر سخت سزا کا التزام
- ناری عدالت کے ذریعے گاؤں کی سطح پر خاندانی تنازعات کا حل

## مشن شکتی

**سمبل: تحفظ اور سلامتی پر مرکوز**

**99.09** لاکھ خواتین کو ہیلپ لائن نمبر پر ملی مدد

13.37 لاکھ خواتین کو 926 ون اسٹاپ سینٹروں پر ملی مدد

**15,761** کروڑ روپے کا بجٹ مالی سال 26-2025 تک کے لئے مختص۔

**طاقت: اقتصادی اور سماجی بااختیاری پر مرکوز**

**1,64,730** پالنا سے مدد

**4,15,174** سنکلپ سے مدد (خواتین کی بااختیاری کا مرکز)

**2,92,681** شکتی سدن سے مدد

**5,29,483** شکتی نواس سے فوائد

**4.26** کروڑ پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت مستفیدین

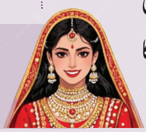

**خواتین کی شادی کی عمر**
18 سے بڑھا کر 21 سال کرنے کی تجویز

**84 ویں آئینی ترمیم 2001 میں ہوئی اور 2026 تک نشستوں کی تعداد منجمد کر دی گئی۔ 1976 سے 2026 تک کے 50 برسوں تک ملک کے عوام کو ان کی آبادی کے تناسب سے نمائندگی نہیں ملی۔**

## اسکیموں سے خواتین کی زندگی میں آسانی

وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کا ماننا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانا اب صرف سماجی انصاف کا معاملہ نہیں ہے بلکہ حساس سوچ اور معاشی ترقی کے لیے بھی بیحد اہم ہے۔ نتیجتاً آج خواتین تمام شعبوں بشمول تعلیم، انتظامیہ، عدلیہ، فوج، طب، سائنس، ٹیکنالوجی، فنون لطیفہ اور کاروبار میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں۔ دیہی علاقوں کی خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے اقتصادی طور پر خود کفیل ہو رہی ہیں۔ وہ پنچایتوں میں دیہی ترقی کی قیادت کر رہی ہیں۔ بہت سی خواتین صنعت، اسٹارٹ اپ اور کارپوریٹ دنیا میں اپنی لیاقت اور صلاحیت سے قیادت فراہم کر رہی ہیں۔ خواتین کھیلوں کی دنیا میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اس طرح کی مثالوں سے یہ اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ موقع اور مدد ملنے پر خواتین ہر میدان میں نمایاں مقام حاصل کر سکتی ہیں۔

اسی سوچ کے ساتھ گزشتہ 12 سال میں ماؤں اور بہنوں سے جڑی تمام رکاوٹوں کو توڑنے کی کوششیں ہوئی ہیں۔ مرکزی حکومت نے یکے بعد دیگرے

## کام کی جگھوں پر تحفظ

- کانکنی سمیت تمام شعبوں میں خواتین کے لیے نائٹ شفٹ کی اجازت

خواتین بنیادی صنعتی شعبوں جیسے کان کنی، دھاتوں اور مشینری میں بھی کام کر رہی ہیں۔

بھاری صنعت اور کان کنی کی کمپنیوں کا ہدف 2030 تک 30 فیصد صنفی تنوع حاصل کرنا ہے۔

- مزید برآں، خواتین میں بے روزگاری کی شرح مسلسل کم ہو رہی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ خواتین کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں اور شمولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

**26.9**
لاکھ خواتین 2024-25 میں ای پی ایف او سے منسلک ہوئیں۔

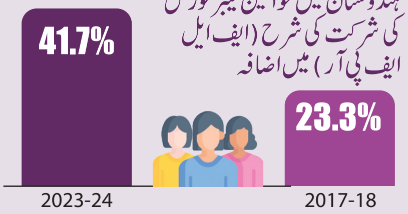

**سال 2011 کی مردم شماری کا استعمال ری ایڈجسٹمنٹ یا ڈویژن آف ٹیریٹوریل کانسٹی ٹوینسی اور ایس سی/ایس ٹی نشستوں کے الوکیشن کے لئے کیا جاتا۔ یہ حکومت نے ترمیمی بل کے مقاصد میں لکھا بھی تھا۔**

ایسی متعدد اسکیمیں بنائی ہیں، ایسے پروگرام شروع کیے ہیں جن سے خواتین کو عزت، سہولت، سلامتی اور خوشحالی کی زندگی میسر ہو۔ ان کی لائف سائیکل سے متعلق ہر مسئلے کو حل کرنے پر سنجیدگی سے توجہ دی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی تمام بہبودی اسکیمیں خواتین کی زندگیوں کو آسان

> **ہمارے آئین میں وقتاً فوقتاً حد بندی کا التزام کیا گیا ہے اور حد بندی کے التزام سے ہی درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ حد بندی کی مخالفت کرنے والے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی نشستوں میں اضافے کی مخالفت کر رہے ہیں۔**
>
> امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

بنانے، انہیں روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے اور انہیں بااختیار بنانے پر مرکوز ہیں۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ ابھیان، بیٹیوں کی پیدائش، تعلیم اور تحفظ کو فروغ دے رہا ہے۔ سکنیا سمردھی یوجنا ان کے روشن مستقبل کے لیے محفوظ بچت کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ پردھان منتری اجولا یوجنا رسوئی گھر کو دھوئیں سے پاک کرتے ہوئے خواتین کی صحت کی حفاظت کر رہی ہے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا خواتین کو معاشی طور پر خود کفیل بننے میں مدد کر رہی ہے۔ مشن شکتی کے تحت خواتین کی حفاظت اور انہیں بااختیار بنانے کو نئی جہتیں مل رہی ہیں۔ وکست بھارت - روزگار اور اجیویکا مشن (گرامین) میں خواتین پر مرکوز کئی التزامات کئے گئے ہیں۔ یہی نہیں، اس سے قبل خواتین کے نام پر جائیداد ہونے کی روایت بھی نہیں رہی ہے۔ لیکن جب پی ایم آواس یوجنا شروع ہوئی تو اس میں یہ اصول بنایا گیا کہ پی ایم آواس کے گھروں کی مالکن خواتین ہوں گی۔ خواتین کی صحت خدشات کا بھی ازالہ کیا گیا ہے۔ آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت کروڑوں خواتین کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج مل رہا ہے۔ حاملہ خواتین کے لیے ماترو وندنا یوجنا چلائی جا رہی ہے، جس کے تحت خواتین کے کھاتوں میں براہ راست رقم جا رہی ہے، تاکہ اس 9 ماہ کی مدت کے دوران انہیں اچھی غذائیت مل سکے اور شکم مادر میں پرورش پا رہا بچہ اور زچہ دونوں صحت مند رہیں۔

آج ہندوستان خواتین کی قیادت میں ترقی کی طرف تیزی سے گامزن ہے۔ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں خواتین کو درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے۔ ہندوستان نے اسکولی تعلیم میں صنفی برابری حاصل کر لی ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں بھی تناسب

# خود انحصاری اور بااختیاری

**ملک میں ایک ایسا مستقبل بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے جہاں خود انحصار ہوتے ہوئے بااختیار خواتین ترقی کو رفتار دیں، پالیسیوں کو تشکیل دیں اور نسلوں کو تحریک فراہم کریں۔**

## اسٹارٹ اپ

**3100**
کروڑ روپئے سے زیادہ کی سرمایہ کاری پچھلے چھ سال میں حکومت نے خواتین کی قیادت والے اسٹارٹ اپ میں کی ہے۔

- 1.02 لاکھ یعنی تقریباً 48 فیصد اسٹارٹ اپ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر یا شراکت دار ہیں۔

**2.12**
لاکھ اسٹارٹ اپ کو 31 جنوری 2026 تک تسلیم کیا گیا۔

## بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ

**19,500**
سے زیادہ گاؤں کو 'سمپورن سکنیا گرام' قرار دیا گیا۔

- بیٹیوں کی شرح پیدائش کے ساتھ ساتھ تعلیم اور صحت کی سطح میں نمایاں بہتری۔
- بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ: اسکیم کے بعد 15 فیصد اضافہ ہوا 10 سال یا اس سے زیادہ عمر کی تعلیم حاصل کرنے والی لڑکیوں کی تعداد میں۔ تقریباً 95 فیصد ادارہ جاتی زچگی ہوئی۔
- سکنیا سمردھی یوجنا: 28 فروری 2026 تک تقریباً 4.61 کروڑ سکنیا کھاتوں میں 3.40 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ جمع ہیں۔ سود 8.2 فیصد سالانہ ملتا ہے۔

## پی ایم مدرا یوجنا

**40.07**
لاکھ کروڑ روپے کے 57.79 کروڑ سے زیادہ قرض دیئے گئے 31 مارچ 2026 تک۔

**16.33**
لاکھ کروڑ روپے کے قرض 31 مارچ 2026 تک خواتین کو دیئے گئے۔

**67%**
فیصد سے زائد قرض خواتین کاروباریوں کو دیئے گئے۔

**75%**
کے لگ بھگ قرض خواتین کاروباریوں کے لیے منظور کیے گئے ہیں۔

## اسٹینڈ اپ انڈیا

- اسکیم کے تحت دسمبر 2025 تک 2.05 لاکھ قرض میں خواتین کو 48,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم دی گئی۔ اس اسکیم میں کل 2.75 لاکھ قرض میں 62,790 کروڑ روپے کی رقم دی گئی۔
- خواتین کاروباریوں کو 10 لاکھ روپے سے 1 کروڑ روپے تک کے قرض دیئے جاتے ہیں۔

## انٹرپرینیورشپ میں

**7.83**
کروڑ اندراج شدہ ایم ایس ایم ای میں 3.07 کروڑ ایم ایس ایم ای خواتین کی زیر قیادت ہیں، 28 فروری 2026 تک۔

- دو لاکھ خواتین کی زیر قیادت ایم ایس ای جیم کے ذریعے 80,000 کروڑ سے زیادہ کے آرڈر حاصل کر چکے ہیں۔ آج خواتین بڑے کاروبار کھڑے کر رہی ہیں۔
- سیلف ہیلپ گروپس- خواتین کی آمدنی میں اضافے کے ساتھ انہیں کاروباری بنا رہے ہیں۔

## لکھ پتی دیدی اسکیم

**51,852** بینک سکھیوں کو سیلف ہیلپ گروپوں کے لئے قرض تک رسائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

- حکومت نے مارچ 2027 کی آخری تاریخ کے ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے 3 کروڑ لکھ پتی دیدیوں کے تاریخی اعداد و شمار کو عبور کر لیا ہے۔
- خواتین اب معاشی ترقی میں مضبوط شراکت دار ہیں۔ یہ اسکیم خواتین کی معاشی شراکت داری کی ایک نئی قوت ہے۔
- سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے خواتین کو ان کی آمدنی بڑھا کر خود انحصار بنایا جارہا ہے۔
- ہندوستان میں تقریباً 1.2 کروڑ سیلف ہیلپ گروپس ہیں جن میں سے 88 فیصد مکمل طور پر خواتین سیلف ہیلپ گروپس ہیں۔
- دسمبر، 2025 تک ڈی اے وائی–این آر ایل ایم کے تحت 10.05 کروڑ سے زیادہ خواتین 90.91 لاکھ ایس ایچ جی میں شامل۔
- ان سیلف ہیلپ گروپوں کو 11.86 لاکھ کروڑ روپے کے قرض فراہم کیے گئے ہیں۔
- خواتین سیلف ہیلپ گروپس کو گارنٹی کے بغیر قرض فراہم کرنے کی حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔
- اب مارچ 2029 تک 6 کروڑ لکھ پتی دیدیوں کا ایک نیا اور اولوالعزم ہدف مقرر کیا ہے، جس سے اس پہل کے پیمانے اور امنگ، دونوں کو دوگنا کر دیا گیا ہے۔

## پی ایم اجولا

اب تک تقریباً **11** کروڑ مفت ایل پی جی کنکشن فراہم کیے گئے۔ دھوئیں سے بھرے کچن کی مشکلات کو پیچھے چھوڑتے ہوئے روزمرہ کی جدوجہد سے راحت دلائی ہے۔

- اس سے خواتین کو بہتر صحت اور روزانہ تقریباً 3 گھنٹے اضافی وقت دے کر ان کی زندگی کو آسان بنایا ہے۔

## پی ایم آواس

**3** کروڑ مکانات کا تعمیراتی کام مکمل پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین کے تحت 9 اپریل 2026 تک

- پی ایم آواس یوجنا-گرامین میں 72 فیصد مکانات اکیلے یا مشترکہ طور پر خواتین کی ملکیت ہیں، جو انہیں محفوظ رہائش اور معاشی اور سماجی با اختیار بنانے کی مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔
- اب گھر کی ملکیت میں خواتین کی بھرپور شراکت داری ہے۔
- پردھان منتری آواس یوجنا-شہری کے تحت 2 مارچ 2026 تک سونپے گئے 97.3 لاکھ مکانات میں سے 96 لاکھ گھر خواتین کے نام پر ہیں یا خاندان کے کسی مرد رکن کے ساتھ مشترکہ ملکیت میں ہیں۔

## جن دھن سے اقتصادی خود انحصاری

**57.99** کروڑ جن دھن کھاتے کھلے ہیں یکم اپریل 2026 تک۔

**32.33** کروڑ سے زیادہ جن دھن کھاتے خواتین کو باضابطہ طور پر بینکنگ سے جوڑ رہے ہیں۔

**56%** بینک کھاتے خواتین کے نام ہیں اور اب وہ بینکنگ کی ہیرو ہیں۔

- اب بینکنگ کی طاقت خواتین کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔
- اقوام متحدہ نے بھی کہا، ہندوستان کا یہ ماڈل دنیا کے لیے ایک تحریک ہے۔ یہ خواتین اور لڑکیوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا ایک نیا راستہ ہے۔

## سوچھ بھارت مشن

**12** کروڑ سے زیادہ بیت الخلاء کی تعمیر کے ساتھ خواتین کی حفاظت، حفظان صحت اور وقار کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

- اس سے وقار اور احترام کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ کھلے میں رفع حاجت کی مجبوری اب قصہ پارینہ بن چکی ہے۔

# صحت مند خواتین حفاظت کی بنیاد

**زچہ کی صحت کسی بھی معاشرے اور خوشحال قوم کی مجموعی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ صحت مند خواتین خاندانوں اور برادریوں کی جسمانی، ذہنی، سماجی اور اقتصادی ترقی پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس سمت میں نیا ہندوستان صحت مند زچہ کے ذریعے ایک صحت مند ملک کی تعمیر کر رہا ہے۔**

## پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا

**4.78** کروڑ مستفیدین رجسٹرڈ۔

**4.26** کروڑ مستفیدین ہوئے فیضیاب۔

**20,073** کروڑ روپئے اسکیم کے تحت استفادہ کنندگان کو دیے گئے۔

- 5,000 روپے کی رقم استفادہ کنندہ کو پہلے زندہ بچے پر دو قسطوں میں دی جاتی ہے۔
- 6,000 روپے کی یکمشت رقم استفادہ کنندہ کو دوسرے بچے کے بچی ہونے پر دی جاتی ہے۔

## سینیٹری پیڈ

**15** ہزار سے زیادہ پی ایم بی جے پی مراکز پر 1 روپے میں سینیٹری پیڈ کی فروخت۔

- 31 جنوری 2025 تک 72 کروڑ روپے کے سینیٹری پیڈ فروخت ہو چکے ہیں۔

## پوشن

- 9 سے 23 اپریل 2026 تک پوشن پکھواڑے کا 8 واں ایڈیشن منعقد۔
- پوشن پکھواڑہ 2026 کا تھیم ''زندگی کے پہلے چھ برسوں میں دماغی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ کرنا'' تھا۔
- بہتر غذائیت کے نتائج کے لیے اب پوشن 2.0 شروع کیا گیا ہے۔
- پچھلے چار سال میں 11,000 کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے گئے ہیں۔
- **پوشن**: مہم کے 10.09 کروڑ مستفیدین۔ ریئل ٹائم نگرانی یقینی بنانے کے لیے پوشن ٹریکر شروع کیا گیا۔ 100 فیصد فورٹیفائیڈ چاول کی تقسیم شروع ہو گئی ہے۔

**اسقاط حمل کی ٹائم لمٹ**

تشدد کی شکار خواتین کو راحت فراہم کرنے کے لیے حکومت نے حال ہی میں میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگننسی ایکٹ کی منظوری دی ہے، جس میں اسقاط حمل کے لئے ٹائم لمٹ 20 ہفتوں سے بڑھا کر 24 ہفتے کر دی گئی ہے۔

**1976 میں ملک کی آبادی 54.79 کروڑ تھی اور آج 140 کروڑ ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ جب ایوان کے ارکان کی تعداد بڑھے گی تو حکومت ایوان کے کام کاج کے دنوں کی تعداد بھی بڑھائے۔**

کے لحاظ سے لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی یعنی اسٹیم کی تعلیم میں خواتین کی شراکت داری تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں ہر ضلع میں خواتین کے ایک ہاسٹل کے قیام کا بندوبست کیا گیا ہے۔ لڑکیاں نالج اکانومی میں قائدانہ کردار کے لیے تیار ہو رہی ہیں۔ افرادی قوت میں خواتین کی شراکت داری بڑھ رہی ہے۔ آج، جب ایک دیہی عورت کھیتوں کے اوپر ڈرون اڑاتی ہے تب وہ صرف فصلوں پر چھڑکاؤ نہیں کر رہی ہوتی ہے، بلکہ وہ ٹیکنالوجی کے ذریعے دیہی معیشت کی تصویر بدل رہی ہوتی ہے۔ جب ایک عورت اپنی کاروباری صلاحیت کے ذریعے لکھ پتی دیدی بنتی ہے تو وہ اپنے آس پاس کی بہت سی خواتین کے لیے باعث تحریک بنتی ہے۔ ایسی مثبت تبدیلیوں میں تعلیم، ہنر مندی کے فروغ، انٹرپرینیورشپ اور ساختیاتی اصلاحات اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اسکل انڈیا مشن خواتین کو غیر روایتی شعبوں میں ہنر مند بنا رہا ہے۔ خواتین ملازمت دینے والے کے رول میں بھی آگے بڑھ رہی ہیں۔

## پیدائش کے وقت صنفی تناسب
(فی 1000 لڑکیاں)

929 — 2024-25
918 — 2014-15

## ٹیکہ کاری: ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی حفاظت

- مشن اندر دھنش سال 2014 میں شروع کیا گیا۔
- مقصد حاملہ خواتین سمیت سبھی کے لئے یونیورسل ٹیکہ کاری کوریج کو یقینی بنانا ہے۔

**1.15** کروڑ 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کے لئے 28 فروری 2026 کو راجستھان کے اجمیر سے ملک بھر میں مفت ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم شروع کی گئی۔

- اس کا مقصد سروائیکل کینسر کو روکنا ہے، جو ملک میں خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے۔

## قبل از پیدائش کی دیکھ بھال– محفوظ زچگی کی طرف پہلا قدم

- مرکزی حکومت نے 2016 میں پردھان منتری سرکشت ماترتوا ابھیان (پی ایم ایس ایم اے) کا آغاز کیا تاکہ حاملہ خواتین کو مفت، بھروسے مند، جامع اور معیاری قبل از پیدائش کی دیکھ بھال فراہم کی جا سکے۔
- مارچ 2026 تک 7 کروڑ سے زیادہ خواتین اس مہم سے مستفید ہو چکی ہیں۔
- فی الحال 22,000 سے زیادہ صحت مراکز پردھان منتری سرکشت ماترتوا ابھیان کے تحت خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔

## جل جیون مشن

**15.84** کروڑ (81.84 فیصد) گھروں میں ملنے لگا نل سے پانی، 20 اپریل 2026 تک۔

- صحت کے عالمی ادارے کا ایک مطالعہ بتاتا ہے کہ ہر دیہی گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کے نتیجے میں پانی جمع کرنے میں درکار وقت میں نمایاں بچت (یومیہ 5.5 کروڑ گھنٹے) ہو گی، خاص طور پر خواتین کے معاملے میں کیونکہ اس کام کا تین چوتھائی حصہ وہی کرتی ہیں۔
- ایس بی آئی کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ گھروں میں باہر سے پانی لانے والوں کی تعداد میں 8.3 فیصد کمی ہوئی ہے۔ تقریباً 9 کروڑ خواتین کو اب پانی لانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 7.4 فیصد خواتین کی شرکت زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں میں بڑھی ہے۔

ملک میں تسلیم شدہ اسٹارٹ اپ میں نصف سے زیادہ اسٹارٹ اپ ایسے ہیں جن میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر ہیں۔ جیم پر فی الحال دو لاکھ سے زیادہ خواتین کی ملکیت والے ایم ایس ایم ای سرگرم ہیں۔ شی –مارٹ پہل کا آغاز مرکزی بجٹ 27-2026 میں کیا گیا تاکہ سیلف ہیلپ گروپس اور دیہی خواتین کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کو بہتر بازار فراہم کیا جا سکے۔ اس اقدام کے تحت ہر ضلع میں کمیونٹی کے ذریعے چلنے والے ریٹیل آؤٹ لیٹس قائم کیے جائیں گے۔ گزشتہ سال نافذ کیے گئے لیبر کوڈز میں خواتین کارکنوں کے لیے زیادہ جامع، محفوظ اور بااختیار کام کے ماحول کا التزام کیا گیا ہے۔

## سماجی انصاف اور محفوظ ماحول

جب خواتین محفوظ اور خوشحال ہوتی ہیں تو دنیا بھی خوشحال ہوتی ہے۔ ان کی اقتصادی بااختیاری ترقی کو تقویت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم تک ان کی رسائی عالمی ترقی کو مہمیز کرتی ہے۔ ان کی قیادت شمولیت کو فروغ دیتی ہے اور ان کے خیالات مثبت تبدیلی کی تحریک دیتے ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے مؤثر طریقہ خواتین کی زیر قیادت ترقی کا طریقہ ہے۔ ہندوستان نے اس سمت میں فیصلہ کن قدم اٹھایا ہے۔ ہندوستان کی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اپنے آپ میں متاثر کن مثال پیش کرتی ہیں۔ ان کا تعلق ایک عام قبائلی پس منظر سے ہے، لیکن اب وہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی قیادت کرتی ہیں۔ دنیا کی دوسری سب سے بڑی

# قیادت اور احترام

**جب دو خواتین افسران کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے آپریشن سندور کے بارے میں قوم سے خطاب کیا تو یہ صرف ایک مشن اپڈیٹ نہیں تھا، وہ ایک ایسا لمحہ تھا جس نے بدلتے ہوئے ہندوستان کی روح کی عکاسی کی۔ یہ لمحہ پورے ملک کو ترغیب دینے والا اور خواتین کی طاقت کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو واضح طور پر ظاہر کرنے والا تھا۔**

## مسلح افواج–سینک اسکولوں میں اب لڑکیوں کا بھی داخلہ

- نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) میں خواتین کیڈٹس کا داخلہ 2022 سے شروع ہو چکا ہے۔
- خواتین اب ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ میں مستقل کمیشن کے لیے اہل ہیں۔
- گزشتہ 10 سال میں بھارتی فوج میں خواتین افسران کی تعداد میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔

### ہندوستانی فوج میں خواتین کی تعداد

| سال | تعداد |
|---|---|
| 2026 | 11,000 |
| 2014 | 3,000 |

ناری شکتی سے ہندوستانی فوج مضبوط ہو رہی

- خواتین افسران اب لیفٹیننٹ جنرل، فائٹر پائلٹ اور یونٹ کمانڈر جیسے اہم عہدوں پر فائز ہیں۔
- خواتین کو 12 محکموں اور خدمات میں مستقل کمیشن دیا جا رہا ہے۔
- نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) میں خواتین کے داخلے میں پیش رفت ہوئی ہے، مئی 2025 میں 17 خواتین کیڈٹس اور نومبر 2025 میں 15 خواتین کیڈٹس گریجویٹ ہوئیں۔
- پہلی بار، تینوں مسلح افواج کی تمام خواتین کے دستے نے 75 ویں یوم جمہوریہ پر کرتویہ پتھ پر مارچ کیا۔ مزید برآں، ہندوستان کو فخر ہے کہ وہ دنیا کا پہلا ملک ہے جس نے تمام خواتین پولیس یونٹ کو امن مشن کے تحت 2007 سے 2016 تک اقوام متحدہ کے مشن ان لائبیریا (یو این ایم آئی ایل) میں تعینات کیا۔

- اقوام متحدہ کی صنفی مساوات کی حکمت عملی کے مطابق، جس کا ہدف 2028 تک فوجی ٹکڑیوں میں 15 فیصد خواتین اور اسٹاف آفیسر یا آبزرور کے طور پر 25 فیصد خواتین کو شامل کرنا ہے، ہندوستان نے اسٹاف آفیسر اور آبزرور کے زمرے میں پہلے ہی 22 فیصد نمائندگی حاصل کر لی ہے۔

**154** سے زیادہ ہندوستانی خواتین 2025 تک اقوام متحدہ کے چھ امن مشنوں میں تعینات تھیں۔

### خواتین پائلٹ

| | |
|---|---|
| ہندوستان | 15% |
| عالمی اوسط | 5% |

ہندوستان اس شعبے میں آئرلینڈ (9.9 فیصد) اور امریکہ (5.5 فیصد) سے بھی آگے ہے۔

اسسٹنٹ کمانڈنٹ سمرن بالا نے 26 جنوری 2026 کو یوم جمہوریہ کی پریڈ میں مرد سی آر پی ایف دستے کی قیادت کر کے تاریخ رقم کی۔ پہلی بار کسی خاتون افسر نے سی آر پی ایف کے مرد دستے کی کمان سنبھالی۔

# سائنس-ٹیکنالوجی

**12.5** لاکھ خواتین سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ورک فورس کے طور پر ہر سال شامل ہو رہی ہیں۔

- اسرو کے آدتیہ ایل 1 اور چندریان 3 جیسے اہم مشنوں میں خواتین کا کلیدی کردار۔
- ہندوستان میں 43 فیصد اسٹیم گریجویٹ خواتین ہیں، جو دنیا میں سب سے زیادہ فیصد میں سے ایک ہے۔
- آج، خواتین سرکاری اور نجی شعبے میں مشترکہ طور پر ایس ٹی ای ایم - متعلقہ شعبوں میں ملازمت کرنے والے ورک فورس کا تقریباً 18.6 فیصد ہیں، یہ حصہ مسلسل بڑھ رہا ہے کیونکہ مزید خواتین تحقیق، اختراعات اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کے کرداروں میں آگے بڑھ رہی ہیں۔
- آل انڈیا سروے آن ہائر ایجوکیشن (اے آئی ایس ایچ ای) کی رپورٹ 22-2021 سے پتہ چلتا ہے کہ اب سائنس، انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پی ایچ ڈی کے کل اندراج میں خواتین کی حصے داری 41 فیصد ہے، جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں خواتین کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔
- آل انڈیا سروے آن ہائر ایجوکیشن 22-2021 کے مطابق، ملک میں اعلیٰ تعلیم کی سطح پر سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (اسٹیم) کے مضامین میں کل اندراج میں خواتین کی حصے داری 43 فیصد ہے۔
- تحقیق اور ترقی کے اعداد وشمار کی رپورٹ 2023 کے مطابق، ملک میں تحقیق اور ترقی کی سرگرمیوں میں اسٹیم پیشہ وروں کے طور پر کام کرنے والے کل ورک فورس میں خواتین کی حصے داری 18.6 فیصد ہے۔
- ہندوستان کے آدتیہ ایل 1 مشن کی قیادت ایک خاتون کر رہی ہے، کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) اور اس کی چھ لیبارٹریوں کی سربراہی خواتین کر رہی ہیں اور چندریان 3 مشن میں ایک خاتون قیادت کے رول میں تھی۔
- تحقیقی اختراع میں خواتین محققین سالانہ 5,000 سے زیادہ پیٹنٹ فائل کر رہی ہیں، جبکہ کچھ عرصہ قبل تک ان کی تعداد 100 سے بھی کم تھی۔

**25%**
**سیمی کنڈکٹر ورک فورس میں خواتین کی حصے داری**

**"متعدد مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جب فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی شرکت بڑھی تب اس سے سسٹم میں بھی حساسیت آئی ہے اور یہ بہت بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ ہے پانی، تعلیم، صحت، غذائیت، ایسے کئی مسائل پر زیادہ لگن سے، زیادہ حساسیت سے، نتیجہ خیز کام ہوئے ہیں۔"**

نریندر مودی، وزیراعظم

دفاعی فورس کی کمانڈر ان چیف کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ خواتین کو محفوظ ماحول دستیاب کرانے اور ترقی میں ان کی مساوی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے قومی سطح پر متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ آج ملک کی ترجیح خواتین کی زندگیوں میں بہتری لانا اور ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ان کی مکمل شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ بیٹا اور بیٹی کو برابر سمجھتے ہوئے مرکزی حکومت بیٹیوں کی شادی کی عمر کو بھی 21 سال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ آج، ملک میں خواتین کے خلاف جرائم پر سخت قوانین ہیں، جن میں عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کے لیے سزائے موت کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ ملک بھر میں بڑی تعداد میں فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جا رہی ہیں اور قوانین کے سخت نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ تھانوں میں خواتین ہیلپ ڈیسک کی تعداد میں اضافہ کرنا ہو، 24 گھنٹے دستیاب رہنے والی ہیلپ لائن ہو، سائبر جرائم سے نمٹنے کے لیے پورٹل ہو، ایسی متعدد کوششیں خواتین کی حفاظت کے لئے ڈھال بن رہی ہیں۔ موجودہ مرکزی حکومت خواتین کے خلاف جرائم پر 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

نہ صرف قانونی تحفظ بلکہ مرکزی حکومت نے خواتین کی عزت نفس کے لیے بھی ایک مہم شروع کی ہے۔ مرکزی حکومت کی زیادہ تر اسکیموں کے ذریعہ کنبے کی خواتین کو ہی مرکز میں رکھ کر دستاویزات فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید برآں، پہلے جموں و کشمیر میں غیر کشمیری سے شادی کرنے پر خواتین اور ان کے بچوں کو آبائی جائیداد کے حقوق سے محروم کر دیا جاتا تھا۔ تاہم، آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی

# خواتین کی اعلیٰ تعلیم تک رسائی

**تعلیم تک خواتین کی رسائی عالمی ترقی کو مہمیز کرتی ہے۔ ان کی قیادت شمولیت کو فروغ دیتی ہے اور ان کے خیالات مثبت تبدیلی کی تحریک دیتے ہیں۔ لہٰذا، پچھلے 12 برسوں میں ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ اقدامات کیے گئے ہیں۔ . .**

### اعلیٰ تعلیم میں خواتین کے مجموعی اندراج کا تناسب (جی ای آر)

22.9% 2014-15

30.2% 2022-23

### پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز کے لیے قومی اسکالرشپ

- اس اسکیم کو مرکزی حکومت نے 2023-24 میں شروع کیا۔
- 30 فیصد نشستیں لڑکیوں کے لیے مخصوص۔

### پی ایچ ڈی میں خواتین محققین

**64,724**

خواتین محققین کی تعداد میں اضافہ ہوا 2014 کے بعد۔

- اندراج میں 135.6 فیصد کا غیر معمولی اضافہ (2014-15 سے 2022-23 تک)

### خواتین کے لئے نعمت!

- پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت اب تک 72 لاکھ سے زیادہ خواتین کو ٹریننگ دی گئی ہے۔

**45%** خواتین ہیں ہندوستان بھر میں کل تربیت یافتہ امیدواروں میں۔

### اے آئی سی ٹی ای

**35,998**

لڑکیوں تک پہنچی اے آئی سی ٹی ای پرگتی اسکالرشپ اسکیم سال 2024-25 میں۔

### وگیان جیوتی اسکیم

**300** اضلاع میں 80,000 سے زیادہ ہونہار لڑکیاں وگیان جیوتی اسکیم سے فیضیاب ہوئیں۔

کے بعد اس خطے کی خواتین کو ان کا حق ملا ہے۔ غیر مقیم ہندوستانیوں کے ذریعہ شادی کرنے اور پھر چھوڑ دینے جیسے معاملات میں بھی قانون کو سخت بنایا گیا ہے۔ سماجی سطح پر بھی تین طلاق جیسی جن برائیوں کی وجہ سے خواتین پر زیادتی ہوتی تھی، قانون سازی کے ذریعے اسے روک دیا گیا ہے۔ کروڑوں مسلم خواتین کو آج تین طلاق کے غیر انسانی عمل سے تحفظ ملا ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد سے صرف چند برسوں میں ہی تین طلاق کے معاملات میں 80-82 فیصد کمی آئی ہے۔ آج ہندوستانی خواتین خود مختار ہیں، معاشی طور پر بااختیار ہیں، عزم محکم سے لیس ہیں، تحفظ کا احساس رکھتی ہیں اور نہ صرف خواب دیکھ رہی ہیں بلکہ اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر بھی کر رہی ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کی پر عزم کوششیں ہیں۔ جس کی وجہ سے دہائیوں سے جاری لڑکیوں یا خواتین کو کمتر سمجھنے کی سوچ میں انقلابی تبدیلی آئی ہے۔

جامع نقطہ نظر کے ساتھ خواتین کو مرکزی کردار میں لانے کی مرکزی حکومت کی انتھک کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج کرتویہ پتھ پر یوم جمہوریہ کی پریڈ کی قیادت کرنا ہو یا جدید ترین لڑاکا طیارہ رافیل اڑانا ہو یا محاذ پر دشمنوں سے لڑنا ہو یا کھیلوں کے میدان میں ملک کا نام روشن کرنا ہو یا پھر خود روزگار کے مواقع سے فیضیاب ہو کر برابری کے ساتھ ملک کی اقتصادی ترقی کو سہارا دینا ہو، خواتین مردوں کے ساتھ صرف شانہ بشانہ نہیں، بلکہ ان سے کہیں آگے نکل کر

# زرعی شعبے میں ناری

**ہندوستان جیسے زرعی ملک میں دیہی معیشت کا ایک بڑا حصہ خواتین کی محنت، مہارت اور لگن پر انحصار کرتا ہے۔ کھیتوں میں بوائی، نِرائی، کٹائی، مویشی پروری، بیج کا تحفظ اور فوڈ پروسیسنگ جیسے کئی کاموں میں خواتین کا فعال رول رہتا ہے۔ لہٰذا، تکنیکی ٹریننگ سے خواتین کا ایک خاص گروپ تیار ہو رہا ہے اور آمدنی کے نئے مواقع کھل رہے ہیں...**

## زرعی شعبے میں ناری شکتی

**2,377** کروڑ روپئے

کی مدد 8,190 خواتین کی زیر قیادت پروجیکٹوں کے لئے ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) سے 28 فروری 2025 تک ملی۔

**11.61** لاکھ سے زیادہ

خواتین کاشتکاروں کو فروری 26 تک زرعی ٹیکنالوجی مینجمنٹ ایجنسی (اے ٹی ایم اے) اسکیم کے تحت ٹریننگ۔

## ایف پی او اسکیم

- 10,000 ایف پی او اسکیم (فروری 2026 تک) کے تحت ہر ایک ایف پی او کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں سے کم از کم ایک خاتون رکن۔
- 1175 ایف پی او میں 100 فیصد خواتین شیئر ہولڈرز اور 1,084 ایف پی او میں 50 فیصد سے 99 فیصد خواتین ارکان۔

**1.01** لاکھ کروڑ روپے

سے زائد پی ایم کسان اسکیم کے آغاز سے اب تک خواتین استفادہ کنندگان میں تقسیم کیے گئے ہیں۔

**15,000** ڈرون، خواتین سیلف ہیلپ گروپوں کو کل 1,261 کروڑ روپئے سے نمو ڈرون دیدی اسکیم کے تحت فراہم کرنے کا التزام۔

## موقع ھی موقع

- کھیت میں فصل کا کام ہو یا مویشی پروری، آج گاؤں کی بیٹیوں کے لئے موقع ہی موقع ہے۔
- گاؤں میں نمو ڈرون دیدیاں کھاد اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے جدید طریقوں کو فروغ دے رہی ہیں۔
- 70 ہزار کرشی سکھیاں قدرتی کھیتی کے تناظر میں کسانوں کو ٹریننگ دینے کے لیے تیار ہیں۔

**1,094**

ڈرون خواتین سیلف ہیلپ گروپوں میں تقسیم کئے گئے، جس میں نمو ڈرون دیدی پہل کے تحت 500 ڈرون تقسیم کیے۔

قوم کا فخر بن رہی ہیں۔ خواتین نے اپنی حیرت انگیز صلاحیتوں سے ثابت کیا ہے کہ اگر انہیں یکساں مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف گھر بنا سکتی ہیں بلکہ ایک خوشحال اور شاندار ملک کی بھی تعمیر کر سکتی ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق افرادی قوت میں مردوں کے برابر خواتین کی شراکت داری سے ہندوستان کی جی ڈی پی میں 27 فیصد اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگر 50 فیصد ہنر مند خواتین افرادی قوت میں شامل ہوتی ہیں تو شرح نمو 1.5 فیصد سے بڑھ کر 9 فیصد سالانہ ہو سکتی ہے۔ نئے ہندوستان میں لیبر فورس میں خواتین کو شامل کئے جانے کی ضرورت ہی ہے کہ مرکزی حکومت خواتین کو مساوی مواقع اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے نئے عزائم کے ساتھ مسلسل نئے اقدامات کر رہی ہے۔ جب کسی بھی عزم کے ساتھ سادھنا جُڑ جاتی ہے اور انسانیت کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ جُڑ جاتا ہے تو ایک نیا دور جنم لیتا ہے، ایک نئی صبح ہوتی ہے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس' یہی امرت جذبہ آج امرت کال میں نئے ہندوستان کے لیے اُمڈ رہا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستان میں تقریباً ایک چوتھائی خلائی سائنسداں خواتین ہیں۔ چندریان، گگن یان اور مشن مریخ جیسے بڑے پروگراموں کی کامیابی کے پیچھے خواتین سائنسدانوں کی قابلیت اور محنت ہے۔ شہری ہوابازی کے شعبے میں خواتین پائلٹوں کے معاملے میں ہندوستان سب سے زیادہ فیصد والے ممالک میں شامل

# کھیلوں میں شاندار کارکردگی

**جب ہندوستان کی بیٹیوں نے خواتین کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار ورلڈ کپ جیتا تو وزیر اعظم مودی نے ان پر عزم اور محنتی بیٹیوں کا منہ میٹھا کرایا۔ یہ گواہ ہے کہ نیا بھارت ناری شکتی کو تمام شعبوں میں قیادت فراہم کر رہا ہے اور ہندوستان کی خاتون ایتھلیٹس ملک کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک نیا باب لکھ رہی ہیں۔**

## خواتین کھلاڑیوں نے جیتے تمغے

- خواتین کھلاڑیوں نے 2023 ایشیائی پیرا کھیلوں میں 111 میں سے 40 تمغے جیت کر تاریخ رقم کی۔

**23** تمغے خواتین کھلاڑیوں نے دلائے، 2022 کے دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کے کل 61 تمغوں میں سے۔

- پیرس 2024 اولمپک میں 6 میں سے دو تمغے اور پیرا لمپک میں 29 میں سے 11 تمغے جیت کر شاندار مظاہرہ کیا۔

## رقم کی تاریخ

- اونی لیکھرا 2024 کے پیرالمپک کھیلوں کی تاریخ میں دو گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔
- سال 2025 میں انڈین ویمنز بلائنڈ کرکٹ ٹیم نے پہلا بلائنڈ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کی۔
- شٹلر پی وی سندھو نے 2020 کے ٹوکیو اولمپک میں تاریخ رقم کی۔ بیڈ منٹن کی تاریخ میں ہندوستان کے لیے دو تمغے جیتنے والی پہلی شٹلر بنیں، نیز انفرادی مقابلے میں ایسا کرنے والی پہلی خاتون ایتھلیٹ بھی بنیں۔
- پیرس اولمپک 2024 میں دو کانسے کے تمغے جیت کر تاریخ رقم کرنے والی منو بھاکر ہندوستان کی پہلی خاتون نشانہ باز بنیں۔

## کھیلو انڈیا

**9.5** کروڑ روپے 'کھیلو انڈیا۔ اسپورٹس فار ویمن' اسکیم کے تحت اب تک جاری کیے۔

- اسکیم کے تحت 21 کھیلوں میں 575 مقابلے منعقد کیے گئے۔
- فروری 2024 تک 60,000 سے زیادہ خواتین ایتھلیٹوں نے حصہ لیا۔

## اولمپک میں خواتین ایتھلیٹوں کی کارکردگی

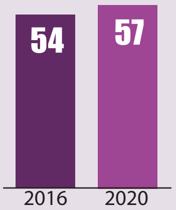


- 2008 میں شرکاء کی تعداد 25 تھی جو 2012 میں کم ہو کر 23 رہ گئی تھی۔
- 47 خواتین نے 2024 کے پیرس اولمپک میں حصہ لیا۔

**ہندوستانی ٹیم نے آئی سی سی خواتین کرکٹ عالمی کپ 2025 جیت کر تاریخ رقم کی۔**

ہے۔ مزید برآں، ہندوستانی فضائیہ میں خواتین پائلٹ اب لڑاکا طیارے اڑا رہی ہیں۔ خواتین افسران کو تمام مسلح افواج میں آپریشنل کرداروں اور جنگی محاذوں پر تعینات کیا جارہا ہے۔

پچھلے 10 سال میں ہندوستانی افواج میں خواتین افسران کی تعداد تقریباً چار گنا بڑھ کر 3,000 سے 11,000 سے زیادہ ہو گئی ہے۔ آج، خواتین فائٹر پائلٹ، لیفٹیننٹ جنرل اور یونٹ کمانڈر جیسے اہم قائدانہ عہدوں پر ملک کی خدمت کر رہی ہیں۔ سینک اسکولوں اور نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) کے دروازے لڑکیوں کے لئے کھلے تو اس سے تبدیلی کی ایک لہر چلی اور کئی لڑکیوں کو دفاعی شعبے میں داخل ہونے کے مواقع ملے۔

## ...جب خواتین کو بااختیار بنانا عزم بنا

ناری شکتی وندن ادھینیم ہندوستان کی ترقی میں خواتین کے کردار کا تعین کرے گا۔ سال 2047 تک کے امرت کال میں وکست بھارت کی تعمیر میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کی قیادت میں ترقی کا نظریہ پوری دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جی 20 کی اپنی صدارت کے دوران ہندوستان نے دنیا کو یہ احساس کرایا کہ 'ماتری شکتی' بیٹیاں نہ صرف پالیسیوں میں حصہ لے سکتی ہیں بلکہ پالیسی سازی میں اپنا مقام حاصل کرنے کی بھی اہل ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ موجودہ مرکزی حکومت کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا کوئی سیاسی مدعا نہیں، بلکہ ایک عہد ہے۔ اس کی ایک مثال یہ بھی ہے کہ جب وزیر اعظم مودی

گجرات کے وزیراعلیٰ تھے تب انہوں نے تنخواہ کے طور پر موصول پوری رقم گجرات سکریٹریٹ کے ملازمین کی بیٹیوں کی تعلیم کے لیے عطیہ کر دی تھی۔ یہی نہیں، انہیں جتنے تحائف ملے تھے، اس کی نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم بھی بچیوں کی تعلیم کے لئے عطیہ کر دی تھی۔ تصور کریں کہ آپ 140 کروڑ ہم وطنوں کے منتخب رہنما ہیں، جن کے سوشل میڈیا پر مداحوں کی بڑی تعداد ہے اور وزیراعظم مودی نے اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹ پوری طرح سے سات خواتین کو دن بھر کے لئے سونپ دیا تھا۔ کیسا محسوس ہوگا آپ کو۔ جی ہاں، وزیراعظم نریندر مودی نے 2019 میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اپنا ٹوئٹر اکاؤنٹ سات خواتین کے حوالے کر دیا تھا۔ 2025 میں بھی اس موقع پر انہوں نے اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹ خواتین کے حوالے کیا تھا۔ قول و فعل کے درمیان ہم آہنگی کی یہ شاندار مثال ہی دراصل نئے بھارت کے مرکز میں خواتین کو مساوی حقوق اور مواقع فراہم کر رہی ہے۔

بلاشبہ خواتین کو بااختیار بنانا آج ملک کی اولین ترجیح ہے۔ اس لیے آج ہندوستان میں خواتین کی صلاحیت کا ہر کوئی اعتراف کر رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی معیشت کی استفادہ کنندہ خاتون ہے اور اس کو رفتار دینے میں بھی اس کا اہم کردار ہے۔ اسٹارٹ اپ سے لے کر خلائی شعبے تک، بیٹیاں حاوی ہیں۔ کھیل کے میدان میں چھائی ہوئی ہیں، فوج میں چمک رہی ہیں اور آج خواتین ملک کی ترقی کے سفر میں فخر سے کندھے سے کندھا ملا کر حصہ لے رہی ہیں۔ 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ملک تیزی سے ترقی کرے اور اس کے شہریوں کی پوری صلاحیت کا استعمال قومی مفاد میں ہو۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بیٹیوں کو نہ صرف بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دی جائے بلکہ ان خوابوں کو پورا کرنے میں ہر قدم پر ان کا ساتھ دیا جائے۔ خوف اور امتیاز سے پاک ماحول میں خواتین قوم کی تعمیر میں اپنا بہترین حصہ ڈال سکتی ہیں۔ امرت کال میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں پہلا بل ناری شکتی کو خراج تحسین پیش کرنے اور اسی پارلیمنٹ سے اسے زمین پر اتارنے کی حکومت نے پھر تاریخی پہل کر کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ ہندوستان کے پردھان سیوک، سچے کرم یوگی، سادھک وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں جمہوریت کے سفر میں ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پر عزم ہے، کیونکہ ہندوستان کے صحیفے، ہندوستان کی ثقافت کہتی ہے ...

"यत्र नार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवता:
यत्रैतास्तु न पूज्यन्ते सर्वास्तत्राफला: क्रिया:

## وومنیا اقدام...
# خواتین کاروباریوں کی بازار تک آسان رسائی

- وومنیا ایک شمولیت پر مرکوز اقدام ہے۔ خواتین کی زیر قیادت مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کو انٹرپرائز کی تصدیق اور ضروری دستاویزات کے ذریعہ ایک ڈیجیٹل عمل کے توسط سے پلیٹ فارم پر جوڑا جاتا ہے۔
- یہ خواتین کاروباریوں اور سیلف ہیلپ گروپوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنی مصنوعات کو براہ راست سرکاری خریداروں کو جیم پورٹل کے ذریعے فروخت کر سکیں۔
- اس اقدام کے تحت دستکاری، ہینڈلوم، جوٹ، ناریل ریشہ، گھروں اور دفتروں میں سجاوٹ جیسے مخصوص زمروں کی مصنوعات کو شامل کیا گیا ہے۔
- یہ اقدام خواتین کاروباریوں کو بازار میں بہتر شناخت فراہم کر کے، خریداروں اور بیچنے والوں کے درمیان شفاف بات چیت کو یقینی بناتا ہے، جس سے بچولیوں پر انحصار کم ہوتا ہے۔
- مالی سال 26-2025 میں جیم پورٹل پر 2.1 لاکھ سے زیادہ خواتین مائیکرو انٹرپرینیور رجسٹرڈ ہوئیں، جنہیں 13.7 لاکھ آرڈر موصول ہوئے۔

# خواتین ریزرویشن

## آپ کے ہر سوال کا جواب

**Q مرکزی حکومت نے 16 اپریل 2026 کو لوک سبھا میں کون کون سے بل پیش کیے؟**

**A** 16 اپریل 2026 کو مرکزی حکومت نے لوک سبھا میں تین اہم بل پیش کیے:

- آئین (ایک سو اکتیسویں ترمیم) بل، 2026
- حد بندی بل، 2026
- یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2026

**Q فی الحال یہ تینوں بل مرکزی حکومت کی طرف سے کیوں لائے گئے؟**

**A** ناری شکتی وندن ادھینیم میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ 2026 کے بعد ہونے والی مردم شماری کے بعد حد بندی کے عمل کی بنیاد پر خواتین کے لیے ریزرویشن کو یقینی بنایا جائے گا۔ اگر مرکزی حکومت 2026 کی مردم شماری اور پھر اس کی بنیاد پر حد بندی کا انتظار کرتی تو 2029 کے عام انتخابات میں بھی خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن کا فائدہ نہیں مل پاتا۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ملک کی نصف آبادی کو جلد از جلد فائدہ پہنچے، اسے 2026 کی مردم شماری کی بنیاد پر ہونے والی حد بندی سے الگ (ڈی لنک) کرنا ضروری تھا۔

**Q ناری شکتی وندن ادھینیم کے ساتھ ابھی حد بندی کا مسئلہ کیوں اٹھایا گیا؟ حکومت اتنی زیادہ نشستیں کیوں بڑھا رہی تھی؟**

**A** حد بندی کا مطلب کسی انتخابی حلقے کی حدود کو تبدیل کرنا ہے۔ ناری شکتی وندن ادھینیم کے موثر نفاذ کے لیے حد بندی ضروری ہے۔

1976 میں لوک سبھا میں نشستوں کی تعداد 550 مقرر کی گئی تھی۔ 1971 میں ہندوستان کی آبادی تقریباً 54 کروڑ تھی۔ آج یہ 140 کروڑ ہے۔ اس لیے لوک سبھا میں نشستوں کی تعداد بڑھا کر 850 کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سے پارلیمنٹ میں مناسب نمائندگی یقینی ہوگی۔

**Q اگر یہ تینوں بل ایوان سے منظور ہو جاتے تو اس سے ملک کو کیا فائدہ ہوتا؟**

**A** اگر یہ تینوں بل ایوان سے منظور ہو جاتے تو یہ صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد قانون بن جاتے اور ملک کی خواتین کو 2029 کے لوک سبھا انتخابات میں ہی 33 فیصد ریزرویشن کا فائدہ مل سکتا تھا، جس سے انہیں ان کا حق مل جاتا جس کا وہ ایک طویل عرصے سے انتظار کر رہی تھیں۔

**Q کیا مرکزی حکومت ڈی لمٹیشن کمیشن ایکٹ میں ترمیم کر کے سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہتی تھی؟ جب کچھ ریاستوں میں انتخابات ہو رہے ہیں تو حکومت نے یہ بل کیوں پیش کیا؟ کیا اس کا تمل ناڈو یا مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں ہو رہے انتخابات پر اثر پڑے گا؟**

**A** مرکزی حکومت نے ڈی لمٹیشن کمیشن ایکٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی بلکہ پرانے قانون کو برقرار رکھا۔ حد بندی کمیشن کی سفارشات تبھی نافذ ہوتیں جب پارلیمنٹ انہیں منظوری دیتی اور صدر کی منظوری ملتی۔ حال میں ہو رہے انتخابات، جیسے تمل ناڈو یا مغربی بنگال، پر اس عمل کا کوئی اثر نہیں پڑتا، کیونکہ 2029 تک تمام انتخابات موجودہ نظام اور موجودہ حلقہ بندیوں کی بنیاد پر ہی ہوں گے۔

**Q** کیا نئی حد بندی کی تجویز میں جنوبی ہند کی ریاستوں یا چھوٹی ریاستوں کو نقصان پہنچتا؟

**A** نہیں، تمام ریاستوں کی سیٹوں میں یکساں 50 فیصد اضافہ ہوتا۔ جنوبی ریاستوں کی نمائندگی میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ جیسا کہ درج ذیل جدول میں دکھایا گیا ہے، اس وقت جنوبی ریاستوں میں لوک سبھا کی 23.76 فیصد نشستیں ہیں۔ بلوں کی منظوری کے بعد یہ بڑھ کر تقریباً 23.87 فیصد ہو جاتیں۔ مثال کے طور پر تمل ناڈو کی سیٹیں بھی اسی تناسب سے بڑھتیں اور ریاست کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

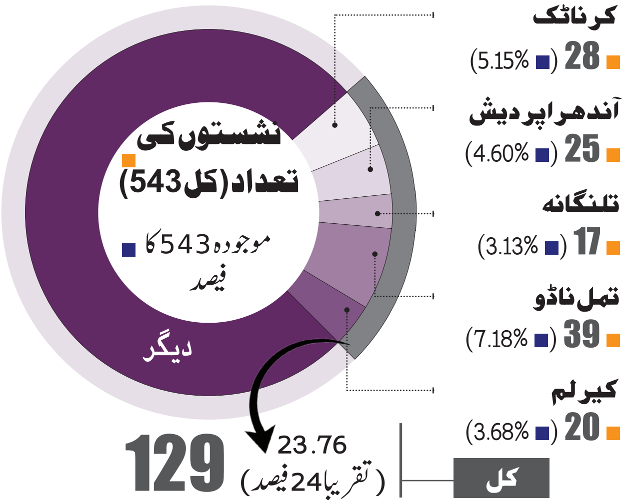


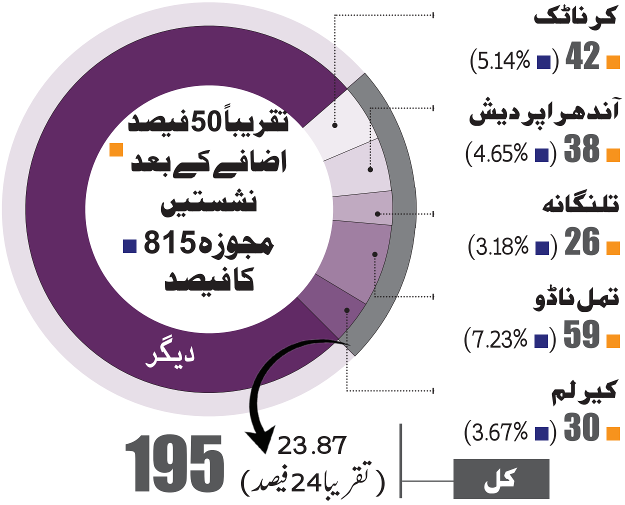


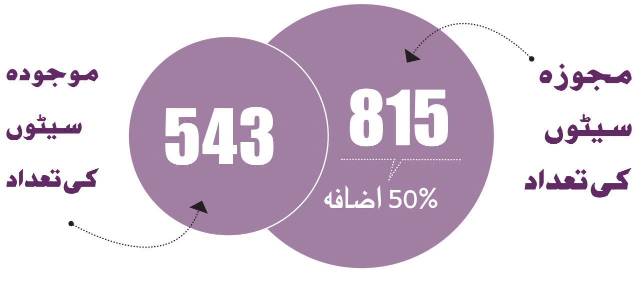


**Q** لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد 850 تک بڑھانے کے پیچھے بنیادی وجوہات اور منطق کیا تھی؟

**A** یہ تجویز آبادی کے تناسب سے نشستیں بڑھانے پر مبنی تھی۔ یکساں 50 فیصد اضافے سے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا تناسب ابھی کی طرح برقرار رکھتا۔ اس اصول کی بنیاد پر لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد موجودہ 543 سے بڑھ کر تقریباً 815 ہو جاتی۔ اس لئے لوک سبھا میں نشستوں کی تعداد کی زیادہ سے زیادہ حد 550 سے بڑھا کر 850 کی جا رہی تھی۔

**Q** کیا نئی حد بندی کی تجویز سے آبادی کو کنٹرول کرنے والی ریاستوں کو نقصان ہوتا؟

**A** نہیں، نئی حد بندی کی تجویز ان ریاستوں کو نقصان نہیں پہنچاتی جنہوں نے آبادی پر قابو حاصل کیا ہے۔ اس تجویز میں تمام ریاستوں کی سیٹوں میں متناسب اضافہ (50 فیصد) کی بات تھی، جس سے کسی ریاست کی نمائندگی کا تناسب کم ہونے کے بجائے وہی رہتا یا اس میں تھوڑا سا اضافہ ہوتا۔

**Q** کیا نئی حد بندی کی تجویز سے درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کی نمائندگی اور حقوق کو نقصان پہنچتا؟

**A** ہمارے آئین میں وقتاً فوقتاً حد بندی کا التزام ہے اور اسی عمل کے ذریعہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سمیت مختلف طبقات کے لیے سیٹوں کا دوبارہ تعین اور اضافہ ہوتا ہے۔ اگر یہ تینوں بل منظور ہو جاتے تو تقریباً 850 نشستوں والے ایوان میں مخصوص نشستوں کی تعداد 131 سے بڑھ کر تقریباً 205 ہو جاتی، جس سے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی نمائندگی اور حقوق میں اضافہ ہوتا، کسی طرح کا نقصان نہیں ہوتا۔

**Q** ذات پر مبنی مردم شماری کو ملتوی کرنے کے لئے حکومت یہ آئینی ترمیمی بل لے کر آئی تھی؟

**A** مرکزی حکومت نے تین مہینے پہلے ہی ذات پر مبنی مردم شماری کا عمل شروع کر دیا ہے، اس لیے اسے ملتوی کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ موجودہ مردم شماری کے عمل میں پہلے گھروں کی گنتی کی جارہی ہے اور اس کے بعد جب افراد کی گنتی ہوگی تب ذات سے متعلق معلومات بھی مکمل طور پر درج کی جائیں گی۔

---

**Q** خواتین ریزرویشن کو مرکز کے زیرانتظام خطوں جیسے جموں وکشمیر، دہلی اور پڈوچیری میں نافذ کرنے کے لیے علاحدہ 'یونین ٹیریٹریز بل' کیوں پیش کیا گیا تھا؟

**A** جموں وکشمیر، دہلی اور پڈوچیری کی قانون ساز اسمبلیاں علیحدہ 'یوٹی ایکٹ' سے چلتی ہیں۔ ان قانون ساز اسمبلیوں میں بھی خواتین کے لئے بالترتیب تقریباً 38، 23 اور 10 نشستیں محفوظ کرنے کے لیے یہ تکنیکی ترمیم ضروری تھی، اسی لئے الگ سے 'یونین ٹیریٹریز بل' متعارف کرایا گیا تھا۔

**Q** حزب اختلاف کے مسلسل مطالبہ کے باوجود خواتین ریزرویشن میں مسلم خواتین کے لئے الگ سے کوٹہ کیوں نہیں دیا گیا؟

**A** ہندوستان کے آئین میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کا کوئی التزام نہیں ہے۔ ریزرویشن کی پالیسیاں سماجی اور معاشی پسماندگی کے معیار پر مبنی ہیں جیسا کہ آئین میں درج ہے۔

---

**Q** حکومت نے خواتین ریزرویشن کو 2029 تک ملتوی کرنے کے بجائے 2024 کے عام انتخابات میں ہی اسے فوری طور پر نافذ کیوں نہیں کیا، 2011 کی بنیاد پر ہی کیوں نافذ نہیں کیا گیا؟

**A** ریزرویشن پر عمل درآمد کے لیے حدبندی ضروری ہے۔ حدبندی وسیع بحث پر مبنی ایک عمل ہے۔ حدبندی کے عمل کو مکمل کرنے میں تقریباً دو سال لگتے ہیں۔ اس لیے خواتین ریزرویشن کو نافذ کرنے کے لیے حدبندی بل کے ساتھ یہ تینوں بل پیش کیے گئے۔

---

**Q** جب 2024 کے عام انتخابات میں خواتین ریزرویشن نافذ نہیں ہونا تھا تو پھر 2023 میں خواتین ریزرویشن بل کیوں لایا گیا؟

**A** 2023 میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے خواتین ریزرویشن بل کو متعارف کرایا۔ بل کو نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور راجیہ سبھا سے بھی منظوری حاصل کی گئی۔ سب نے خواتین ریزرویشن بل کی حمایت کی اور اس طرح ناری شکتی وندن بل سے ایکٹ بن گیا۔

وزیراعظم نریندر مودی کا قوم کے نام خطاب

# ”میں ملک کی ہر خاتون کو یقین دلاتا ہوں،

## ہم خواتین ریزرویشن کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو ختم کرکے رہیں گے“

**ناری شکتی وندن ادھینیم ترمیم کسی سے کچھ چھیننے کا نہیں، بلکہ ملک کی خواتین کو ان کا جائز حق دلانے کی ایک عظیم کوشش تھی۔ یہ نہ صرف وقت کا تقاضا ہے، بلکہ وکست بھارت کے سفر میں خواتین کی قیادت ملک کو نئی بلندی عطا کرنے کی ایک مضبوط بنیاد ہے۔ یہ سیاست نہیں، قومی مفاد میں کیا گیا ایک فیصلہ تھا، جس پر لوک سبھا میں اعداد کے کھیل نے روک لگا دی۔ قومی پالیسی پر سیاست کے حاوی ہونے سے غمزدہ وزیراعظم نریندر مودی نے 18 اپریل 2026 کو قوم سے خطاب کرتے ہوئے ملک اور اس کی خواتین کے سامنے اپنے جذباتی غم کا اظہار کیا۔ نیز، یقین دلایا کہ خواتین ریزرویشن کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو ختم کریں گے۔ پڑھیں قوم کے نام خطاب کے ایڈٹ شدہ اقتباسات:**

**پارٹی مفاد سے بڑا ملک کا مفاد:** ہمارے نزدیک ملک کا مفاد مقدم ہے، لیکن جب کچھ لوگوں کے لیے پارٹی کا مفاد ہی سب کچھ بن جائے، پارٹی کا مفاد، ملک کے مفاد سے بڑا ہو جائے تو ناری شکتی کو، ملک کے مفاد کو، اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اس بار بھی یہی ہوا ہے۔ کانگریس، ڈی ایم کے، ٹی ایم سی اور سماج وادی پارٹی جیسی پارٹیوں کی خود غرضانہ سیاست کا نقصان ملک کی ناری شکتی کو اٹھانا پڑا ہے۔

**خواتین نہیں بھولتیں اپنی توہین:** جب خواتین کے مفاد کی اس تجویز کی شکست ہوئی تو کانگریس، ڈی ایم کے، ٹی ایم سی اور ایس پی جیسی خاندانی پارٹیاں، خوشی سے تالیاں بجا رہی تھیں۔ خواتین سے ان کے حقوق سلب کر یہ لوگ میزیں تھپتھپا رہے تھے۔ انہوں نے جو کیا وہ صرف میز پر تھاپ نہیں تھی، وہ عورت کی خودداری، اس کی عزتِ نفس پر ضرب تھی اور عورت سب بھول جاتی ہے، اپنی توہین کبھی نہیں بھولتی، اس لیے پارلیمنٹ میں کانگریس اور اس کے اتحادیوں کے رویے کی کسک ہر عورت کے دل میں ہمیشہ رہے گی۔

**مخالفت آئین سازوں کی توہین:** پارلیمنٹ میں ناری شکتی وندن ترمیم کی جن پارٹیوں نے مخالفت کی ہے، ان سے میں دوٹوک کہوں گا، یہ لوگ ناری شکتی کو فار گرانٹڈ لے رہے ہیں، وہ یہ بھول رہے ہیں کہ 21ویں صدی کی عورت ملک کے ہر واقعے پر نظر رکھ رہی ہے، وہ ان کی نیت بھانپ رہی ہے اور سچائی کو بھی اچھی طرح جان چکی ہے۔ اس لیے خواتین ریزرویشن کی مخالفت کر کے جو گناہ اپوزیشن نے کیا ہے، اس کی انھیں سزا ضرور ملے گی۔ ان پارٹیوں نے آئین سازوں کے جذبات کی بھی توہین کی ہے اور عوام کی طرف سے اس کی سزا سے بھی وہ بچ نہیں پائیں گے۔

**چھیننے نہیں، سب کو کچھ دینے کا بل تھا:** ایوان میں ناری شکتی وندن ترمیم کسی سے بھی کچھ چھیننے کے لیے نہیں تھی۔ ناری شکتی وندن ترمیم ہر کسی کو کچھ نہ کچھ دینے کے لیے تھی، دینے کے لیے ترمیم کی تھی۔ یہ 40 سال سے زیر التوا عورت کے حق کو، 2029 کے آئندہ لوک سبھا انتخابات سے اس کا حق دینے کی ترمیم تھی۔ ناری شکتی وندن ترمیم 21ویں صدی کے بھارت کی عورت کو نئے مواقع دینے، نئی اڑان دینے، اس کے سامنے سے رکاوٹیں دور کرنے کی عظیم کوشش تھی۔

**ناری شکتی وندن ترمیم وقت کا تقاضا:** ناری شکتی وندن ترمیم شمال، جنوب، مشرق، مغرب، تمام ریاستوں کی طاقت میں مساوی اضافے کی کوشش تھی۔ یہ پارلیمنٹ میں تمام ریاستوں کی آواز کو مزید طاقت دینے کی کوشش تھی۔ ریاست چھوٹی ہو، ریاست بڑی ہو، ریاست کی آبادی کم ہو یا ریاست کی آبادی زیادہ ہو۔ سب کی مساوی تناسب میں طاقت بڑھانے کی کوشش تھی۔ لیکن اس ایماندارانہ کوشش کا کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے ایوان میں پورے ملک کے سامنے ’FOETICIDE‘ کر دیا ہے۔ یہ کانگریس، ٹی ایم سی، سماج وادی پارٹی، ڈی ایم کے جیسی پارٹیاں، اس ’FOETICIDE‘ کی گنہگار ہیں۔

**خواتین کے حق میں کھڑے ہونے کا موقع گنوا دیا:** مجھے ذاتی طور پر امید تھی کہ کانگریس اپنی دہائیوں پرانی غلطی کی اصلاح کرے گی۔ کانگریس اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرے گی، لیکن کانگریس نے تاریخ رقم کرنے

کا، خواتین کے حق میں کھڑے ہونے کا، موقع گنوا دیا۔ کانگریس خود ملک کے بیشتر حصوں میں اپنا وجود کھو چکی ہے۔ کانگریس طفیلیے کی طرح علاقائی پارٹیوں کی پیٹھ پر سوار ہو کر خود کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔ لیکن کانگریس، یہ بھی نہیں چاہتی کہ علاقائی پارٹیوں کی طاقت بڑھے، اس لیے کانگریس نے اس ترمیم کی مخالفت کروا کر کئی علاقائی پارٹیوں کے مستقبل کو تاریکی میں دھکیلنے کی سیاسی سازش کی ہے۔

**خاندانی پارٹیوں میں خوف:** ناری شکتی وندن ادھینیم کی مخالفت کی ایک بڑی وجہ ہے، ان خاندانی پارٹیوں کا ڈر۔ انھیں ڈر ہے، اگر خواتین بااختیار ہو گئیں تو ان خاندانی پارٹیوں کی قیادت خطرے میں پڑ جائے گی۔ یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ ان کے خاندان کے باہر کی خواتین آگے بڑھیں۔ خاندانی پارٹیوں کے اندر ان سے عدم تحفظ کا احساس بیٹھا ہوا ہے۔ حدبندی کے بعد خواتین کے لیے کہیں زیادہ نشستیں ہوں گی، خواتین کا قد بڑھے گا، اسی لیے، ان لوگوں نے ناری شکتی وندن ترمیم کی مخالفت کی ہے۔ ملک کی ناری شکتی کانگریس اور اس کے اتحادیوں کو اس گناہ کے لیے کبھی معاف نہیں کرے گی۔

**حدبندی کے حوالے سے پھیلائی گئی غلط معلومات:** کانگریس اور اس کی اتحادی پارٹیاں، حدبندی پر لگاتار، مسلسل جھوٹ بول رہی ہیں۔ یہ اس بہانے تقسیم کی آگ کو بھڑکانا چاہتی ہیں۔ کیونکہ، بانٹو اور راج کرو، کانگریس یہ سیاست انگریزوں سے وراثت میں سیکھ کر آئی ہے۔ اور، کانگریس آج بھی اسی کے سہارے چل رہی ہے۔ کانگریس نے ہمیشہ ملک میں دراڑ پیدا کرنے والے جذبات کو ہوا دی ہے۔ اس لیے، یہ جھوٹ پھیلایا گیا کہ ڈی لمٹیشن یعنی حلقہ بندیوں سے کچھ ریاستوں کو نقصان ہوگا! جب کہ حکومت نے پہلے دن سے واضح کیا ہے کہ نہ کسی ریاست کی شراکت داری کا تناسب بدلے گا، نہ کسی کی نمائندگی کم ہوگی۔ بلکہ، تمام ریاستوں کی نشستیں یکساں تناسب میں ہی بڑھیں گی۔

**منفی سیاست:** خواتین ریزرویشن کی مخالفت کر کے، کانگریس نے پھر ایک بات ثابت کر دی ہے کہ کانگریس، اصلاحات مخالف پارٹی ہے۔ 21ویں صدی کے وکست بھارت کے لیے، جو بھی فیصلے، جو بھی اصلاحات ضروری ہیں، جو بھی فیصلے ملک لے رہا ہے، کانگریس ان سب کی مخالفت کرتی ہے، اسے مسترد کر دیتی ہے، اس کام کے اندر خلل ڈالتی ہے۔ یہی کانگریس کی تاریخ ہے اور یہی کانگریس کی منفی سیاست ہے۔

**ہر ریفارم کی مخالفت کرنا ہی حزب اختلاف کی پالیسی:** یہ وہی کانگریس ہے، جس نے جن دھن-آدھار-موبائل کی تری شکتی کی مخالفت کی۔ کانگریس نے ڈیجیٹل ادائیگیوں، جی ایس ٹی، عام زمرے کے غریبوں کو ریزرویشن، طلاق ثلاثہ کے خلاف قانون، آرٹیکل 370 ہٹانے کی مخالفت کی۔ ہمارا آئین، ہماری عدالتیں، جس یونیفارم سول کوڈ کو ضروری بتاتی ہیں، کانگریس اس کی بھی مخالفت کرتی ہے۔ ریفارم کا نام سنتے ہی کانگریس، مخالفت کی تختی لے کر دوڑ پڑتی ہے۔ ایسا کوئی بھی کام جس سے ملک مضبوط ہوتا ہے، کانگریس

## 100 فیصد ناری شکتی کا آشیرواد

**آج گرچہ، بل پاس کرانے کے لیے ضروری 66 فیصد ووٹ ہمیں نہیں ملا ہو، لیکن میں جانتا ہوں، ملک کی 100 فیصد ناری شکتی کا آشیرواد ہمارے ساتھ ہے۔ میں ملک کی ہر عورت کو یقین دلاتا ہوں، ہم خواتین ریزرویشن کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو ختم کر کے رہیں گے، ہٹا کر کے رہیں گے۔ ہمارا حوصلہ بھی بلند ہے، ہماری ہمت بھی اٹوٹ ہے اور ہمارا ارادہ بھی اٹل ہے۔**

اس میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کے لیے پوری طاقت لگا دیتی ہے۔ کانگریس، ون نیشن ون الیکشن کی مخالفت کرتی ہے، کانگریس، ملک سے دراندازوں کو بھگانے کی مخالفت کرتی ہے، کانگریس، ووٹر لسٹ کی درستگی، ایس آئی آر کی مخالفت کرتی ہے، کانگریس، وقف بورڈ میں ریفارم کی مخالفت کرتی ہے۔ سی اے اے قانون کی مخالفت کی۔ نکسلی تشدد کو ختم کرنے کی کوششوں میں رکاوٹیں ڈالی۔ کانگریس کا ایک ہی پیٹرن رہا ہے، کوئی بھی ریفارم آئے تو جھوٹ بولو، وہم پھیلاؤ۔ تاریخ گواہ ہے، کانگریس نے ہمیشہ یہی منفی راستہ چنا ہے۔

**لٹکانا-بھٹکانا-اٹکانا کی سوچ تھی:** جو بھی کام ملک کے لیے ضروری فیصلہ ہوتا ہے، کانگریس اس کو قالین کے نیچے ڈال دیتی ہے۔ کانگریس کے اسی رویے کی وجہ سے بھارت ترقی کی اس بلندی پر نہیں پہنچ پایا، جس کا بھارت حقدار ہے۔ آزادی کے وقت، اس دور میں ہمارے ساتھ اور بھی کئی ملک آزاد ہوئے تھے۔ زیادہ تر ملک ہم سے بہت آگے نکل گئے اور اس کی وجہ تھی کہ کانگریس ہر ریفارم کو روک کر بیٹھی رہی۔ لٹکانا- بھٹکانا-اٹکانا یہی کانگریس کا اصول رہا ہے، یہی کانگریس کا ورک کلچر رہا ہے۔ کانگریس نے ہمسایہ ممالک کے ساتھ سرحدی تنازعات کو لٹکایا، کانگریس نے پاکستان کے ساتھ پانی کی تقسیم سے متعلق تنازعات کو لٹکایا، کانگریس نے او بی سی ریزرویشن کے فیصلے کو 40 سال تک لٹکائے رکھا۔ کانگریس نے فوجیوں کے لیے ون رینک ون پنشن کو 40 سال تک روکے رکھا۔

**خواتین ریزرویشن کا عزم پورا کریں گے:** خواتین ریزرویشن کی مخالفت کرنے والی پارٹیاں، یہ ملک کی ناری شکتی کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں ان کی شراکت داری بڑھانے سے کبھی بھی روک نہیں پائیں گی، صرف وقت کا انتظار ہے۔ کل ہمارے پاس عددی اکثریت نہیں تھی، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ہار گئے۔ ہماری قوتِ ارادی ناقابلِ تسخیر ہے۔ ہماری کوشش رکے گی نہیں، ہماری کوشش تھمے گی نہیں۔ ہمارے پاس آگے ابھی اور مواقع آئیں گے، ہمیں نصف آبادی کے خوابوں کے لیے، ملک کے مستقبل کے لیے، اس عزم کو پورا کرنا ہی ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

# خریف سیزن 2026 کے لیے کھاد سبسڈی

# جے پور میٹرو کی توسیع کی منظوری

کسانوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی کابینہ نے خریف سیزن 2026 کے لیے فاسفیٹ اور پوٹاشیم کھادوں پر غذائیت پر مبنی سبسڈی شرحوں کی تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کسانوں کو سستی کھاد فراہم کرنے اور زراعت کو مضبوط بنانے کے لیے اہم ہے۔ مزید برآں، جے پور میں میٹرو پروجیکٹ کے دوسرے مرحلے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے شہر میں آمدورفت اور سیاحت کو ایک نئی تحریک ملے گی، جبکہ روزگار اور تجارت کو بھی فروغ ملے گا۔ علاوہ ازیں، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا III کو مارچ 2028 تک جاری رکھنے کی منظوری سمیت کئی دیگر اہم تجاویز کی بھی منظوری دی گئی ہے۔

> عالمی چیلنجوں کے درمیان بھی کسان بھائیوں اور بہنوں کی بہبود ہماری حکومت کی ہمیشہ سے ترجیح رہی ہے۔ اسی سمت میں 2026 کے خریف سیزن کے لیے غذائیت پر مبنی سبسڈی میں اضافے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے کاشتکاروں کو پہلے کی طرح سستی قیمتوں پر کھاد ملتی رہے گی – نریندر مودی، وزیراعظم

**فیصلہ: خریف سیزن 2026 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاشیم کھادوں پر غذائیت پر مبنی سبسڈی شرحوں کی منظوری۔**

**اثر:** کسانوں کو رعایتی، سستی اور مناسب قیمتوں پر کھاد دستیاب کرانا یقینی بنایا جائے گا۔

- فاسفیٹ اور پوٹاشیم کھاد بشمول ڈی اے پی اور این پی کے ایس گریڈ کسانوں کو مناسب قیمتوں پر دستیاب رہیں گے۔

- خریف سیزن 2026 کے لیے تخمینہ بجٹ کی ضرورت تقریباً 41,533.81 کروڑ روپے ہوگی، جو کہ خریف سیزن 2025 کی بجٹ کی ضرورت سے تقریباً 4,317 کروڑ روپے زیادہ ہے۔

**فیصلہ: جے پور میٹرو کے مرحلہ 2 کی منظوری۔ اس مرحلے میں 13,037.66 کروڑ روپے کی لاگت سے 41 کلومیٹر طویل شمال – جنوب میٹرو کوریڈور کی تعمیر کی جائے گی۔**

**اثر:** دوسرے مرحلے کے آغاز سے میٹرو نیٹ ورک میں سواریوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ متوقع ہے۔ اس سے جے پور کے عوامی نقل و حمل میں میٹرو کی حصے داری نمایاں طور پر بڑھے گی اور نجی گاڑیوں پر انحصار کم ہوگا۔

- ٹریفک جام میں کمی کے ساتھ ہی گاڑیوں سے ہونے والی آلودگی میں تخفیف اور شہر کے لوگوں، کام کرنے والے لوگوں اور سیاحوں کے لیے آمدورفت آسان ہوگی۔ اس سے ایک جدید اور مستقبل کے لیے تیار شہر کے طور پر جے پور کی پوزیشن بہتر ہوگی۔ ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ راجستھان کی طرف یہ ایک اہم قدم ہوگا۔

■ پرہلاد پورہ سے توڑی موڑ تک کے اس روٹ میں 36 اسٹیشن ہوں گے۔ جے پور میٹرو کے پہلے مرحلے سے فی الحال روزانہ اوسطاً 60,000 مسافر فیضیاب ہو رہے ہیں۔

**فیصلہ: راجستھان کے بالوترا ضلع میں ایچ پی سی ایل راجستھان ریفائنری لمیٹڈ (ایچ آر ایل)، پچ پدرا کے لیے لاگت پر نظر ثانی کو 79,459 کروڑ روپے کرنے اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) کی طرف سے 8,962 کروڑ روپے کی اضافی ایکویٹی سرمایہ کاری کی منظوری۔**

**اثر:** ملک میں بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات، پیٹرو کیمیکل ضروریات اور خصوصی مصنوعات کے پروڈکشن کو مد نظر رکھتے ہوئے ایچ آر ایل ایک اہم منصوبہ ہے۔ اس سے ملک کا درآمدات پر انحصار کم ہوگا اور زر مبادلہ کی بچت ہوگی۔ مزید برآں، یہ پروجیکٹ پسماندہ علاقوں کی صنعت کاری، مقامی طور پر دستیاب منگلا خام تیل کے استعمال اور ہندوستان کو ریفائننگ ہب کے طور پر فروغ دینے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

■ اس پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران ایچ آر ایل نے ریفائنری اکائیوں کی تعمیر میں مصروف مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ذریعے تقریباً 25,000 کارکنوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔

**فیصلہ: اروناچل پردیش کے کاملے، کرادادی اور کرنگ کومے اضلاع میں کملا ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ (ایچ ای پی) کی تعمیر کے لئے 26,069.50 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری۔**

**اثر:** 1,720 میگاواٹ کی تنصیب شدہ صلاحیت والے اس پروجیکٹ سے 6,870 ملین یونٹ توانائی پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس پروجیکٹ سے پیدا ہونے والی بجلی ریاست میں بجلی کی سپلائی کی صورتحال کو مستحکم کرے گی، بجلی کی زیادہ مانگ کے بندوبست میں مدد کرے گی، قومی گرڈ کے توازن میں حصہ ڈالے گی اور برہم پتر وادی میں سیلاب پر قابو پانے میں بھی مدد دے گی۔ ایک اندازے کے مطابق، 96 ماہ میں یہ پروجیکٹ مکمل ہوگا۔

■ اس پروجیکٹ کے لئے اروناچل پردیش کے کاملے، کرادادی اور کرنگ کومے اضلاع میں بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی، جس میں تقریباً 196 کلومیٹر سڑکوں اور پلوں کی ترقی بھی شامل ہے۔

■ اسپتالوں، اسکولوں اور بازاروں وغیرہ جیسے ضروری انفراسٹرکچر کی تعمیر سے بھی ضلع کو فائدہ ہوگا۔

■ مقامی آبادی کو معاوضے، روزگار اور سی ایس آر کی سرگرمیوں سے بھی فائدہ ہوگا۔

**فیصلہ: اروناچل پردیش کے انجاو ضلع میں 1,200 میگاواٹ کی صلاحیت والی کلائی II ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کی تعمیر کے لیے سرمایہ کاری کی تجویز کی منظوری۔**

**اثر:** اس پروجیکٹ سے سالانہ 4,852.95 ملین یونٹ بجلی پیدا ہونے کی توقع ہے۔ لوہت بیسن کے پہلے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کے طور پر، یہ ریاست میں بجلی کی سپلائی کو بہتر بنائے گا، بجلی کی زیادہ طلب والے اوقات کو منظّم کرنے میں مدد کرے گا اور قومی گرڈ کو متوازن بنانے میں تعاون کرے گا۔

■ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 14,105.83 کروڑ روپے ہے۔ اس کی تکمیل کا تخمینہ 78 ماہ ہے۔

■ ریاست کے نامسائی اور انجاو اضلاع کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ اس پروجیکٹ کے تحت تقریباً 29 کلومیٹر سڑکیں اور پل تعمیر کیے جائیں گے۔

■ مقامی لوگ مختلف النوع معاوضوں، روزگار کے مواقع اور سی ایس آر سرگرمیوں کے ذریعے بھی مستفید ہوں گے۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

**فیصلہ: مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے مہنگائی بھتہ اور پنشن یافتگان کے لیے مہنگائی راحت (ڈی آر) کی منظوری۔**

**اثر:** یہ یکم جنوری 2026 سے لاگو ہوگا۔ بنیادی تنخواہ/پنشن کے 58 فیصد کی موجودہ شرح میں دو فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ مہنگائی بھتہ اور مہنگائی راحت دونوں میں اضافے کے نتیجے میں سرکاری خزانے پر مجموعی طور پر سالانہ 6791.24 کروڑ روپے کا بوجھ پڑے گا۔ اس سے تقریباً 50.46 لاکھ مرکزی حکومت کے ملازمین اور 68.27 لاکھ پنشن یافتگان فیضیاب ہوں گے۔

**فیصلہ: 'بھارت میرین انشورنس پول' (بی ایم آئی پول) کے قیام کی تجویز کی منظوری۔**

**اثر:** مسلسل میرین انشورنس کوریج کی سہولت کے لیے 12,980 کروڑ روپے کی خود مختار گارنٹی فراہم کی گئی ہے۔ گھریلو بیمہ پول عالمی انتشار اور جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کو دور کرتا ہے اور بیرونی انشورنس پر ہندوستانی جہازوں کا انحصار کم کرتا ہے۔ اس پول میں تمام سمندری خطرات شامل ہیں جیسے جہاز اور مشینری، کارگو، پی اینڈ آئی اور جنگ کے خطرات۔ یہ ان جہازوں کو بھی شامل کرتا ہے جو کسی بھی بین اقوامی اور یجن سے ہندوستانی بندرگاہوں یا اس کے برعکس روٹوں پر کارگو لے جا رہے ہوں، خواہ وہ غیر مستحکم سمندری روٹ سے گزر رہے ہوں۔

**فیصلہ: اتر پردیش اور آندھرا پردیش کے 15 اضلاع کا احاطہ کرنے والے دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کی منظوری۔**

**اثر:** ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 601 کلومیٹر کا اضافہ کیا جائے گا۔ ان پروجیکٹوں کی تخمینہ لاگت 24,815 کروڑ روپے ہے اور انہیں 31-2030 تک مکمل کیا جانا ہے۔ اس سے ہندوستانی ریلوے کی آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں اضافہ ہوگا۔ اس کا مقصد علاقے کی جامع ترقی کے ذریعے علاقے کے لوگوں کو خود انحصار بنانا ہے، جس سے ان کے روزگار/خود روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ یہ پروجیکٹ لوگوں، اشیا اور خدمات کی بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حرکت کو یقینی بنائیں گے۔

**فیصلہ: پردھان منتری گرام سڑک یوجنا III (پی ایم جی ایس وائی III) کو مارچ 2025 سے آگے بڑھا کر مارچ 2028 تک جاری رکھنے کی منظوری۔**

اثر: پی ایم جی ایس وائی III کی ٹائم لائن میں توسیع سے دیہی سڑکوں کی منصوبہ بند بہتری کا کام مکمل ہو سکے گا۔ اس سے زرعی اور غیر زرعی مصنوعات کے لیے منڈی تک رسائی آسان ہوگی، جس سے دیہی معیشت اور تجارت کو فروغ ملے گا۔ مزید برآں، نقل و حمل کے وقت اور اخراجات میں تخفیف سے دیہی آمدنی بھی بہتر ہوگی۔ بہتر رابطے سے تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز تک رسائی میں آسانی ہوگی۔ اس اسکیم پر مسلسل عمل آوری سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

**کابینہ نے درج ذیل نکات کی بھی منظوری دی:**

- میدانی علاقوں میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے بقیہ کاموں کی تکمیل کی آخری تاریخ مارچ 2028 تک بڑھا دی گئی ہے۔
- پہاڑی علاقوں میں مشکل جغرافیائی حالات کے پیش نظر پلوں کی تعمیر کا کام مکمل کرنے کے لیے اس مدت کو مارچ 2029 تک بڑھا دیا گیا ہے۔
- وہ کام جو 31 مارچ 2025 سے پہلے منظور ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک الاٹ نہیں ہوئے، اب انہیں ٹینڈر اور الاٹمنٹ کے عمل کی اجازت دی گئی ہے۔
- پہلے سے منظور شدہ روٹوں پر آنے والے 161 نئے طویل پلوں کے لئے 961 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کی بھی منظوری۔
- اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے کل مالی اخراجات کو اصل مختص رقم 80,250 کروڑ روپے سے بڑھا کر 83,977 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

بیمہ اور پنشن کا سماجی تحفظ کا ڈھال

**پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے جے بی وائی، اے پی وائی کے 11 سال**

# کنبہ محفوظ مستقبل یقینی

**خوابوں کی حفاظت سے لے کر وقار کی بحالی تک 'سبھی کے لئے تحفظ' یعنی سب کا ساتھ، سب کا وکاس موجودہ حکومت کی ترجیح ہے۔ اسی سلسلے میں 9 مئی 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا کا آغاز کیا، جس کے 11 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ عوامی تحفظ کی ان تین اسکیموں کے دائرے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس میں اب تک 92 کروڑ سے زیادہ اندراج ہو چکا ہے۔**

ہندوستان میں 2014 تک 90-80 فیصد لوگوں کے پاس نہ تو کوئی بیمہ تھا اور نہ ہی پنشن کا کوئی امکان۔ سادہ لفظوں میں کہیں تو تقریباً 100 کروڑ سے زیادہ لوگ بیمہ اور پنشن کے تحفظ کے بغیر تھے۔ اس طرح کی صورتحال میں 9 مئی 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال کی سرزمین سے بیک وقت دو بیمہ اسکیمیں اور ایک پنشن اسکیم شروع کر کے غریبوں اور ضرورت مندوں کے تئیں حکومت کی ذمہ داری اور حساسیت کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس وقت بھی کہا تھا کہ غریبوں کو سہارے کی ضرورت نہیں، انہیں

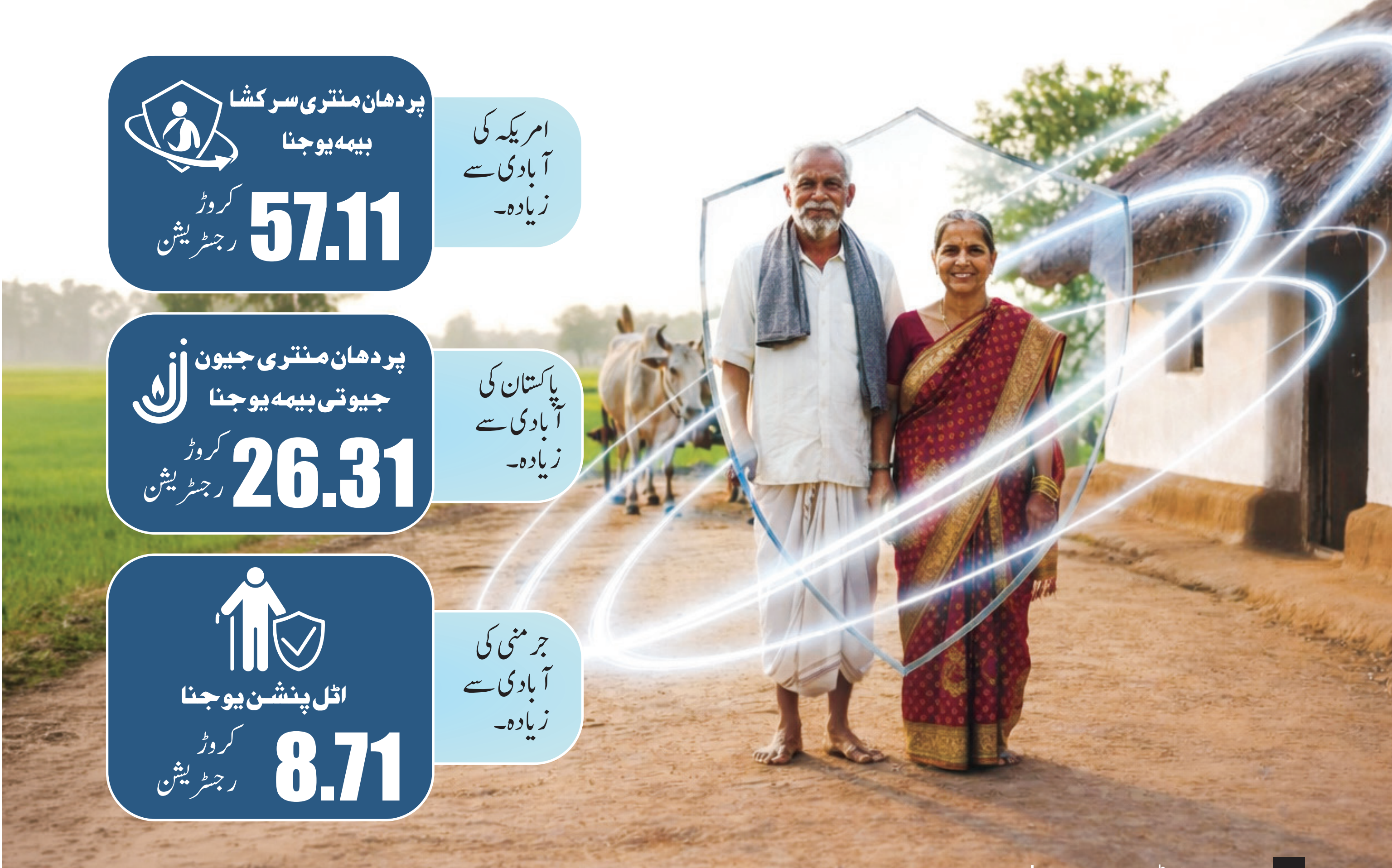

**پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا**
57.11 کروڑ رجسٹریشن
امریکہ کی آبادی سے زیادہ۔

**پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا**
26.31 کروڑ رجسٹریشن
پاکستان کی آبادی سے زیادہ۔

**اٹل پنشن یوجنا**
8.71 کروڑ رجسٹریشن
جرمنی کی آبادی سے زیادہ۔

# پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا

## 20 روپے میں ایک سال کا حادثہ بیمہ

مدھیہ پردیش کے ہردا ضلع کے ایک گاؤں کی 27 سالہ جیوتی نہال کے شوہر مرلی دھر نہال کی ایک حادثے میں اچانک موت ہو گئی جو کنبے میں کمانے والے واحد شخص تھے۔ کنبے میں جیوتی کے ساتھ دو چھوٹے بچے بھی تھے۔ اس مشکل وقت میں مرلی دھر کا ایک چھوٹا سا فیصلہ جس میں انہوں نے 12 روپئے (اب 20 روپئے) دے کر پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) میں اندراج کرایا تھا۔ حکومت کی حمایت یافتہ یہ انفرادی سالانہ حادثہ بیمہ اسکیم ہے۔ جب مرلی دھر کا انتقال ہوا تو ان کی بیوی جیوتی کو اس اسکیم سے 2 لاکھ روپے ملے۔

ایسی لاتعداد کہانیاں پی ایم ایس بی وائی سے جڑی ہوئی ہیں۔ اسکیم کے آغاز پر وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ ایک فلم میں ایک تکلیف دہ ڈائیلاگ تھا کہ 12 روپے میں کفن بھی نہیں خریدا جا سکتا، لیکن حکومت ایک بیمہ اسکیم لے کر آئی ہے جس سے معاشرے کے سب سے زیادہ معاشی طور پر کمزور طبقوں کو فائدہ پہنچا ہے۔

### پی ایم ایس بی وائی کے بارے میں جانیں

- پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا ایک انفرادی سالانہ حادثہ بیمہ اسکیم ہے جس کی ہر سال تجدید کرائی جا سکتی ہے۔
- اسکیم میں حادثے کی وجہ سے موت یا مستقل طور پر مکمل معذوری کے لیے 2 لاکھ روپے اور مستقل جزوی معذوری کے لیے 1 لاکھ روپے کی کوریج فراہم کی جاتی ہے۔
- سالانہ پریمیم 20 روپے ہے۔
- یہ اسکیم 18 سے 70 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے ہے۔
- درخواست گزار کے پاس بینک کھاتہ ہونا چاہیے۔

نوٹ: پی ایم ایس بی وائی استفادہ کنندگان

**50%** خواتین۔

**72%** دیہی علاقوں کے لوگ ہیں۔

### دعوے کی ادائیگی

| | 2016-17 | 2025-26* فروری 2026 |
|---|---|---|
| کل دعوے | 3,277 | 1,76,859 |
| کل رقم | 65.54 کروڑ روپے | 3,537 کروڑ روپے |

پچھلے پانچ سال میں پی ایم ایس بی وائی میں اندراج میں تقریباً ڈھائی گنا اضافہ

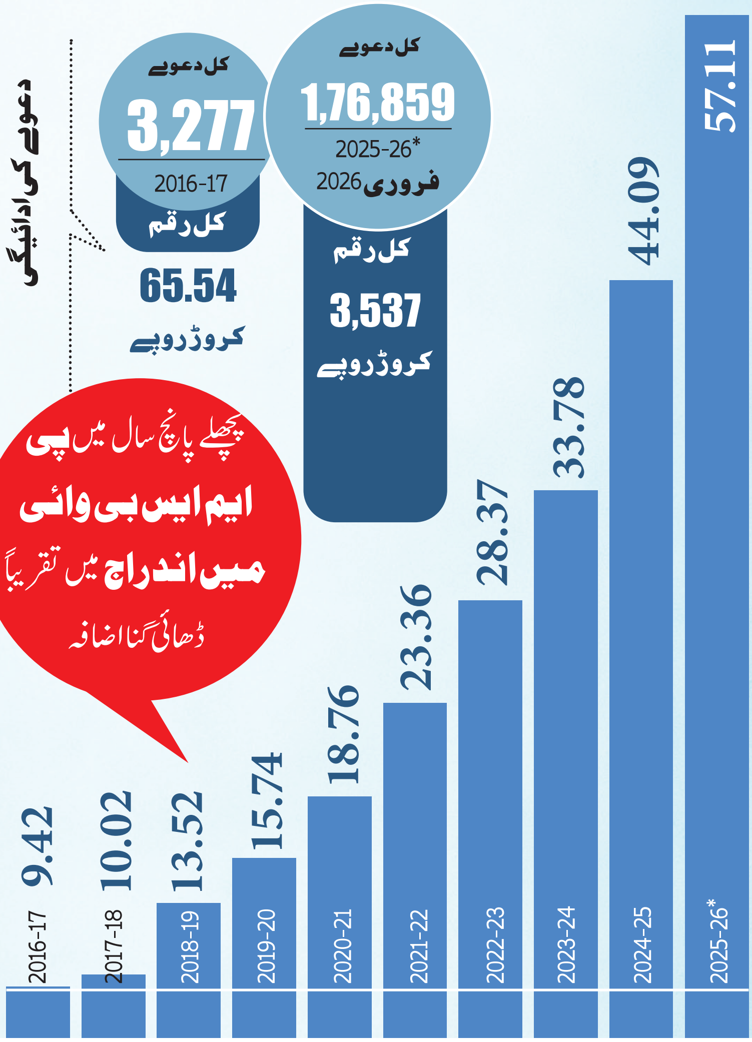


نوٹ: اعداد و شمار کروڑ میں، مالی سال 2025-26 کے اعداد و شمار 25 فروری 2026 تک۔

# پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا

## سالانہ صرف 436 روپے یعنی یومیہ 1.20 روپے میں جیون جیوتی بیمہ

رادھا کے شوہر یومیہ اجرت پر مزدوری کرتے تھے۔ ان کا اچانک انتقال ہو گیا۔ نہ کوئی بچت، نہ کوئی زمین اور نہ ہی کوئی ان کی مالی مدد کرنے والا تھا۔ تبھی، شوہر کی وفات کے چند دن بعد، ایک بیمہ نمائندہ ان کے پاس آیا اور بتایا کہ ان کے شوہر، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا میں رجسٹرڈ تھے۔ رادھا کو بیمہ معاوضے کے دو لاکھ روپے کی اقتصادی مدد نے انہیں پھر سے کھڑے ہونے اور اپنی زندگی کو از سرِ نو شروع کرنے کی امید دلائی۔

یہ بیمہ اسکیم بھی 9 مئی 2015 کو شروع کی گئی تھی۔ اس کا اعلان 2015 کے مرکزی بجٹ میں کیا گیا تھا، جب یہ پتہ چلا تھا کہ تقریباً 20 فیصد آبادی کے پاس ہی کسی طرح کا بیمہ کوریج ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اسکیم کے آغاز کے موقع پر کہا تھا کہ اس طرح کے بیمہ کے لیے عام طور پر طبّی معائنے کی ضرورت ہوتی ہے، کمپنی فیصلہ کرتی ہے کس کو دینا ہے، کس کو نہیں۔ تاہم، اس اسکیم میں آپ کو صرف ایک فارم پُر کرنا ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ بیمار بھی ہوں گے تب بھی آپ کو بیمہ مل سکتا ہے۔

### پی ایم جے جے بی وائی کے بارے میں جانیں

- اس بیمہ اسکیم میں شامل ہونے کی اہلیت 18 سے 50 سال ہے۔
- رجسٹریشن بینک کی شاخوں، ڈاکخانوں اور آن لائن دستیاب ہے۔
- سالانہ پریمیم 436 روپے ہے۔
- بیمہ کی مدت کے دوران کسی بھی وجہ سے موت کی صورت میں 2 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔
- اہلیت کے لیے بینک یا ڈاک گھر میں کھاتہ ہونا اور آٹو ڈیبٹ کی اجازت دینا لازمی ہے۔

نوٹ: پی ایم جے جے بی وائی مستفیدین

**74%** دیہی علاقوں کے لوگ ہیں۔

**53%** خواتین

**دعوے کی ادائیگی**

کل دعوے **21,385** 2016-17

کل دعوے **10,23,789** *2025-26 جنوری 2026

گزشتہ 5 سال میں پی **ایم جے جے بی وائی اندراج میں** 2.5 گنا اضافہ

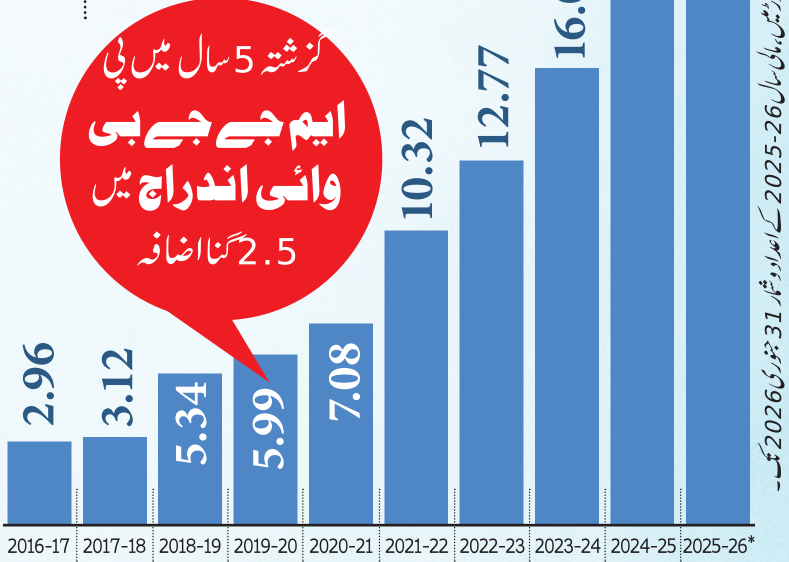


طاقت کی ضرورت ہے۔ اگر انہیں طاقت ملے گی تو غریب، غربت کے خلاف لڑائی لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ آج یہ طاقت پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا کے تحت 57 کروڑ سے زیادہ، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا میں 26 کروڑ سے زیادہ اور اٹل پنشن یوجنا کے تحت 8.71 کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ چکی ہے۔ دونوں بیمہ اسکیموں کے تحت تقریباً 11 لاکھ کنبوں کو 21,500 کروڑ روپے

# اٹل پنشن یوجنا

## 60 سال کی عمر کے بعد ملے گی 1000 سے 5000 روپے تک پنشن

2014 سے پہلے ملک میں بمشکل 15-10 فیصد آبادی کو پنشن تک رسائی حاصل تھی۔ تب حکومت نے 9 مئی 2015 کو طویل مدتی اٹل پنشن یوجنا کا آغاز کیا۔ اسکیم کے آغاز کے موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ یہ نوجوانوں کے لیے ہے۔ جب وہ 60 سال کی عمر کو پہنچ جائیں گے تو انہیں کبھی کسی کے سہارے کی ضرورت نہ پڑے۔ حال ہی میں مرکزی کابینہ نے اٹل پنشن یوجنا کو 31-2030 تک جاری رکھنے کی منظوری دی ہے۔

**اٹل پنشن یوجنا کے اندراج میں پچھلے پانچ سال میں تقریباً تین گنا اضافہ**

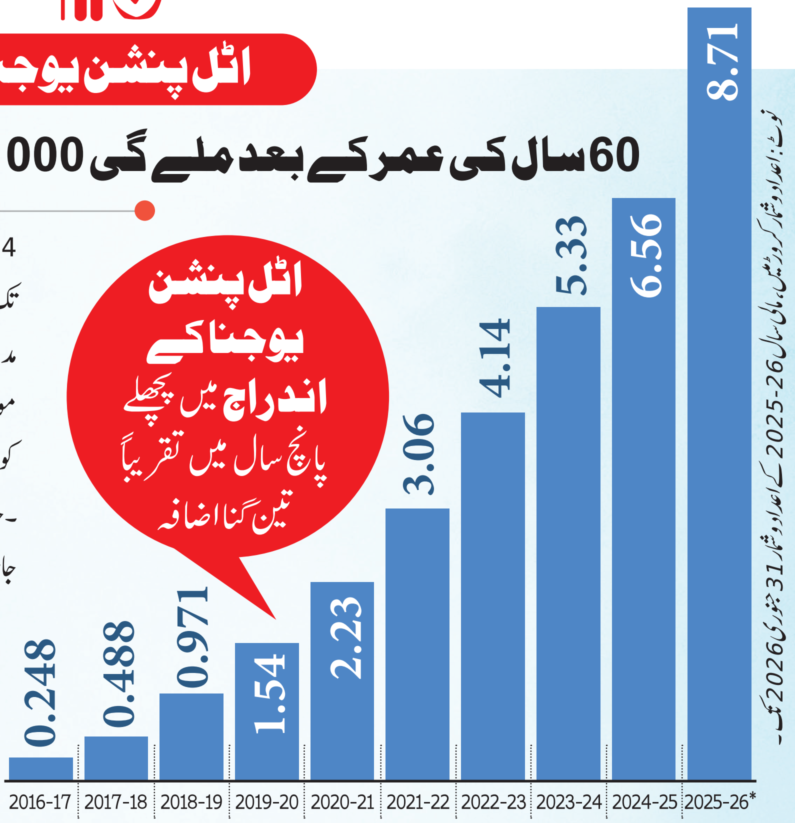

**48.76%** خواتین استفادہ کنندگان ہیں، 31 جنوری 2026 تک اس اسکیم میں شامل۔

### اٹل پنشن یوجنا کے بارے میں ہر وہ چیز جو آپ کو جاننے کی ضرورت ہے

- یہ پہلی ایسی پنشن اسکیم ہے جس میں حکومت گارنٹی دیتی ہے۔
- اگر آپ کے پاس پیسے کم ہو گئے تو حکومت ادا کرنے کی ذمہ داری لیتی ہے۔
- اسکیم کو ہدف والے گروپ تک پہنچانے کے لیے یکم اکتوبر 2022 سے انکم ٹیکس دہندہ اہل نہیں۔
- ماہانہ 1,000 روپئے سے 5,000 روپے تک کی پنشن گارنٹی ملتی ہے۔
- پنشن یافتہ کی موت کے بعد وہی پنشن اس کی بیوی/شوہر کو ملے گی۔
- شوہر اور بیوی کی موت کے بعد 60 سال کی عمر تک جمع شدہ پنشن رقم واپس کر دی جائے گی۔
- فی الحال عمر اور پنشن کی رقم کے لحاظ سے 42 روپئے سے 1454 روپے ماہانہ ادا کرنے پڑتے ہیں۔

**ہماری سماجی تحفظ کی اسکیمیں دو ویژن پر مبنی ہیں—سبھی کے لیے بیمہ کور اور انتہائی سستی قیمت پر بیمہ۔**

– نریندر مودی، وزیر اعظم

سے زیادہ کے دعوؤں کا تصفیہ کیا جا چکا ہے۔

ان بیمہ اور پنشن اسکیموں کے آغاز کے موقع پر وزیر اعظم مودی نے اعتماد کا اظہار کیا تھا کہ یہ بنیادی طور پر غریبوں اور عام آدمی کے لیے حفاظتی نظام ہے۔ حکومت کی یہ اسکیم خوشحال لوگوں کے ذریعے غریبوں کی خدمت کا ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔ حکومت ایک عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، اس نظام سے فیضیاب ہوں، اس اسکیم کو عوامی بہبود میں تبدیل کریں۔ ■

# ترقی، فطرت اور ثقافت کا کوریڈور

# دہلی-دہرادون ایکسپریس وے

**مضبوط رابطہ اور بہتر انفراسٹرکچر نہ صرف تجارت کو فروغ دیتا ہے بلکہ سفر کو بھی آسان بناتا ہے۔ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے، ایندھن کی کھپت کم ہوتی ہے اور آلودگی بھی کم ہوتی ہے۔ 14 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی، فطرت اور ثقافت کے امتزاج والے رابطے کے ایسے ہی دہلی-دہرادون اقتصادی کوریڈور کا افتتاح کیا۔ اس کا فائدہ دہلی، اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے لوگوں کے ساتھ ساتھ ان لاکھوں سیاحوں کو بھی پہنچے گا جو سیاحت کے لئے اتراکھنڈ جاتے ہیں۔**

**اتراکھنڈ** نے اپنی تاسیس کے 26 ویں سال میں دہلی-دہرادون ایکسپریس وے کے افتتاح کے ساتھ ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ دہرادون-دہلی ایکسپریس وے صرف ایک اقتصادی کوریڈور نہیں ہے، بلکہ یہ سفر کو تیز اور سستا بھی کرے گا۔ اس سے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں، کرایوں اور مال برداری کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ سیاحت کے ساتھ روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ مزید برآں، دیو بھومی اتراکھنڈ کو صاف ستھرا رکھنا بھی ضروری ہے۔ یہاں آنے والے سیاحوں اور مقامی لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس خوبصورت ریاست کو پلاسٹک اور کوڑے سے بچائیں، تب ہی ہم اپنی زیارت گاہوں کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھ سکیں گے۔

دہلی-دہرادون ایکسپریس وے کی افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ کے 26 ویں سال میں داخل ہونے کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے اپنے اس سابقہ اعلان کو یاد کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اس صدی کی تیسری دہائی اتراکھنڈ کی دہائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں اور عوام کی محنت کی بدولت یہ نوجوان ریاست اپنی ترقی میں نئی جہتوں کا اضافہ کر رہی ہے۔ یہ ایکسپریس وے اتراکھنڈ کی ترقی کو نئی تحریک فراہم کرے گا۔ کسی بھی قوم کا مستقبل اس کی سڑکوں، ہائی ویز، ایکسپریس ویز، ایئر ویز، ریلویز اور واٹر ویز میں پنہاں ہوتا ہے۔ 2014 سے قبل انفراسٹرکچر کے اخراجات سالانہ 2 لاکھ کروڑ روپئے سے کم تھے، وہیں اب یہ چھ

**موسم سرما کی چار دھام یاترا میں شرکت 2024 میں 80,000 سے بڑھ کر 2025 میں 1.5 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔**

## پروجیکٹ کی جھلکیاں

**12,000**

کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے 213 کلو میٹر طویل، چھ لین والا ایکسس کنٹرولڈ دہلی-دہرادون اکنامک کوریڈور۔

**2.5** گھنٹے میں اب دہرادون
پہلے 6 گھنٹے لگتے تھے

- کوریڈور میں آٹھ انیمل کراسنگ، 200 میٹر لمبے دو ہاتھی انڈر پاس اور کالی مندر کے قریب 370 میٹر لمبی سرنگ بھی شامل ہے۔
- بغیر کسی رکاوٹ کے تیز رفتار رابطے کو یقینی بنانے کے لیے 10 انٹر چینج، تین ریلوے اوور برج (آر او بی)، 4 بڑے پل اور سڑک کے کنارے 12 عوامی سہولیات کی تعمیر۔

## سابق فوجیوں کے لئے بہبودی اسکیمیں

تقریبا **1.25** لاکھ کروڑ روپئے کی تقسیم ون رینک ون پنشن کے تحت کی گئی ہے۔

**70**

سال سے زائد عمر کے سابق فوجیوں کے لیے ادویات کی ہوم ڈیلیوری کا انتظام۔

**36%**

کا اضافہ سابق فوجیوں کے لیے صحت اسکیم کے بجٹ میں کیا گیا ہے۔

## بچوں کی تعلیمی گرانٹ دوگنی کی گئی

- بیٹیوں کی شادی میں امداد 50,000 روپے سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کی گئی۔

**ہمارے پہاڑ... یہ جنگلاتی خطے... دیو بھومی کے یہ خزانے... یہ بیحد مقدس مقامات ہیں۔ ایسی جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا ہمارا فرض ہے۔ ان علاقوں میں پلاسٹک کی بوتلیں... کوڑے کچرے کے ڈھیر... یہ دیو بھومی کے تقدس کو مجروح کر رہے ہیں۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم دیو بھومی کے ان مقامات کو، اپنی زیارت گاہوں کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھیں۔**

– نریندر مودی، وزیر اعظم

گنا سے زیادہ بڑھ کر سالانہ 12 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ صرف اتراکھنڈ میں ہی حال میں 2.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔

دہلی-مغربی اتر پردیش-اتراکھنڈ خطے میں حال ہی میں بنیادی ڈھانچے اور نقل و حمل سے متعلق کئی پروجیکٹوں کی توسیع ہوئی ہے۔ اس میں دہلی میٹرو کی توسیع سے لے کر میرٹھ میں میٹرو خدمات کے آغاز، دہلی-میرٹھ نمو بھارت ریل کا افتتاح، نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ اور ایم آر او سہولت شروع کی گئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری سے کسانوں اور مویشی پروروں کو بھی فائدہ پہنچے گا، کیونکہ ان کی پیداوار بڑی منڈیوں تک تیزی سے پہنچ سکے گی۔ غازی آباد، باغپت، بڑوت، شاملی اور سہارنپور سے گزرنے والی یہ راہداری اتر پردیش کے ان شہروں کے بھی احیا میں مدد کرے گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ”یہ صرف ایک سڑک نہیں ہے، یہ پورے خطے میں تجارت، صنعت، اسٹوریج اور لاجسٹکس کے لیے نئی راہیں کھولے گی“۔

اس راہداری کے شروع ہونے سے دہرادون، ہری دوار، رشی کیش، مسوری اور چار دھام یاترا کے راستے مزید قابل رسائی ہو جائیں گے۔ اتراکھنڈ موسم سرما کی سیاحت، سرمائی کھیلوں اور ڈیسٹینیشن ویڈنگ کے لیے ایک اہم مقام بنتا جا رہا ہے۔ اتراکھنڈ کی معیشت میں سیاحت کا بڑا کردار ہے، اس لحاظ سے بھی یہ راہداری انتہائی اہم ہے۔ سیاحت بڑھنے سے ہوٹلوں، ڈھابوں، ٹیکسیوں، ہوم اسٹے اور پوری مقامی معیشت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

یکم مئی یوم مزدور پر خصوصی

# ہندوستان کے لئے اب شرمیو جیتے

**جتنی طاقت ستیہ میو جیتے کی ہوتی ہے، اتنی ہی طاقت ملک کی ترقی کے لئے شرمیو جیتے کی بھی ہے۔ اسی لئے محنت کا وقار بڑھانے اور 'شرمیو جیتے' کے جذبے کے تحت مرکزی حکومت مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت نے محنت کش طبقے کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے کئی مضبوط اقدامات کیے ہیں جن میں چار لیبر کوڈز کے نفاذ کے ذریعے انہیں سماجی تحفظ فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ یکم مئی کو عالمی یوم مزدور کے موقع پر مزدوروں کو بااختیار بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے حوالے سے پیش ہے ایک خصوصی رپورٹ...**

مزدوروں اور صنعتوں کی کامیابی کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے۔ جب صنعتیں ترقی کرتی ہیں تو وہ مزدوروں کے لئے پائیدار روزگار، منصفانہ اجرت اور سماجی تحفظ پیدا کرتی ہیں۔ اسی طرح، ایک حوصلہ افزا اور محفوظ افرادی قوت پیداواری صلاحیت اور اختراع کو آگے بڑھاتی ہے، جس سے صنعتوں کی طویل مدتی بقا یقینی ہوتی ہے۔ مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے کہ منظم اور غیر منظم دونوں شعبوں کے مزدوروں کی "محنت کو یکساں احترام اور حقوق" حاصل ہوں۔ اس بات کو اس حقیقت سے بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ وشوناتھ دھام کے افتتاح کے موقع پر مزدوروں پر پھول برسا کر، پریاگ راج کمبھ میلے میں صفائی کارکنوں کے پیر دھو کر، نئی پارلیمنٹ میں ان کے لیے خصوصی گیلری قائم کر کے اعلیٰ قیادت بھی ملک کی ترقی میں 'شرمیو جیتے' کی طاقت کا احترام کر رہی ہے۔

## حکومت نے نافذ کئے چار لیبر کوڈ

مرکزی حکومت نے 29 مرکزی لیبر قوانین کی متعلقہ دفعات کو مربوط کرنے، آسان اور معقول بنانے کے ساتھ چار لیبر کوڈز - اجرت کا ضابطہ، 2019، صنعتی تعلقات ضابطہ، 2020، سماجی تحفظ کا ضابطہ، 2020 اور پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کے حالات کا ضابطہ 2020 ، 21 نومبر 2025 سے نافذ کر دیا ہے۔ لیبر ریگولیشنز کو جدید بنا کر، مزدوروں کی بہبود کو بڑھا کر اور لیبر ایکو سسٹم کو کام کی بدلتی ہوئی دنیا کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے، یہ تاریخی قدم مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت اور ایک مضبوط، صنعت دوست نظام بنانے کی بنیاد رکھتا ہے۔ ملک کے بہت سے لیبر قوانین آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد کے ابتدائی دور (1930-1950) میں نافذ کیے گئے تھے، جب معیشت اور کام کی دنیا بنیادی طور پر بہت مختلف تھی۔

## ای-شرم پورٹل-ون اسٹاپ سالیوشن

محنت اور روزگار کی وزارت نے 26 اگست 2021 کو آدھار سے تصدیق شدہ غیر منظّم مزدوروں کا قومی ڈیٹا بیس (این ڈی یو ڈبلیو) بنانے کے لیے ای-شرم پورٹل کا آغاز کیا تھا۔ مختلف سماجی تحفظ اور بہبودی اسکیموں کو ایک ہی پورٹل میں ضم کرتے ہوئے 21 اکتوبر 2024 کو ای شرم 'ون اسٹاپ سالیوشن' کا آغاز کیا گیا۔ اس میں اب تک 14 سماجی اسکیموں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سہولت سے ای شرم کارڈ ہولڈرز کی رسائی آسان ہوتی ہے۔

## پارلیمنٹ کی نئی عمارت بنانے والے محنت کش اعزاز سے سرفراز

28 مئی 2023 کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کو قوم کے نام وقف کرنے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے تعمیرات میں لگے محنت کشوں کے ایک گروپ سے ملاقات کی تھی۔ پارلیمنٹ کی اس عمارت کی تعمیر سے تقریباً 60,000 محنت کشوں کو روزگار ملا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ مجھے خوشی ہے کہ پارلیمنٹ میں ان کی محنت کو وقف ایک ڈیجیٹل گیلری بھی بنائی گئی ہے اور شاید دنیا میں یہ پہلی بار ہوا ہوگا۔ پارلیمنٹ کی تعمیر میں اب ان کا تعاون بھی امر ہو گیا ہے۔

**"ہمارا محنت کش ایک شرم یوگی ہے۔ ہمارے کتنے ہی مسائل کا حل، ہماری کتنی ساری ضروریات کی تکمیل ایک شرم یوگی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس لیے جب تک ہم اس کی طرف دیکھنے کا اپنا نقطہ نظر نہیں بدلتے ہیں، اس کے تئیں ہمارا احساس نہیں بدلتا ہے، ہم اسے معاشرے میں عزت نہیں دے سکتے ہیں"** -
نریندر مودی، وزیر اعظم

## تعمیراتی کارکنوں کے ساتھ وزیراعظم مودی کی بات چیت

وزیراعظم نریندر مودی 26 ستمبر 2021 کی شام کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے تعمیراتی مقام پر پہنچے۔ انہوں نے کام کا جائزہ لیا، پیشرفت کے بارے میں دریافت کیا اور پروجیکٹ کو وقت پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تعمیراتی کارکنوں سے بھی بات چیت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تمام تعمیراتی کارکنوں کو انسداد کووڈ ٹیکے لگائے جائیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو تمام کارکنوں کی ماہانہ صحت کی جانچ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد تمام تعمیراتی کارکنوں کا ایک ڈیجیٹل میوزیم قائم کیا جانا چاہیے، جس میں ان کے نام، مقامات، تصاویر اور ذاتی تفصیلات شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام میں ان کی شراکت کو تسلیم کیا جانا چاہیے اور تمام کارکنوں کو اس کوشش میں ان کے کردار اور شرکت کا اعتراف کرتے ہوئے ایک سرٹیفکیٹ دیا جانا چاہیے۔

## وشوناتھ دھام میں محنت کشوں پر برسائے گئے پھول

وزیراعظم مودی نے 13 دسمبر 2021 کو وارانسی میں شری کاشی وشوناتھ کوریڈور کے افتتاح کے موقع پر تعمیراتی کارکنوں پر پھول برسائے تھے۔ ان کے ساتھ کھانا بھی کھایا تھا۔ اپنے خطاب میں وزیراعظم مودی نے کہا تھا کہ آج، میں ان تمام محنت کش بھائیوں اور بہنوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس شاندار کمپلیکس کی تعمیر میں اپنا پسینہ بہایا ہے۔ کورونا وبا کے دوران بھی انہوں نے کام کو رکنے نہیں دیا۔ مجھے ان محنت کش ساتھیوں سے ملنے اور ان کا آشیرواد حاصل کرنے کا موقع ملا۔

## کمبھ میلے میں دھوئے پاؤں

وزیراعظم نریندر مودی نے 2019 میں کمبھ میلے میں کام کرنے والے صفائی کارکنوں کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اور سوچھ گرہیوں کو اعزاز سے نوازا تھا۔ یہی نہیں، انہوں نے ان میں سے پانچ صفائی کارکنوں کے پیر دھوئے اور پونچھے۔ وزیراعظم نے ان سے بات چیت بھی کی تھی۔

## محنت کشوں کا شکریہ ادا کیا

13 فروری 2026 کو سیوا تیرتھ اور کرتویہ بھون 1 اور 2 کے افتتاح کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے محنت کش ساتھیوں سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں عمارتوں کی تعمیر میں شامل تمام انجینئرز اور کارکنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

## مزدوروں کو اب ملی 125 دن کی روزگار کی گارنٹی

وکست بھارت-روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) (وکست بھارت جی رام جی) ایکٹ، 2025، گارنٹی ڈھانچے کو مضبوط اور وسیع کرتا ہے۔ اس کے تحت ہر ایک دیہی کنبے کو ہر مالی سال میں کم از کم 125 دنوں کی اجرت روزگار کی قانونی ضمانت فراہم کی گئی ہے جو پہلے 100 دن کی تھی۔ اس سے دیہی آمدنی اور ذریعہ معاش کی حفاظت میں اضافہ ہوگا۔ اس میں ایک مضبوط قانونی بے روزگاری بھتہ بھی شامل ہے، جو مقررہ وقت کے اندر کام دستیاب نہ ہونے پر قابل ادائیگی ہوگا۔ اس کی شرحیں مشتہر اجرت کی شرح سے منسلک ہوں گی۔ یہ ایکٹ کنبوں کی آمدنی کے استحکام کو مضبوط کرتا ہے، جس سے دیہی کنبوں کے لیے خوراک کی حفاظت اور کھپت میں استحکام یقینی ہوتا ہے۔

# تارکین وطن مزدوروں کے لئے بہبودی اسکیمیں

روزگار کی اسکیمیں ہنر مندی کے فروغ، مالی امداد اور سماجی تحفظ کے مواقع تک رسائی فراہم کر کے محنت کشوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے شروع کی گئی ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد انہیں بااختیار بنانا، مدد فراہم کرنا ہے جس سے ان کی روزی روٹی میں اضافہ ہوتا ہے اور مستقبل کے لیے زیادہ تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ ایسی ہی کچھ اسکیمیں ہیں:

## یوم مزدور کی اہمیت

دنیا بھر کے محنتی اور سرشار لوگوں کو یاد کرنے اور مزدوروں کے حقوق کے تئیں لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے یوم مزدور ہر سال یکم مئی کو منایا جاتا ہے۔ یوم مزدور صرف چھٹی کا دن نہیں ہے، یہ مزدوروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے۔ اس دن کو منا کر ہم ان کی جدوجہد کو یاد کرتے ہیں۔ ان کے حقوق کے لئے عوام الناس اور مزدوروں میں بیداری پھیلاتے ہیں۔

## پردھان منتری شرم یوگی مان دھن یوجنا (پی ایم ایس وائی ایم)

وزارت محنت اور روزگار کے ذریعہ 15 فروری، 2019 کو شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد غیر منظّم شعبے کے مزدوروں بشمول تارکین وطن مزدوروں کو 60 سال کی عمر تک پہنچنے پر کم از کم یقینی پنشن فراہم کرنا ہے۔

## پردھان منتری غریب کلیان اَن یوجنا (پی ایم جی کے اے وائی)

خوراک تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو پردھان منتری غریب کلیان اَن یوجنا (پی ایم جی کے اے وائی) کے ذریعہ تقویت ملی ہے، جسے یکم جنوری 2024 سے آئندہ مزید پانچ سال کے لئے توسیع کی گئی ہے۔ یہ اسکیم تارکین وطن مزدوروں سمیت خط افلاس سے نیچے کے کنبوں کو مفت اناج فراہم کرتی ہے۔

## پی ایم اسٹریٹ وینڈرس آتم نربھر ندھی (پی ایم سوندھی)

یکم جون 2020 کو شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد اسٹریٹ وینڈروں کو بغیر کسی ضمانت کے ورکنگ کیپیٹل لون کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ یہ پہل وینڈروں کو اپنا کاروبار دوبارہ شروع کرنے میں مدد کے لیے شروع کی گئی تھی، جو کووڈ وبا سے شدید متاثر ہوئے تھے۔

## آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا

وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 ستمبر 2018 کو آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی پی ایم – جے اے وائی) کا آغاز کیا۔ اس کا مقصد ہندوستان کے سب سے کمزور لوگوں کو صحت کی کوریج فراہم کر کے یونیورسل ہیلتھ کوریج (یو ایچ سی) فراہم کرنا ہے۔

# راجیہ سبھا میں تقریباً 110 فیصد اور لوک سبھا میں 93 فیصد ہوا کام کاج

***پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے آخری دن 18 اپریل کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کارروائی ختم کرتے ہوئے بجٹ اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا، جبکہ راجیہ سبھا کے چیئرمین اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے ایوان بالا کی کارروائی کچھ دیر بعد ملتوی کر دی۔ بجٹ اجلاس کے دوران جہاں ایوان میں کئی بل پاس کیے گئے وہیں، راجیہ سبھا میں تقریباً 110 فیصد اور لوک سبھا میں 93 فیصد کام کاج ہوا۔***

## 18 ویں لوک سبھا کا ساتواں اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

28 جنوری 2026 کو شروع ہوئے لوک سبھا کے ساتویں اجلاس کے دوران 31 نشستیں ہوئیں جو تقریباً 151 گھنٹے اور 42 منٹ تک جاری رہی۔ صدر دروپدی مرمو نے 28 جنوری 2026 کو دونوں ایوانوں کے ارکان سے خطاب کیا اور یکم فروری 2026 کو وزیر خزانہ نے مرکزی بجٹ 2027-2026 ایوان میں پیش کیا۔ مرکزی بجٹ 2027-2026 پر بحث تقریباً 13 گھنٹے تک جاری رہی، جس میں 63 ارکان نے حصہ لیا۔ وزیر خزانہ نے 11 فروری 2026 کو بحث کا جواب دیا۔ فنانس بل 25 مارچ 2026 کو ایوان سے منظور ہوا۔

- تمام اراکین کے تعاون سے لوک سبھا کے اس اجلاس میں کام کی نتیجہ خیزی کی صلاحیت تقریباً 93 فیصد رہی۔ اجلاس کے دوران 12 سرکاری بل پیش کیے گئے اور کل 9 بل منظور کیے گئے۔
- ایوان کے ذریعہ 16 اور 17 اپریل 2026 کو آئین کے 131 ویں ترمیمی بل، 2026، یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2026 اور حد بندی بل، 2026 پر ایوان میں بحث ہوئی۔ یہ بحث 21 گھنٹے 27 منٹ تک جاری رہی اور 131 اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔
- اس اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 مارچ 2026 کو مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور ہندوستان کو درپیش چیلنجوں کے حوالے سے ایک بیان دیا۔
- 30 مارچ 2026 کو 'بائیں بازو کی انتہاپسندی سے ملک کو نجات دلانے کی کوشش' کے موضوع پر ضابطہ 193 کے تحت ایک مختصر دورانیے کی بحث ہوئی۔

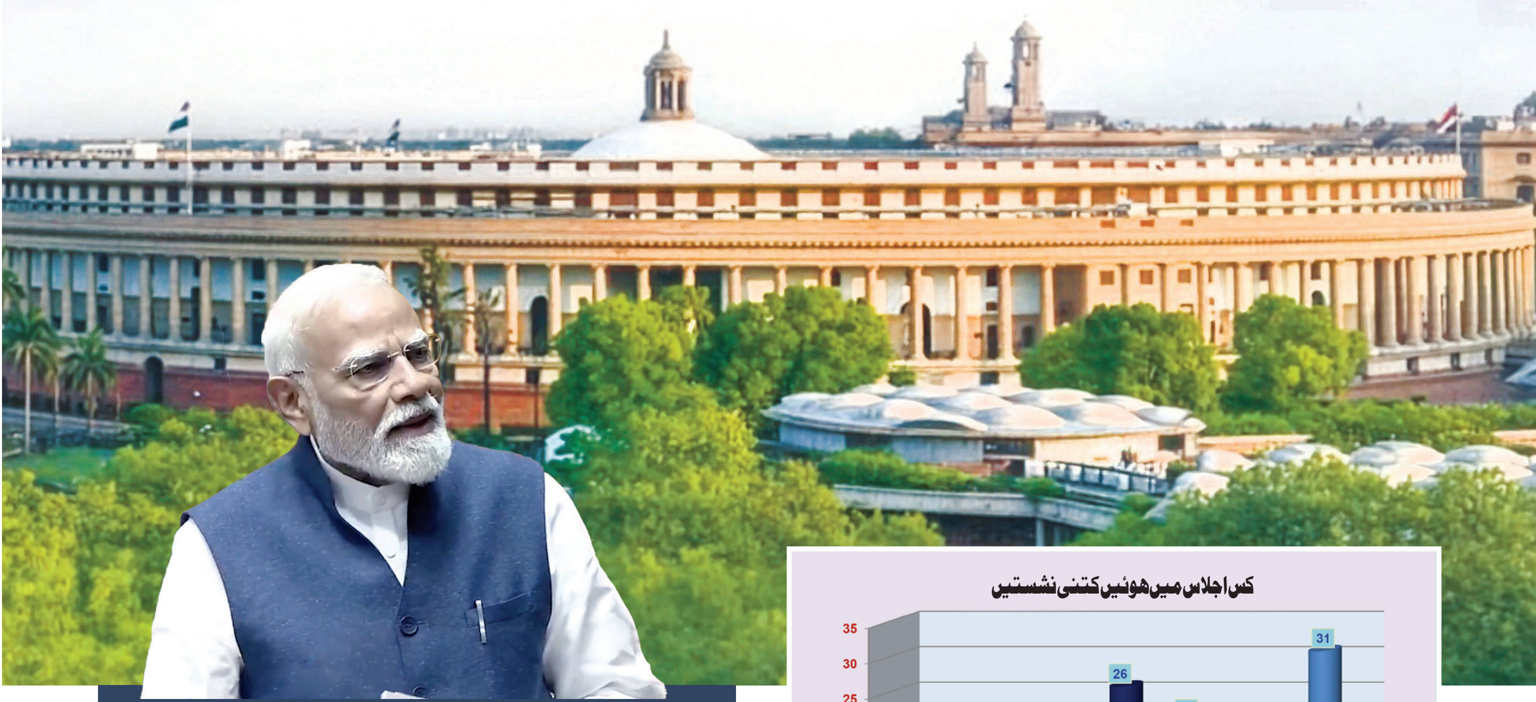

# راجیہ سبھا کے 270ویں اجلاس کے ساتھ ھی پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس اختتام پذیر

راجیہ سبھا کے 270 ویں اجلاس کے اختتام کے ساتھ ہی پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس بھی اختتام پذیر ہو گیا۔ اس اجلاس میں منظور شدہ بجٹی تخصیص، منظور شدہ پالیسیاں اور طے شدہ ترجیحات ہندوستان کے ہر شہری کی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ اجلاس کا آغاز صدر دروپدی مرمو کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر چار روزہ بحث سے ہوا جس میں ایوان کے 79 ارکان نے حصہ لیا۔ شکریہ کی تحریک پر ہوئی بحث کے جواب میں وزیر اعظم مودی کے جواب نے ایوان کے دونوں طرف کے اراکین کی جانب سے اٹھائے گئے بہت سے نکات کی وضاحت اور سیاق و سباق فراہم کیا۔

- چار روزہ اس بحث میں 97 ارکان نے حصہ لیا۔ مزید برآں، ایوان میں حکومت کی دو اہم وزارتوں کے کام کاج پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔
- ایوان نے ہندوستان-امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدے پر تجارت و صنعت کے وزیر کے ذریعہ اور مغربی ایشیا کی صورتحال کے بارے میں وزیر خارجہ کی طرف سے دیے گئے از خود بیانات کا بھی نوٹس لیا۔
- وزیر اعظم مودی نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور اس کے نتیجے میں ہندوستان کو درپیش چیلنجوں، خاص طور پر توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے سلسلے میں بیان دیا۔
- اجلاس کے دوران ارکان نے 50 پرائیویٹ بل پیش کیے۔
- ایوان میں 157.40 گھنٹے اور 109.87 فیصد کام ہوا۔

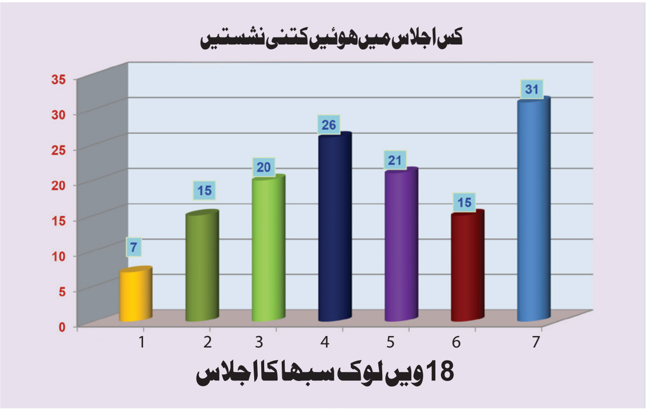


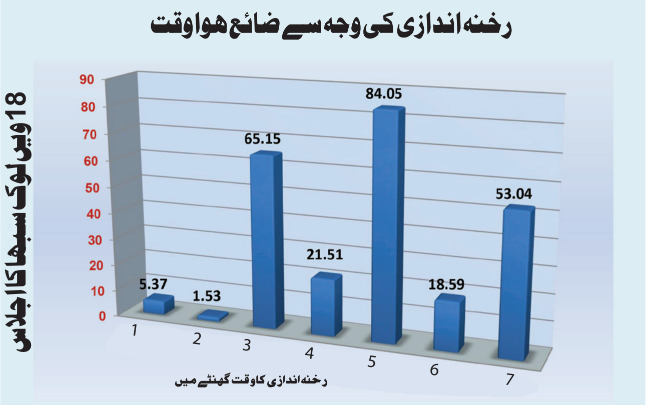


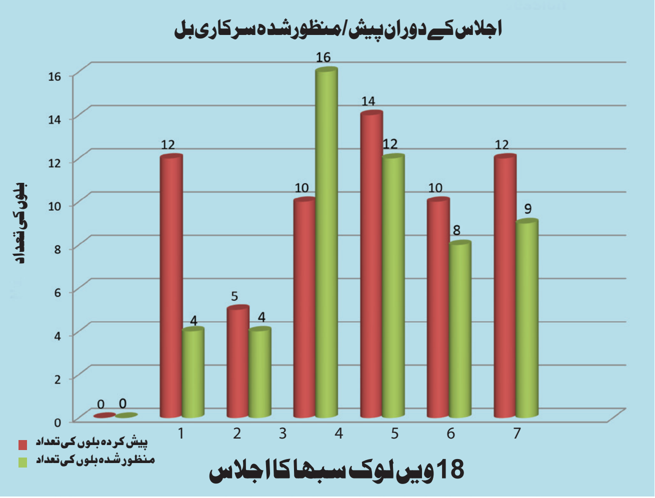

# اعتماد پر مبنی نظام کو مضبوط کرتا بل

**لوک سبھا اور راجیہ سبھا نے جن وشواس (دفعات میں ترمیم) بل 2026 منظور کر لیا ہے۔ اس میں 23 وزارتوں کے 79 مرکزی ایکٹ میں شامل 784 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے۔ ان میں سے 717 دفعات کو غیر مجرمانہ بنا کر کاروبار کرنے میں آسانی اور 67 دفعات میں ترمیم پیش کر زندگی میں آسانی لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ ایک متوازن اور اعتماد پر مبنی ریگولیٹری نظام کو فروغ دے گا۔ یہ افراد اور کاروباروں پر تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے کے لئے چھوٹے جرائم کو غیر مجرمانہ بنانے اور موجودہ قانونی دفعات کو معقول بنانے کی کوشش ہے۔**

## معمولی یا طریق کار کی خلاف ورزیوں پر اب سخت سزا نہیں

جن وشواس (دفعات میں ترمیم) بل، 2026 میں مجرمانہ دفعات کو ہٹا کر انہیں زیادہ سمجھدار، شہری دوست اور آسان تعمیل میں تبدیل کیا گیا ہے، تاکہ لوگوں کو غیر ضروری قانونی بوجھ سے راحت مل سکے۔

- 317 دفعات کو جرمانے سے سول جرمانے میں تبدیل کیا گیا۔
- 158 دفعات میں جرمانہ مکمل طور پر ہٹا دیا گیا۔
- 113 دفعات میں قید اور جرمانے کی سزا ختم کر کے سول جرمانہ نافذ کیا گیا۔
- 57 دفعات میں قید اور جرمانہ دونوں ختم کر دیے گئے۔
- پہلی بار 63 دفعات میں غلطی پر انتباہ/نوٹس دینے کا بندوبست کیا گیا۔
- 17 دفعات میں جیل کی سزائیں کم کی گئیں۔
- 29 دفعات میں جیل کی سزا ختم کی گئی۔
- 17 دفعات میں سمجھوتے سے معاملہ ختم کرنے (کمپاؤنڈنگ) کی سہولت متعارف کرائی گئی۔
- 2 دفعات میں قید کی سزا کو سول جرمانے میں تبدیل کیا گیا۔
- 1 دفعہ میں جیل کی نوعیت کو معقول بنایا گیا۔
- جرم کا دائرہ 6 دفعات میں محدود کیا گیا۔

## بل کے چار ستون

چار اہم ستونوں پر مبنی یہ بل ایک ایسا ریگولیٹری ماحول بنانے کے مقصد سے منظور کیا گیا ہے جو تعمیل کی حوصلہ افزائی کرے۔ قانون کے ساتھ شہریوں اور کاروباروں کے روزمرہ کے تعامل کو آسان بنائے۔

- سزا سے قبل انتباہ۔
- متناسب سزائیں۔
- تیز اور منصفانہ فیصلہ سازی۔
- متحرک جرمانہ نظام۔

## راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین منتخب کئے گئے ہری ونش

اجلاس میں ہری ونش تیسری بار راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین منتخب کیے گئے۔ 17 اپریل کو راجیہ سبھا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہری ونش کو مسلسل تیسری بار راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اس تاریخی حصولیابی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ہری ونش میں ایوان کے گہرے اعتماد اور ادارے میں ان کے قیمتی تجربے کی عکاسی کرتا ہے۔ مسلسل تیسری مدت کے لیے ان کا انتخاب ایوان کی جانب سے ان کے تجربے، جامع اندازِ فکر اور باوقار کام کرنے کے انداز کا اعتراف ہے۔

## لوک سبھا میں منظور کئے گئے چند اہم بل

بجٹ اجلاس کے دوران لوک سبھا میں 12 سرکاری بل پیش کیے گئے اور 9 منظور کیے گئے۔ منظور شدہ چند اہم بل درج ذیل ہیں...

1۔ صنعتی تعلقات کوڈ (ترمیمی) بل، 2026
2۔ تیسری صنف کے حقوق (تحفظ) ترمیمی بل، 2026
3۔ فنانس بل، 2026
4۔ دیوالیہ اور دیوالیہ پن کوڈ (ترمیمی) بل، 2026
5۔ آندھرا پردیش تنظیم نو (ترمیمی) بل، 2026
6۔ جن وشواس (دفعات میں ترمیم) بل، 2026
7۔ سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل، 2026

## پارلیمنٹ نے صوتی ووٹ سے سی اے پی ایف (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل 2026 کیا منظور

سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل 2026 کو لوک سبھا نے 2 اپریل کو صوتی ووٹ سے منظور کیا۔ راجیہ سبھا پہلے ہی اس بل کو پاس کر چکی ہے۔ بل میں التزام ہے کہ سی اے پی ایف میں 50 فیصد عہدے انسپکٹر جنرل رینک میں ڈیپوٹیشن کے ذریعے اور کم از کم 67 فیصد عہدے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل رینک میں ڈیپوٹیشن کے ذریعے پُر کئے جائیں گے۔ مزید برآں، اسپیشل ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹر جنرل رینک کے تمام عہدے صرف ڈیپوٹیشن سے ہی پُر کئے جائیں گے۔ اس بل کا مقصد سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز میں گروپ اے جنرل ڈیوٹی افسران اور دیگر افسران کی بھرتی اور سروس کی شرائط کو کنٹرول کرنے والے عمومی قواعد کو ضابطہ بند کرنا ہے۔

# فلسفہ اور ٹیکنالوجی
# دونوں میں مالا مال کرناٹک

**کرناٹک فلسفہ اور ٹیکنالوجی، دونوں میں مالا مال ہے۔ یعنی فلسفے کی گہرائی اور ٹیکنالوجی کی طاقت، دونوں یہاں موجود ہیں۔ کرناٹک کا سری آدی چنچن گیری مہاسنستہان مٹھ ہماری شاندار روحانی روایات کی زندہ علامت ہے۔ کمیونٹی سروس کے لیے اس کی کوششیں بہت متاثر کن ہیں۔ 15 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کرناٹک کے مانڈیا واقع اسی مٹھ میں سری گرو بھیرویکیہ مندر کا افتتاح کیا۔ قبل ازیں انہوں نے جوالا پیٹھ میں ایک اجتماع سے خطاب کیا اور سری کال بھیرو مندر میں پوجا ارچنا کی۔**

**ہندوستان**، ہزاروں سال سے چلی آ رہی ایک متحرک تہذیب ہے۔ دنیا میں ایسی بہت کم مثالیں ملتی ہیں جہاں روایات اتنے طویل عرصے تک برقرار رہیں۔ جب ہم سری آدی چنچن گیری مہاسنستھان مٹھ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں اس تسلسل کا ایک ٹھوس مظہر نظر آتا ہے۔ معاشرے میں وقتاً فوقتاً ایسی عظیم شخصیات آتی رہی ہیں، جو صرف روحانی رہنمائی تک محدود نہیں رہی ہیں۔ جگد گرو سری سری ڈاکٹر بال گنگادھر ناتھ مہاسوامی جی بھی ایسی ہی ایک روحانی شخصیت تھے۔

## وزیر اعظم مودی کے وکست کرناٹک اور وکست بھارت کے لئے نو عزائم

1. پانی: آیئے ہم سب پانی کو بچانے اور اس کا بہتر بندوبست کرنے کا عہد کریں۔
2. فطرت: 'ایک پیڑ ماں کے نام'، اپنی ماں کے احترام میں پیڑ ضرور لگائیں۔
3. صفائی: گاؤں ہو یا شہر، ہر جگہ صفائی کو برقرار رکھنا، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری اور فرض ہے۔
4. سودیشی: ہندوستانی مصنوعات کو اپنائیں۔ ووکل فار لوکل کو لے کر جئیں۔
5. سودیشی سیاحت: ہم اپنے ملک کو جانیں، ملکی سیاحت کو فروغ دیں۔
6. کسان: کسان کیمیکل سے پاک، کیمیکل سے پاک قدرتی کاشتکاری کی طرف بڑھیں۔
7. صحت بخش تغذیہ: نوجوان نسل بھی اپنی خوراک میں ملیٹس کو شامل کرے۔ موٹاپے کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے اپنی خوراک میں تیل کی مقدار کو 10 فیصد تک کم کرنے کی کوشش کریں۔
8. کھیل اور فٹنس: ہر کسی کو انہیں اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔
9. خدمت کا جذبہ: ضرورت مندوں کی خدمت معاشرے کو تقویت دیتی ہے، اس سے زندگی میں ایک بڑا مقصد جڑتا ہے۔

## وزیر اعظم مودی کی قومی پرندہ مور سے دوستی

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جگد گرو سری سری ڈاکٹر بال گنگادھر ناتھ مہاسوامی جی کی ہمدردی صرف انسانوں تک محدود نہیں تھی بلکہ یہ تمام جانداروں تک پھیلی ہوئی تھی۔ مور کی حفاظت کے لیے انہوں نے سماجی تحریک کھڑی کی۔ یہ ہمارے ثقافتی شعور سے بھی جڑا ہوا ہے۔ مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ بھگوان سبرہمنیہ کی سواری بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی سرکاری رہائش گاہ میں بھی مور بہت ہیں۔ کئی سے تو اچھی دوستی بھی ہو گئی ہے۔ مور پرسکون اور خوبصورت پرندہ ہے۔ ▪

> اپنے گرو کے اعزاز میں سری گرو بھیرویکیہ مندر کی تعمیر کا مطلب محض ایک ڈھانچہ بنانا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک جذبے کو عملی شکل دینا ہے۔ آنے والے وقت میں یہ جگہ یقینی طور پر خدمت، روحانی مشق اور تحریک کا مرکز بنے گی۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

# جن سے ڈر کر بھاگ گئی تھی پاکستانی فوج

**سال 1971 کی ہندوستان- پاکستان جنگ میں میجر ہوشیار سنگھ نے ایسی بہادری کا مظاہرہ کیا کہ دشمن بھی دنگ رہ گئے۔ گولیوں کی بوچھار، ٹینکوں کی گرج اور چاروں طرف سے موت کے خطرے کے باوجود انہوں نے مورچہ نہیں چھوڑا۔ حملے کے دوران شدید زخمی ہونے کے بعد بھی وہ اپنی کمپنی کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ ان کی بہادری اور شجاعت کو دیکھ کر دشمن فوجی الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو گئے۔ میدان جنگ میں دشمنوں کو شکست دینے والے پرم ویر چکر یافتہ میجر ہوشیار سنگھ کی شجاعت اور بہادری کی شاندار کہانیاں نوجوانوں کو ہمیشہ اپنے مادر وطن کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی رہیں گی۔**

**ولادت : 5 مئی، 1937 ■ وفات : 6 دسمبر، 1998**

"بہادر لوگ صرف ایک بار مرتے ہیں۔ تمہیں جنگ کرنا ہی ہے، تمہیں جیت حاصل کرنی ہے"۔ میدان جنگ میں اپنے فوجیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے یہ الفاظ کہنے والے کوئی اور نہیں بلکہ بسنتر میں محاذ سنبھالنے والے میجر ہوشیار سنگھ تھے جن کی قیادت میں ہندوستانی فوجیوں نے دشمنوں کو دھول چٹائی تھی۔ 5 مئی 1937 کو ہریانہ کے ایک گاؤں میں پیدا ہونے والے ہوشیار سنگھ بچپن سے ہی نظم و ضبط کے حامل اور پرعزم تھے۔ تعلیم میں اچھا ہونے کے ساتھ ساتھ وہ کھیل کود میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ 1957 میں ہوشیار سنگھ جاٹ رجمنٹ میں شامل ہوئے اور بعد میں یہاں سے وہ 3 گرینیڈیئرز میں افسر بن گئے۔

1971 میں ہندوستان- پاکستان جنگ کے دوران 3 گرینیڈیئر بٹالین کو بسنتر ندی پر ایک پل بنانے کا کام سونپا گیا تھا، جو دونوں طرف گہری بارودی سرنگوں سے ڈھکی ہوئی تھی۔ اس کے بعد پل عبور کر جرپال نامی فوجی ٹھکانے پر ان کی کمپنی کو قبضہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ وہاں دشمن کی پوزیشن بہت مضبوط تھی۔ 15 دسمبر، 1971 کو میجر ہوشیار سنگھ 3 گرینیڈیئرز کی ایک کمپنی کی کمان سنبھالتے ہوئے آگے بڑھے اور دشمنوں کی بھاری گولی باری سے بھی گھبرائے نہیں۔ زبردست تصادم کے بعد وہ ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ 16 دسمبر کو دشمن نے تین بار جوابی حملہ کیا۔ بھاری گولہ باری اور ٹینکوں سے گولوں کی بوچھار سے بے خوف وہ اپنے فوجیوں کو مضبوطی سے محاذ پر ڈٹے رہنے اور دشمن کو پیچھے دھکیلنے کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ ان کی ہمت اور قیادت سے متاثر ہو کر ان کی کمپنی نے تمام حملوں کو ناکام بنا دیا۔ دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا۔ 17 دسمبر کو دشمن نے بھاری توپ خانے کی مدد سے دوبارہ حملہ کیا۔ دشمن کے گولے سے شدید زخمی ہونے کے باوجود وہ اپنی حفاظت کی پروا کئے بغیر ایک کھائی سے دوسری کھائی میں جا کر محاذ سنبھالتے رہے اور اپنے جوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ اسی دوران، دشمن کے ایک گولے سے ان کا میڈیم مشین گن چلانے والا زخمی ہو گیا۔ مشین گن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے میجر ہوشیار سنگھ ذاتی طور پر وہاں پہنچے، کمان سنبھالی اور دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا۔ انہوں نے دشمن کے حملے کو مکمل طور پر ناکام بنا کر انہیں پسپائی پر مجبور کر دیا۔

دشمن فوج اپنے کمانڈنگ آفیسر سمیت 85 ہلاک شدگان کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئی، جب کہ میجر ہوشیار سنگھ نے شدید زخمی ہونے کے باوجود جنگ بندی کا اعلان ہونے تک وہاں سے پیچھے ہٹنے سے انکار کر دیا۔ ان کی شاندار بہادری، جنگ میں ناقابل تسخیر حوصلے اور ہندوستانی فوج کی اعلیٰ روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے نڈر قیادت کے لیے انہیں پرم ویر چکر سے نوازا گیا۔ ان کا انتقال 6 دسمبر 1998 کو ہوا۔ 23 جنوری 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے انڈمان اور نکوبار جزائر کے 21 سب سے بڑے بے نام جزیروں کا نام 21 پرم ویر چکر ایوارڈ یافتہ افراد کے نام پر رکھا تھا۔ ان جزیروں میں سے ایک جزیرہ پرم ویر چکر ایوارڈ یافتہ میجر ہوشیار سنگھ کو بھی وقف ہے۔ ■

X

**Narendra Modi**
@narendramodi

हमारी नारी शक्ति सशक्त भारत की पहचान है। देश की माताएं-बहनें और बेटियां अपनी अटूट संकल्पशक्ति, निष्ठा और सेवाभाव से आज हर क्षेत्र में भारतवर्ष का गौरव बढ़ा रही हैं।

देव्या यया ततमिदं जगदात्मशक्त्या
निश्शेषदेवगणशक्तिसमूहमूर्त्या ।

ताम्बिकामखिलदेवमहर्षिपूज्यां भक्त्या नताः स्म
विदधातु शुभानि सा नः ।।

**Rajnath Singh**
@rajnathsingh

भारतीय लोकतंत्र के इतिहास में आज का दिन अत्यंत दुर्भाग्यपूर्ण है। संसद के विशेष सत्र के दौरान, एनडीए सरकार द्वारा लोकसभा में 131वां संविधान संशोधन बिल, महिलाओं को एक-तिहाई आरक्षण देने के लिए लाया गया था। कांग्रेस के नेतृत्व वाले इंडी गठबंधन ने आज लोकसभा में इस बिल के विरोध में वोट करके अपना महिला विरोधी चरित्र दिखा दिया है।

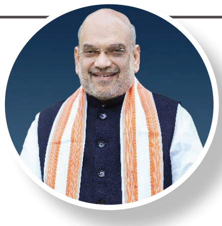

**Amit Shah**
@AmitShah

इतिहास हजारों सालों तक योगदान और विघ्न को याद रखता है...

रामसेतु में गिलहरी का योगदान हो या
हवन में हड्डियाँ डालने वाली ताड़का का विघ्न हो।

**Nitin Gadkari**
@nitin_gadkari

भारतीय लोकतंत्र के इतिहास का दुर्भाग्यपूर्ण दिवस..

संसद के विशेष सत्र के दौरान आज महिलाओं को एक-तिहाई आरक्षण देने के लिए लोकसभा में लाए गए 131वें संविधान संशोधन विधेयक का पारित ना होना विपक्ष की महिला विरोधी मानसिकता को दर्शाता है।

Har Ghar Swadeshi · Ghar-Ghar Swadeshi

**Nirmala Sitharam...**
@nsitharaman

This 👇 was stated clearly by the Home Minister on the floor of the Lok Sabha. With the Opposition pressing further on the issue, HM @AmitShah ji said he is willing to add this through an amendment, within an hour, (Speaker adjourning the House to enable the process). Even then, the Opposition were determined to oppose reservation for women. INDI Alliance's hypocrisy stands exposed.

**Arjun Ram Meghwal**
@arjunrammeghwal

नारी सम्मान को लेकर संसद में विपक्ष के निंदनीय रवैये से आज मातृशक्ति के सपने टूटे हैं और यह दिन भारतीय लोकतंत्र के लिए बेहद दुर्भाग्यपूर्ण है।

प्रधानमंत्री श्री नरेंद्र मोदी जी के नेतृत्व में प्रस्तुत 'नारी शक्ति वंदन अधिनियम'—जो महिलाओं के अधिकार और भागीदारी को मजबूत करता है—उसमें संशोधन बिल का विपक्ष ने समर्थन नहीं दिया।

---

**महिला आरक्षण से जुड़ा बिल** | पारित होने के लिए जरूरी थे 352 वोट : मिले 298 | विरोध में 230

12 साल में पहली बार कोई विधेयक पास नहीं करा पाई मोदी सरकार

# संविधान संशोधन विधेयक लोकसभा में गिरा

54 मतों से गिरा बिल, इसी से जुड़े दो विधेयक सरकार ने लिए वापस | शाह बोले-महिला आरक्षण का बिल गिराकर कोई जश्न कैसे मना सकता है...यह निंदनीय | राहुल बोले-हमने संविधान पर हुए हमले को विफल कर दिया

महिलाओं का आक्रोश झेलेगा विपक्ष

आगे क्या_ परिसीमन अब जनगणना के बाद

2023 का कानून अब भी प्रभावी

तीखी बहस के बीच कुछ ऐसे बदला माहौल

---

ऑस्ट्रिया के चांसलर और प्रधानमंत्री मोदी के बीच वार्ता के दौरान छह समझौतों पर हस्ताक्षर

# भारत-ऑस्ट्रिया सेमीकंडक्टर, रक्षा क्षेत्र में सहयोग बढ़ाएंगे

**सहमति**

नई दिल्ली, विशेष संवाददाता। भारत-ऑस्ट्रिया ने रक्षा, सेमीकंडक्टर, क्वांटम तकनीकों और जैव प्रौद्योगिकी में सहयोग बढ़ाने पर सहमति प्रकट की है। भारत यात्रा पर आए ऑस्ट्रिया के चांसलर डॉ. क्रिश्चियन स्टॉकर ने...

**पूरी दुनिया एक गंभीर स्थिति से गुजर रही**

मोदी ने कहा कि आज पूरा विश्व एक गंभीर स्थिति से गुजर रहा है। इसका प्रभाव हम सभी पर पड़ रहा है। ऐसे तनावपूर्ण वैश्विक माहौल में भारत और ऑस्ट्रिया एकमत है कि सैन्य हस्तक्षेप से समस्याओं का समाधान...

**प्रमुख समझौते**
- दोनों देशों के बीच फिल्म निर्माण को लेकर ऑडियो-विजुअल समझौता
- एक-दूसरे की कंपनियों के लिए फास्ट ट्रैक निवेश तंत्र स्थापित करेंगे
- रक्षा क्षेत्र में प्रौद्योगिकी साझेदारी बढ़ाने पर सहमति बनी
- आतंक विरोधी संयुक्त कार्य समूह
- खाद्य सुरक्षा मानकों के आदान-प्रदान पर समझौता

---

प्रधानमंत्री मोदी और गृह मंत्री शाह ने भी दी श्रद्धांजलि

# जीवन में हमेशा गूंजते रहेंगे आशा ताई के गीत

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने आशा भोसले के निधन पर शोक प्रकट करते हुए कहा कि उनके गीत लोगों के जीवन में हमेशा गूंजते रहेंगे। एक्स पर अपने संदेश में पीएम ने कहा कि भारत की सबसे प्रतिष्ठित और बहुमुखी आवाज की असाधारण संगीतमय यात्रा ने देश की सांस्कृतिक विरासत को समृद्ध किया और दुनियाभर में अनगिनत दिलों को छुआ।

**सदैव दिलों में गूंजेगी आवाज**

केंद्रीय गृह मंत्री अमित शाह ने एक्स पर कहा, मेरे जैसे हर संगीत प्रेमी के लिए दुखद दिन है। आशा ताई ने न सिर्फ अपनी मधुर आवाज और अद्वितीय प्रतिभा से अलग पहचान बनाई, बल्कि अपने सुरों से भारतीय संगीत को भी और अधिक समृद्ध किया। हर तरह के संगीत में ढल जाने की उनकी...

*राहुल गांधी बोले-हमेशा अमर रहेंगी...वरिष्ठ कांग्रेस नेता राहुल गांधी ने एक्स पर लिखा, आशा भोसले के निधन का समाचार अत्यंत दुखद है। उनकी आवाज के माध्यम से उनकी...रहेंगी। इस दुख की घड़ी में मेरी संवेदनाएं उनके शोकाकुल प्रियजनों और प्रशंसकों के साथ है।*

---

पंचायती राज में 14 लाख से अधिक महिलाएं सक्रिय, 50% तक भागीदारी; 'लखपति दीदी' और स्वयं सहायता समूहों से बढ़ी आर्थिक आत्मनिर्भरता

# पंचायत से पायलट तकः हर क्षेत्र में आगे बढ़ रहीं महिलाएं

**महिलाओं के लिए अवसरों का विस्तार करें: पीएम मोदी**

---

# महज तीन घंटे में पहुंच जाएंगे दिल्ली से देहरादून

इंतजार खत्म, देहरादून-दिल्ली एक्सप्रेसवे कल जनता को समर्पित करेंगे प्रधानमंत्री मोदी

अमर उजाला ब्यूरो

नई दिल्ली/देहरादून। दिल्ली-एनसीआर के लोगों के लिए उत्तराखंड की पहाड़ी वादियों का सफर अब आसान होने वाला है। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी मंगलवार को देहरादून-दिल्ली एक्सप्रेसवे का लोकार्पण करेंगे। इसके साथ ही दिल्ली से देहरादून महज तीन घंटे में पहुंचा जा सकेगा।

11,963 करोड़ की लागत से बना 210 किमी लंबा देहरादून-दिल्ली इकोनॉमिक कॉरिडोर कई मायनों में खास है। यह दिल्ली के अक्षरधाम से शुरू होकर बागपत, शामली, मुजफ्फरनगर, सहारनपुर से होते हुए देहरादून के आशारोड़ी को जोड़ता है। एक्सप्रेसवे पर 100 से ज्यादा अंडरपास, कई फ्लाईओवर, रेलवे ओवरब्रिज और टनल बनाई गई हैं। लोगों को लंबे समय से एक्सप्रेसवे के शुरू होने का इंतजार था, जो अब खत्म होने जा रहा है। >> रफ्तार का नया रास्ता : पेज 2

**11,963** करोड़ की लागत से बना 210 किमी का एक्सप्रेसवे

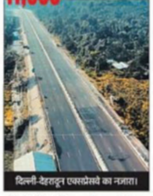

दिल्ली-देहरादून एक्सप्रेसवे का नजारा।

**120 की रफ्तार से भर सकेंगे फर्राटा**

भारतमाला प्रोजेक्ट के फेज-1 और 2 के तहत विकसित यह हाई-स्पीड एक्सप्रेसवे कॉरिडोर दिल्ली-मेरठ-मुजफ्फरनगर-सहारनपुर होते हुए देहरादून तक सीधा रास्ता उपलब्ध कराता है। पुरानी जीटी रोड और नेशनल हाईवे-58 पर जहां 7-9 घंटे लगते थे। अब मात्र तीन घंटे में एनसीआर से देहरादून पहुंचा जा सकता है। इस कॉरिडोर पर 120 किलोमीटर प्रति घंटा की गति सीमा है।

**12 किमी लंबा वाइल्डलाइफ कॉरिडोर**

दिसंबर, 2021 में इस एक्सप्रेसवे का निर्माण शुरू हुआ था। इस पर सबसे खास और अहम शिवालिक की पहाड़ियों वाले मोहंड में बना 12 किलोमीटर लंबा वाइल्डलाइफ कॉरिडोर है, जो एशिया का सबसे लंबा एलिवेटेड कॉरिडोर माना जा रहा है।

- इस कॉरिडोर को इस तरह बनाया गया है कि वाहन भी फर्राटा भरेंगे और वन्यजीवों की आवाजाही भी प्रभावित नहीं होगी। वन्यजीवों को वाहनों की आवाज भी सुनाई नहीं देगी। इसके लिए बाकायदा साउंड प्रूफ शीट लगाई गई है।

*मंदिर के लिए विशेष मार्ग : एक्सप्रेसवे पर वाहनों की रफ्तार और भक्तों की सुविधा को देखते हुए एलिवेटेड कॉरिडोर से मां डाट काली मंदिर जाने के लिए विशेष मार्ग का निर्माण किया गया है। एनएचएआई ने कॉरिडोर से ही मां डाट काली मंदिर जाने के लिए वायाडक्ट बना दिया है। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी भी मां डाट काली मंदिर पहुंचकर पूजा-अर्चना करेंगे।*

---

| रिपोर्ट | भारतीय रेल की नई रफ्तार, वित्त वर्ष 2025-26 में लगभग 3.98 करोड़ यात्रियों ने सेमी हाईस्पीड ट्रेन से सफर किया, यह संख्या बीते साल के मुकाबले 34 प्रतिशत अधिक

# वंदे भारत एक्सप्रेस ने मुसाफिरों को अपना मुरीद बनाया

**एक लाख से अधिक फेरे लगा चुकी ट्रेन**

**नई दिल्ली-वाराणसी मार्ग सबसे व्यस्त**

09 करोड़ से अधिक मुसाफिर 2019 से अब तक कर चुके सफर | 04 करोड़ के करीब यात्रियों ने 2025-26 में की इस ट्रेन में यात्रा

**वंदे भारत के शीर्ष चार रूट** (यात्रियों की संख्या)

| नई दिल्ली-वाराणसी | नई दिल्ली-कटरा | विशाखापत्तनम-सिकंदराबाद | चेन्नई-मैसूर |
|---|---|---|---|
| 73 लाख | 56 लाख | 48 लाख | 36 लाख |

**खास बातें**
- 15 फरवरी 2019 को प्रधानमंत्री मोदी ने नई दिल्ली-वाराणसी के बीच पहली ट्रेन को रवाना किया था
- 164 वंदे भारत एक्सप्रेस ट्रेनों का संचालन वर्तमान में देश में किया जा रहा
- 274 जिलों को देशभर में वंदे भारत एक्सप्रेस ट्रेनें अपने निर्धारित मार्गों पर जोड़ती हैं
- 160 किलोमीटर प्रति घंटा है वंदे भारत ट्रेन की अधिकतम परिचालन गति

---

# महात्मा ज्योतिराव फुले दिव्य पथ-प्रदर्शक...लोगों में जगाया आशा और आत्मविश्वास

महात्मा फुले के जीवन में शिक्षा सबसे महत्वपूर्ण मिशन बनी। उनका मानना था कि ज्ञान किसी एक वर्ग की संपत्ति नहीं, बल्कि एक ऐसी शक्ति है, जिसे सभी के साथ साझा किया जाना चाहिए। जब समाज के बड़े हिस्से को शिक्षा से वंचित रखा जाता था, तब उन्होंने लड़कियों और वंचित वर्गों के लिए स्कूल खोले।

नरेंद्र मोदी

- शिक्षा सबसे महत्वपूर्ण मिशन
- समाज के सभी लोगों को मिले समान अधिकार

**शिक्षा के प्रति संकल्प को मजबूत करना होगा**

**سرحدی سڑک تنظیم (بی آر او) 67واں یوم تاسیس (7 مئی 2026)**

# سڑک کی تعمیر سے قوم کی تعمیر تک

**ہمالیہ کے گلیشیئرز سے لے کر ندی وادیوں تک، تپتے ریگستانوں سے لے کر دشوار گزار خطوں تک سرحدی سڑک تنظیم کی ہمت کی انمٹ چھاپ نظر آتی ہے۔ سرحد پر تعینات فوجیوں کے لیے بی آر او کی طرف سے بنائی گئی سڑکیں اسٹریٹجک لحاظ سے بیحد اہم ہیں، تو وہیں دور افتادہ وادیوں میں رہنے والے دیہی باشندوں کے لئے یہ امید کے پل ہیں۔ 7 مئی 1960 کو وضع کردہ، بی آر او کا ایک متاثر کن نعرہ 'شرمینا سروم سدھیم' ہے، جس کا مطلب ہے 'محنت سے سب کچھ ممکن ہے'۔**

**250** بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ سال 2024 اور 2025 میں بی آر او نے قوم کے نام وقف کئے۔

**بی آر او کی جانب سے ہندوستان کے سرحدی علاقوں اور دوست ہمسایہ ممالک میں تعمیرات**

| | | |
|---|---|---|
| **64,100** کلومیٹر سڑک کی تعمیر | **1,179** پلوں کی تعمیر | **7** سرنگوں اور 22 فضائی پٹیوں کی تعمیر |

- **بھوٹان، میانمار، افغانستان اور تاجکستان میں بنیادی ڈھانچے کے ذریعے علاقائی رابطے اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرتی ہے۔**

**ہمارا عزم ہے ملک پہلے... ملک کی شروعات اس کی سرحدوں سے ہوتی ہے۔ اس لئے، سرحد پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی ملک کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سرحدی سڑک تنظیم (بی آر او) ملک کے مختلف حصوں میں سرنگ کی تعمیر کا کام تیزی سے مکمل کر رہی ہے۔** - نریندر مودی، وزیر اعظم


نیو انڈیا
**سماچار**
پندرہ روزہ

**RNI NO.: DELURD/2020/78832 MAY 1-15, 2026**
**RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: April 20,2026 Pages-58)**

Urdu
Vol. 6, Issue-21

**EDITOR IN CHIEF**
**Dhirendra Ojha**
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

**Published:**
**Kanchan Prasad**
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

**Published from:**
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003